بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ١٧]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلیے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاھور۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیه ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ﴾ پارہ نمبر 15
مرتب	پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	اشاعت اول اکتوبر 2010
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	50 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

اٰیَاتُهَا 111 — 17 سُوْرَةُ بَنِیۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مَكِّیَّةٌ 50 — رُكُوْعَاتُهَا 12

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُبۡحٰنَ الَّذِیۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِهٖ	پاک ہے (اللہ) جو لے گیا اپنے بندے کو
لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ	ایک رات مسجد حرام سے
اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ	مسجد اقصیٰ تک (وہ) جو
بٰرَكۡنَا حَوۡلَهٗ	ہم نے برکت کی اس کے اردگرد
لِنُرِیَهٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ	تاکہ ہم دکھائیں اسے (کچھ) اپنی نشانیوں سے
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ﴿1﴾	بیشک وہی خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿1﴾
وَاٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡكِتٰبَ	اور ہم نے دی موسیٰ کو کتاب
وَجَعَلۡنٰهُ هُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	اور ہم نے بنایا اسے ہدایت بنی اسرائیل کے لیے
اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِیۡ وَكِیۡلًا ﴿2﴾ ؕ	کہ نہ پکڑو تم میرے سوا کوئی کارساز۔ ﴿2﴾
ذُرِّیَّةَ مَنۡ حَمَلۡنَا	(اے) اولاد (ان لوگوں کی) جن کو ہم نے سوار کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُبۡحٰنَ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔	السَّمِیۡعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
اَسۡرٰی	اسراء ومعراج۔	الۡبَصِیۡرُ	بصر، بصارت، بصیرت۔
بِعَبۡدِهٖ	عابد، عبادت، معبود۔	هُدًی	ہدایت، ہادی برحق، ہادئ کائنات۔
لَیۡلًا	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	اَلَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اِلَی	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	تَتَّخِذُوۡا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بٰرَكۡنَا	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	وَكِیۡلًا	وکیل، وکالت۔
حَوۡلَهٗ	ماحول، ماحولیات۔	ذُرِّیَّةَ	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
لِنُرِیَهٗ	مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔	حَمَلۡنَا	نقل وحمل، حامل رقعہ ہذا، حاملہ۔

اٰیَاتُهَا 111 — 17 سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّةٌ 50 — رُکُوْعَاتُهَا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحٰنَ	الَّذِیْٓ	اَسْرٰی	بِعَبْدِهٖ	لَیْلًا
پاک ہے	جو	لے گیا	اپنے بندے کو	رات

مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا	الَّذِیْ
مسجد حرام سے	مسجد اقصیٰ تک	جو

بٰرَکْنَا ❶	حَوْلَهٗ	لِنُرِیَهٗ ❷	مِنْ اٰیٰتِنَا ط	اِنَّهٗ
ہم نے برکت کی	اس کے اردگرد	تاکہ ہم دکھائیں اسے	اپنی نشانیوں سے	بیشک وہ

هُوَ السَّمِیْعُ ❸❹	الْبَصِیْرُ ❹ (1)	وَ	اٰتَیْنَا ❶	مُوْسَی	الْکِتٰبَ
ہی خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا ہے	اور	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب

وَ	جَعَلْنٰهُ ❶	هُدًی	لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	اَلَّا ❺	تَتَّخِذُوْا
اور	ہم نے بنایا اسے	ہدایت	بنی اسرائیل کے لیے	کہ نہ	تم سب پکڑو

مِنْ دُوْنِیْ ❻	وَکِیْلًا ❼ ط (2)	ذُرِّیَّةَ ❽	مَنْ	حَمَلْنَا ❶
میرے سوا	کوئی کارساز	(اے) اولاد	جن کو	ہم نے سوار کیا

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❸ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❽ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّهٗ	نوح کے ساتھ (کشتی میں) بیشک وہ
كَانَ عَبۡدًا شَكُوۡرًا ﴿3﴾	شکرگزار بندہ تھا۔ ﴿3﴾
وَقَضَيۡنَاۤ اِلٰى بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	اور ہم نے فیصلہ سنا دیا بنی اسرائیل کو
فِى الۡكِتٰبِ لَـتُفۡسِدُنَّ	کتاب میں (کہ) بلا شبہ ضرور تم فساد کروگے
فِى الۡاَرۡضِ مَرَّتَيۡنِ وَلَتَعۡلُنَّ	زمین میں دو مرتبہ اور ضرور بالضرور تم چڑھائی کروگے
عُلُوًّا كَبِيۡرًا ﴿4﴾ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ	بہت بڑی چڑھائی۔ ﴿4﴾ پھر جب آ گیا وعدہ
اُوۡلٰٮهُمَا	ان دونوں میں سے پہلے (فساد کے بدلہ لینے) کا
بَعَثۡنَا عَلَيۡكُمۡ عِبَادًا لَّنَاۤ	(تو) ہم نے بھیجے تم پر اپنے کچھ بندے
اُولِىۡ بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ	بہت سخت لڑائی والے
فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ	تو وہ گھس گئے گھروں کے اندر
وَكَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ﴿5﴾	اور تھا (یہ) وعدہ پورا کیا ہوا۔ ﴿5﴾
ثُمَّ رَدَدۡنَا لَـكُمُ الۡكَرَّةَ عَلَيۡهِمۡ	پھر ہم نے دوبارہ دیا تمہیں غلبہ ان پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَ	:	مع اہل وعیال، معیت۔	اُوۡلٰٮهُمَا	:	قرون اُولیٰ، اوّل درجہ ۔
شَكُوۡرًا	:	شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔	بَعَثۡنَا	:	بعثت، مبعوث۔
قَضَيۡنَاۤ	:	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	عَلَيۡكُمۡ	:	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِى	:	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اُولِىۡ	:	اولوالعزم، اولوالعلم۔
لَتُفۡسِدُنَّ	:	فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔	خِلٰلَ	:	خلل، مخل، خلال۔
مَرَّتَيۡنِ	:	روزمرہ۔	الدِّيَارِ	:	دارفانی، دارالکتب، دیارغیر۔
لَتَعۡلُنَّ	:	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔	مَّفۡعُوۡلًا	:	فعل، فاعل، مفعول۔
كَبِيۡرًا	:	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	رَدَدۡنَا	:	رد، مردود، تردید، مرتد۔

مَعَ نُوْحٍ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ ❶	عَبْدًا	شَكُوْرًا ۝3 ❷
نوح کے ساتھ	بیشک وہ	تھا	بندہ	بہت شکرگزار

وَ	قَضَيْنَآ ❸	اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ❹	فِى الْكِتٰبِ
اور	ہم نے فیصلہ سنادیا	بنی اسرائیل کو	کتاب میں (کہ)

لَتُفْسِدُنَّ ❺	فِى الْاَرْضِ	مَرَّتَيْنِ	وَ	لَتَعْلُنَّ ❺
بلاشبہ ضرور تم فساد کرو گے	زمین میں	دو مرتبہ	اور	ضرور بالضرور تم چڑھائی کرو گے

عُلُوًّا	كَبِيْرًا ۝4 ❷	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	اُوْلٰىهُمَا
چڑھائی	بہت بڑی	پھر جب	آ گیا	وعدہ	ان دونوں میں سے پہلے کا

بَعَثْنَا ❸	عَلَيْكُمْ	عِبَادًا ❻	لَّنَآ ❼❽	اُولِىْ بَاْسٍ	شَدِيْدٍ
ہم نے بھیجے	تم پر	کچھ بندے	اپنے	لڑائی والے	بہت سخت

فَجَاسُوْا	خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ	وَكَانَ ❶	وَعْدًا	مَّفْعُوْلًا ۝5
تو وہ سب گھس گئے	گھروں کے اندر	اور تھا	وعدہ	پورا کیا ہوا

ثُمَّ	رَدَدْنَا ❸	لَكُمُ ❼	الْكَرَّةَ	عَلَيْهِمْ
پھر	ہم نے لوٹایا (دوبارہ دیا)	تمہیں	غلبہ	ان پر

ضروری وضاحت

❶ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ اِلٰى کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے اصل ترجمہ تک یا طرف ہے۔ ❺ اگر نَّ سے پہلے پیش ہو تو اس لفظ میں جمع مذکر اور تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یہاں علامت لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ نَا کا ترجمہ کبھی اپنا، اپنی، اپنے بھی کیا جاتا ہے۔

وَ اَمۡدَدۡنٰكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّ بَنِيۡنَ	اور ہم نے مدد دی تمہیں مالوں اور بیٹوں سے
وَ جَعَلۡنٰكُمۡ اَكۡثَرَ نَفِيۡرًا ﴿6﴾	اور ہم نے کر دیا تمہیں تعداد میں بہت زیادہ۔ ﴿6﴾
اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ	اگر تم نے بھلائی کی (تو) تم نے بھلائی کی
لِاَنۡفُسِكُمۡ ۟ وَ اِنۡ اَسَاۡتُمۡ	اپنے نفسوں کے لیے اور اگر تم نے برائی کی
فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ	تو (وہ بھی) انہی (نفسوں) کے لیے ہے، پھر جب آیا وعدہ
الۡاٰخِرَةِ	دوسری بار (کی سزا) کا (ہم نے مسلط کر دیئے تم پر اور بندے)
لِيَسُوۡٓءٗا وُجُوۡهَكُمۡ	تا کہ وہ بگاڑ دیں تمہارے چہرے
وَ لِيَدۡخُلُوا الۡمَسۡجِدَ كَمَا	اور تا کہ وہ داخل ہو جائیں مسجد (اقصیٰ) میں جیسا کہ
دَخَلُوۡهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ لِيُتَبِّرُوۡا	داخل ہوئے اس میں پہلی بار اور تا کہ وہ تباہ کر دیں (اسے)
مَا عَلَوۡا تَتۡبِيۡرًا ﴿7﴾	جس پر وہ غلبہ پائیں مکمل تباہ کرنا۔ ﴿7﴾
عَسٰى رَبُّكُمۡ اَنۡ يَّرۡحَمَكُمۡ ۚ	قریب ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے
وَ اِنۡ عُدۡتُّمۡ	اور اگر تم دوبارہ کرو گے (وہی حرکتیں تو)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمۡدَدۡنٰكُمۡ	مدد، امداد، مددگار، ممد و معاون۔	وَعۡدُ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
بِاَمۡوَالٍ	مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔	وُجُوۡهَكُمۡ	وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
بَنِيۡنَ	ابن قاسم، متبنّٰی، ابن آدم۔	لِيَدۡخُلُوۡا	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
اَكۡثَرَ	اکثر، کثیر، کثرت۔	كَمَا	کما حقہ، کالعدم۔
نَفِيۡرًا	بھاری نفری۔	مَرَّةٍ	روزمرہ۔
اَحۡسَنۡتُمۡ	محسن، احسان، احسان مند۔	عَلَوۡا	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔
لِاَنۡفُسِكُمۡ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	يَّرۡحَمَكُمۡ	رحم، رحمت، مرحوم۔
اَسَاۡتُمۡ، لِيَسُوۡٓءٗا	علمائے سوء، اعمال سیئہ۔	عُدۡتُّمۡ	اعادہ، عود کرنا۔

وَ	اَمۡدَدۡنٰكُمۡ ❶❷	بِاَمۡوَالٍ	وَّ	بَنِيۡنَ	وَ	جَعَلۡنٰكُمۡ ❶❷
اور	ہم نے مدد دی تمہیں	مالوں سے	اور	بیٹوں (سے)	اور	ہم نے کر دیا تمہیں

اَكۡثَرَ ❸	نَفِيۡرًا ۝6	اِنۡ	اَحۡسَنۡتُمۡ	اَحۡسَنۡتُمۡ
بہت زیادہ	تعداد (میں)	اگر	تم نے بھلائی کی	تم نے بھلائی کی

لِاَنۡفُسِكُمۡ قف	وَاِنۡ	اَسَاۡتُمۡ	فَلَهَا ط ❹	فَاِذَا ❹
اپنے نفسوں کے لیے	اور اگر	تم نے برائی کی	تو انہی کے لیے ہے	پھر جب

جَآءَ	وَعۡدُ	الۡاٰخِرَةِ ❺	لِيَسُوۡٓءٗا ❻	وُجُوۡهَكُمۡ
آیا	وعدہ	آخری (دوسری بار کی سزا کا)	تا کہ وہ سب بگاڑ دیں	تمہارے چہرے

وَ	لِيَدۡخُلُوا	الۡمَسۡجِدَ	كَمَا	دَخَلُوۡهُ ❼
اور	تا کہ وہ سب داخل ہو جائیں	مسجد (میں)	جیسا کہ	وہ سب داخل ہوئے اس میں

اَوَّلَ مَرَّةٍ ❺	وَّ	لِيُتَبِّرُوۡا	مَا	عَلَوۡا	تَتۡبِيۡرًا ۝7
پہلی بار	اور	تا کہ وہ سب تباہ کر دیں	جس (پر)	وہ سب غلبہ پائیں	مکمل تباہ کرنا

عَسٰى	رَبُّكُمۡ	اَنۡ	يَّرۡحَمَكُمۡ ج	وَ	اِنۡ	عُدۡتُّمۡ
قریب ہے	تمہارا رب	کہ	وہ رحم کرے تم پر	اور	اگر	تم نے دوبارہ کیا

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ كُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس ہو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اصل میں لِيَسُوۡءُوۡا ہے جمع کی وٗ کی بجائے ء پر الٹا پیش دیا گیا ہے جو وا کے قائم مقام ہے۔ ❼ علامت وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف (ا) گر جاتا ہے۔

وقف لازم

عُدۡنَا ۘ وَ جَعَلۡنَا	ہم (بھی) دوبارہ کریں گے (وہی سلوک) اور ہم نے بنایا
جَهَنَّمَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ حَصِيۡرًا ﴿8﴾	جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ۔ ﴿8﴾
اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ يَهۡدِىۡ لِلَّتِىۡ	بیشک یہ قرآن ہدایت دیتا ہے اس (راہ) کی جو
هِىَ اَقۡوَمُ وَيُبَشِّرُ	وہ سب سے سیدھی ہے اور وہ خوشخبری دیتا ہے
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ	مومنوں کو جو عمل کرتے ہیں نیک
اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَبِيۡرًا ۙ ﴿9﴾	کہ بیشک ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿9﴾
وَّاَنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ	اور (یہ) کہ بے شک جو لوگ ایمان نہیں رکھتے
بِالۡاٰخِرَةِ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ	آخرت پر ہم نے تیار کر رکھا ہے ان کے لیے
عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿10﴾ ع	بہت دردناک عذاب۔ ﴿10﴾ ع
وَيَدۡعُ الۡاِنۡسَانُ بِالشَّرِّ	اور دعا کرتا ہے انسان برائی کی
دُعَآءَهٗ بِالۡخَيۡرِ ؕ	اپنے بھلائی کی دعا کرنے کی طرح
وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ عَجُوۡلًا ﴿11﴾	اور ہے انسان بہت جلد باز۔ ﴿11﴾

ع 1 10 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عُدۡنَا	اعادہ، عود کرنا۔	يَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
لِلۡكٰفِرِيۡنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	الصّٰلِحٰتِ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
حَصِيۡرًا	حصار، محاصرہ، محصور۔	كَبِيۡرًا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
هٰذَا	لہٰذا، حامل رقعہ ہذا، ہذا من فضل ربی۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَهۡدِىۡ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اَلِيۡمًا	الم ناک حادثہ، رنج والم۔
اَقۡوَمُ	قائم، مقام۔	دُعَآءَهٗ	دعا، مدعو، الداعی الی الخیر۔
يُبَشِّرُ	بشارت، مبشر، بشیر۔	بِالۡخَيۡرِ	خیر، خیریت۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	عَجُوۡلًا	عجلت، مہر معجّل، تعجیل۔

وقف لازم

عُدْنَا	وَ	جَعَلْنَا ❶	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	حَصِيْرًا ﴿8﴾
ہم دوبارہ کریں گے	اور	ہم نے بنایا	جہنم کو	کافروں کے لیے	قید خانہ

اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	يَهْدِيْ	لِلَّتِيْ	هِيَ	اَقْوَمُ ❷
بیشک	یہ	قرآن	وہ ہدایت دیتا ہے	(اس راہ) کی جو	وہ	سب سے زیادہ سیدھی

وَ	يُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ ❸
اور	وہ خوشخبری دیتا ہے	سب مومنوں کو	جو	وہ سب عمل کرتے ہیں	نیک

اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	كَبِيْرًا ﴿9﴾ لا	وَّاَنَّ	الَّذِيْنَ
کہ بیشک	ان کے لیے	اجر	بہت بڑا	اور (یہ) کہ بے شک	جو لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ ❹❸	اَعْتَدْنَا ❶	لَهُمْ ❺
نہیں وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	ہم نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے

ع 1 10 1

عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿10﴾ ع	وَ	يَدْعُ	الْاِنْسَانُ	بِالشَّرِّ ❹
عذاب	بہت دردناک	اور	وہ دعا کرتا ہے	انسان	برائی کی

دُعَآءَهٗ ❻	بِالْخَيْرِ ❹ ط	وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ	عَجُوْلًا ﴿11﴾
اپنے دعا کرنے (کی طرح)	بھلائی کی	اور	ہے	انسان	بہت جلد باز

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو عموماً ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔ ❻ یعنی جس طرح بھلائی کی دعا کرتا ہے، اسی طرح برائی کی دعا کرتا ہے۔

وَ جَعَلۡنَا الَّیۡلَ وَ النَّهَارَ اٰیَتَیۡنِ	اور ہم نے بنایا رات اور دن کو دو نشانیاں
فَمَحَوۡنَاۤ اٰیَةَ الَّیۡلِ	پھر ہم نے مٹا دیا رات کی نشانی کو
وَ جَعَلۡنَاۤ اٰیَةَ النَّهَارِ مُبۡصِرَةً	اور ہم نے بنا دیا دن کی نشانی کو روشن
لِّتَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّکُمۡ	تا کہ تم تلاش کرو فضل (رزق) اپنے رب کی طرف سے
وَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِیۡنَ	اور تا کہ تم معلوم کرو سالوں کی گنتی
وَ الۡحِسَابَ ؕ وَ کُلَّ شَیۡءٍ	اور حساب، اور ہر چیز کو
فَصَّلۡنٰهُ تَفۡصِیۡلًا ﴿12﴾	ہم نے کھول کر بیان کیا اسے خوب کھول کر۔ ﴿12﴾
وَ کُلَّ اِنۡسَانٍ اَلۡزَمۡنٰهُ	اور ہر انسان کو ہم نے لازم کر دیا ہے اس کے لیے
طٰٓئِرَهٗ فِیۡ عُنُقِهٖ ؕ	اس کی قسمت (برا بھلا سب) اس کی گردن میں
وَ نُخۡرِجُ لَهٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ	اور ہم نکالیں گے اس کے لیے قیامت کے دن
کِتٰبًا یَّلۡقٰهُ مَنۡشُوۡرًا ﴿13﴾	ایک کتاب وہ پائے گا اسے کھلی ہوئی۔ ﴿13﴾
اِقۡرَاۡ کِتٰبَکَ ؕ	(اسے کہا جائے گا) پڑھ اپنی کتاب (اعمال نامہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الَّیۡلَ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	فَصَّلۡنٰهُ	تفصیل، مفصل۔
النَّهَارَ	نہار منہ، لیل ونہار۔	اَلۡزَمۡنٰهُ	لازم وملزوم۔
فَمَحَوۡنَاۤ	محو ہو جانا۔	فِیۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مُبۡصِرَةً	سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔	عُنُقِهٖ	معانقہ (گلے ملنا)۔
فَضۡلًا	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	نُخۡرِجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
لِتَعۡلَمُوۡا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	یَّلۡقٰهُ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
عَدَدَ	عدد، معدود، تعداد۔	مَنۡشُوۡرًا	ناشر، منشور، نشر واشاعت، نشریات۔
السِّنِیۡنَ	سن پیدائش، سن بلوغت۔	اِقۡرَاۡ	قاری، قرأت، مقابلہ حسن قرأت۔

وَ	جَعَلْنَا ❶	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	اٰيَتَيْنِ ❷	فَمَحَوْنَآ ❶
اور	ہم نے بنایا	رات کو	اور	دن کو	دو نشانیاں	پھر ہم نے مٹا دیا

اٰيَةَ ❸	الَّيْلِ	وَ	جَعَلْنَآ ❶	اٰيَةَ ❸	النَّهَارِ	مُبْصِرَةً ❸
نشانی	رات کی	اور	ہم نے بنا دیا	نشانی	دن کی	روشن

لِّتَبْتَغُوْا ❹	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	لِتَعْلَمُوْا ❹
تاکہ تم سب تلاش کرو	فضل	اپنے رب (کی طرف) سے	اور	تاکہ تم سب معلوم کرو

عَدَدَ	السِّنِيْنَ	وَالْحِسَابَ ؕ	وَ	كُلَّ شَيْءٍ	فَصَّلْنٰهُ ❶
گنتی	سالوں کی	اور حساب	اور	ہر چیز کو	ہم نے کھول کر بیان کیا اسے

تَفْصِيْلًا ﴿12﴾	وَ	كُلَّ	اِنْسَانٍ	اَلْزَمْنٰهُ ❶
خوب کھول کر	اور	ہر	انسان	ہم نے لازم کر دیا ہے اس کے لیے

طٰٓئِرَهٗ	فِيْ عُنُقِهٖ ؕ	وَ	نُخْرِجُ	لَهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❸
اس کی قسمت	اس کی گردن میں	اور	ہم نکالیں گے	اس کے لیے	قیامت کے دن

كِتٰبًا ❺	يَّلْقٰىهُ	مَنْشُوْرًا ❻ ﴿13﴾	اِقْرَاْ ❼	كِتٰبَكَ ؕ
ایک کتاب	وہ پائے گا اسے	کھلا ہوا	تو پڑھ	اپنی کتاب

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ ہوتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

كَفٰى بِنَفۡسِكَ الۡيَوۡمَ	کافی ہے تیرا نفس آج
عَلَيۡكَ حَسِيۡبًا ؕ‏ (14)	اپنے آپ پر خوب محاسبہ کرنے والا۔ (14)
مَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ	جس نے ہدایت پائی تو بیشک صرف وہ ہدایت پاتا ہے
لِنَفۡسِهٖ‌ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ	اپنے نفس کے لیے اور جو گمراہ ہوا
فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا‌ ؕ	تو بیشک صرف وہ گمراہ ہوتا ہے اپنے (نفس) پر
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ	اور نہیں بوجھ اٹھاتی کوئی بوجھ اٹھانے والی
وِّزۡرَ اُخۡرٰى‌ ؕ	کسی دوسری (جان) کا بوجھ
وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيۡنَ	اور نہیں ہیں ہم عذاب دینے والے
حَتّٰى نَبۡعَثَ رَسُوۡلًا‏ (15)	یہاں تک کہ ہم بھیجتے ہیں کوئی رسول۔ (15)
وَاِذَاۤ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نُّهۡلِكَ قَرۡيَةً	اور جب ہم ارادہ کرلیں کہ ہم ہلاک کریں کسی بستی کو
اَمَرۡنَا مُتۡرَفِيۡهَا	(تو) ہم حکم دیتے ہیں اس کے خوشحال لوگوں کو
فَفَسَقُوۡا فِيۡهَا	تو وہ نافرمانی کرتے ہیں اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفٰى	: کافی، ناکافی، کفایت۔
بِنَفۡسِكَ	: نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔
الۡيَوۡمَ	: یوم، ایام، یومِ آخرت۔
عَلَيۡكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
حَسِيۡبًا	: حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔
اهۡتَدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
ضَلَّ	: ضلالت وگمراہی۔
تَزِرُ	: وزیر، وزارت، وزراء۔

حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
نَبۡعَثَ	: بعثت، مبعوث۔
اَرَدۡنَاۤ	: ارادہ، مرید، مراد۔
نُّهۡلِكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
قَرۡيَةً	: قریہ قریہ بستی بستی۔
اَمَرۡنَا	: امر، آمر، مامور، امارت۔
فَفَسَقُوۡا	: فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
فِيۡهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

کَفٰی	بِنَفْسِكَ ❶	الْیَوْمَ	عَلَیْكَ	حَسِیْبًا ؕ ﴿14﴾
کافی ہے	تیرا نفس (یعنی تو خود ہی)	آج	اپنے آپ پر	بہت محاسبہ کرنے والا

مَنِ	اهْتَدٰی	فَاِنَّمَا	یَهْتَدِیْ	لِنَفْسِهٖ ۚ
جس نے	ہدایت پائی	تو بیشک صرف	وہ ہدایت پاتا ہے	اپنے نفس کے لیے

وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	یَضِلُّ	عَلَیْهَا ؕ
اور	جو	گمراہ ہوا	تو بیشک صرف	وہ گمراہ ہوتا ہے	اپنے (نفس) پر

وَ	لَا تَزِرُ ❷	وَازِرَةٌ ❸❹	وِّزْرَ	اُخْرٰی ❺ ؕ	وَ	مَا
اور	نہیں بوجھ اٹھاتی	کوئی بوجھ اٹھانے والی	بوجھ	کسی دوسری (جان) کا	اور	نہیں

كُنَّا ❻	مُعَذِّبِیْنَ ❼	حَتّٰی	نَبْعَثَ	رَسُوْلًا ❹ ﴿15﴾
ہیں ہم	عذاب دینے والے	یہاں تک کہ	ہم بھیجتے ہیں	کوئی رسول

وَ	اِذَآ	اَرَدْنَآ	اَنْ	نُّهْلِكَ	قَرْیَةً ❸❹
اور	جب	ہم ارادہ کرلیں	کہ	ہم ہلاک کریں	کسی بستی کو

اَمَرْنَا	مُتْرَفِیْهَا ❽	فَفَسَقُوْا	فِیْهَا
ہم حکم دیتے ہیں	اس کے سب خوشحال لوگوں کو	تو وہ سب نافرمانی کرتے ہیں	اس میں

ضروری وضاحت

❶ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ علامت ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ علامت یْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ اصل میں مُتْرَفِیْنَ + هَا تھا گرامر کے قاعدے کے مطابق اس کے آخر سے ن گر گیا ہے۔

فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ	پھر ثابت ہو جاتی ہے اس (بستی) پر بات (عذاب کی)
فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿16﴾	تو ہم تباہ کر دیتے ہیں اسے (مکمل) تباہ کرنا۔ ﴿16﴾
وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ	اور کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں امتیں
مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ	نوح کے بعد اور کافی ہے آپ کا رب
بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ	اپنے بندوں کے گناہوں کی
خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿17﴾	خوب خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا۔ ﴿17﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ	جو ہو چاہتا جلدی والی (دنیا)
عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا	(تو) ہم جلدی دیتے ہیں اس کو اس (دنیا) میں
مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ	جو ہم چاہتے ہیں جس کے لیے ہم چاہتے ہیں
ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ	پھر ہم نے بنا رکھی ہے اس کے لیے جہنم
يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿18﴾	وہ داخل ہوگا اس میں مذمت کیا ہوا دھتکارا ہوا۔ ﴿18﴾
وَ مَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ	اور جس نے ارادہ کیا آخرت کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَحَقَّ	: حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔	بَصِيْرًا	: بصر، بصارت، بصیرت۔
عَلَيْهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُرِيْدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
الْقَوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْعَاجِلَةَ	: عجلت، مہر معجّل، تعجیل۔
اَهْلَكْنَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
الْقُرُوْنِ	: قرون اولیٰ۔	نَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
كَفٰى	: کافی، ناکافی، کفایت۔	مَذْمُوْمًا	: مذمت، مذموم مقاصد، مذمتی بیان۔
خَبِيْرًا	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	الْاٰخِرَةَ	: آخرت، آخری، یوم آخرت۔

تَدۡمِیۡرًا ﴿16﴾	فَدَمَّرۡنٰهَا	الۡقَوۡلُ	عَلَیۡهَا	فَحَقَّ ❶
(مکمل) تباہ کرنا	تو ہم تباہ کر دیتے ہیں اسے	بات	اس پر	پھر ثابت ہو جاتی ہے

مِنۡۢ بَعۡدِ نُوۡحٍ ❷ ؕ	مِنَ الۡقُرُوۡنِ	اَهۡلَكۡنَا	كَمۡ	وَ
نوح کے بعد	امتوں میں سے	ہم نے ہلاک کر دیں	کتنی	اور

خَبِیۡرًا ❹	بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ	بِرَبِّكَ ❸	كَفٰی	وَ
خوب خبر رکھنے والا	اپنے بندوں کے گناہوں کی	آپ کا رب	کافی ہے	اور

الۡعَاجِلَةَ ❺	یُرِیۡدُ	كَانَ	مَنۡ	بَصِیۡرًا ﴿17﴾ ❹
جلدی والی	وہ چاہتا ہے	ہو	جو	خوب دیکھنے والا

لِمَنۡ	نَشَآءُ	مَا	فِیۡهَا	لَهٗ ❻	عَجَّلۡنَا
جس کے لیے	ہم چاہتے ہیں	جو	اس (دنیا) میں	اس کو	ہم جلدی دیتے ہیں

یَصۡلٰىهَا	جَهَنَّمَ ۚ	لَهٗ	جَعَلۡنَا	ثُمَّ	نُّرِیۡدُ
وہ داخل ہوگا اس میں	جہنم	اس کے لیے	ہم نے بنا رکھی ہے	پھر	ہم چاہتے ہیں

الۡاٰخِرَةَ ❺	اَرَادَ	وَمَنۡ	مَّدۡحُوۡرًا ﴿18﴾ ❼	مَذۡمُوۡمًا ❼
آخرت کا	ارادہ کیا	اور جس نے	دھتکارا ہوا	مذمت کیا ہوا

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ اگر لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اس مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ فَعِیۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔ ❼ مَفۡعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا	اور کوشش کی اس کے لیے اپنی (پوری) کوشش
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ	اس حال میں کہ وہ مومن ہو تو یہی لوگ ہیں
كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿19﴾	(کہ) ہے ان کی کوشش قابل قدر۔ ﴿19﴾
كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ	ہر ایک کو ہم نوازتے ہیں اُن کو (بھی) اور اِن کو (بھی)
مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ	آپ کے رب کے عطیّے سے اور نہیں ہے
عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿20﴾	آپ کے رب کا عطیّہ (کسی سے) روکا ہوا۔ ﴿20﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ	دیکھ کیسے ہم نے فضیلت دی ہے ان میں سے بعض کو
عَلٰى بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ	بعض پر اور یقیناً آخرت زیادہ بڑی ہے درجوں میں
وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿21﴾	اور زیادہ بڑی ہے فضیلت میں۔ ﴿21﴾
لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ	مت بنا اللہ کیساتھ دوسرا معبود ورنہ تو بیٹھا رہ جائے گا
مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿22﴾ ع	مذمت کیا ہوا رسوا کیا ہوا (بے یار و مددگار)۔ ﴿22﴾ ع
وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اور فیصلہ کردیا آپکے رب نے کہ نہ تم عبادت کرو

ع 2 12 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَعٰى، سَعْيَهَا	سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُؤْمِنٌ	ایمان، مؤمن، امن۔	اَكْبَرُ	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
مَّشْكُوْرًا	شکرگزار، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔
عَطَآءِ	عطیہ، عطاء، عطیات۔	فَتَقْعُدَ	مقعد، قعدہ، قعدہ اولیٰ۔
اُنْظُرْ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	مَذْمُوْمًا	مذمت، مذموم مقاصد، مذمتی بیان۔
كَيْفَ	کیفیت، بہرکیف، کوائف۔	قَضٰى	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
فَضَّلْنَا	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	تَعْبُدُوْٓا	عبادت، عابد، معبود۔

وَسَعٰى (1)	لَهَا (2)	سَعْيَهَا	وَهُوَ (1)	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	كَانَ
اور کوشش کی	اس کے لیے	اپنی کوشش	اس حال میں کہ وہ	مومن ہو	تو یہی لوگ	ہے

سَعْيُهُمْ	مَّشْكُوْرًا (3) ﴿19﴾	كُلًّا	نُّمِدُّ	هٰٓؤُلَآءِ	وَهٰٓؤُلَآءِ
ان کی کوشش	قدر کی ہوئی	ہر ایک کو	ہم نوازتے ہیں	اُن کو	اور اِن کو

مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ	وَمَا	كَانَ	عَطَآءُ رَبِّكَ
آپ کے رب کے عطیّے سے	اور نہیں	ہے	آپ کے رب کا عطیّہ

مَحْظُوْرًا (3) ﴿20﴾	اُنْظُرْ (4)	كَيْفَ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ
روکا ہوا	تو دیکھ	کیسے	ہم نے فضیلت دی	ان میں سے بعض کو

عَلٰى بَعْضٍ ؕ	وَلَلْاٰخِرَةُ (5)	اَكْبَرُ (6)	دَرَجٰتٍ (5)	وَّاَكْبَرُ (6)
بعض پر	اور یقیناً آخرت	زیادہ بڑی ہے	درجوں میں	اور زیادہ بڑی ہے

تَفْضِيْلًا ﴿21﴾	لَا تَجْعَلْ (7)	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتَقْعُدَ
فضیلت میں	مت تو بنا	اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرا	ورنہ تو بیٹھ رہے گا

ع 2 12 2

مَذْمُوْمًا (3)	مَّخْذُوْلًا (3) ﴿22﴾ ع	وَقَضٰى	رَبُّكَ	اَلَّا (8)	تَعْبُدُوْٓا
مذمت کیا ہوا	رسوا کیا ہوا	اور فیصلہ کر دیا	آپکے رب نے	کہ نہ	تم سب عبادت کرو

ضروری وضاحت

(1) وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ کیا جاتا ہے۔ (2) لَهَا میں لَ دراصل لِ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہوگیا ہے۔ (3) مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (4) فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون میں کام کرنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ (5) ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (6) اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ (7) لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ (8) اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

اِلَّاۤ اِیَّاہُ وَ بِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا ؕ	مگر صرف اسی کی اور والدین کیساتھ نیکی کرنے کا (حکم دیا)
اِمَّا یَبۡلُغَنَّ عِنۡدَکَ الۡکِبَرَ	اگر واقعی وہ پہنچ جائیں تیرے پاس بڑھاپے کو
اَحَدُہُمَاۤ اَوۡ کِلٰہُمَا فَلَا تَقُلۡ	ان دونوں میں سے ایک یا دونوں تو مت کہہ
لَّہُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنۡہَرۡہُمَا	ان دونوں سے اُف بھی اور مت ڈانٹ ان دونوں کو
وَ قُلۡ لَّہُمَا قَوۡلًا کَرِیۡمًا ﴿23﴾	اور کہہ ان دونوں سے نرم بات۔ ﴿23﴾
وَ اخۡفِضۡ لَہُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ	اور جھکا دے ان دونوں کے لیے عاجزی کا بازو
مِنَ الرَّحۡمَۃِ وَ قُلۡ رَّبِّ	رحمدلی سے اور کہہ (اے میرے) رب
ارۡحَمۡہُمَا کَمَا	رحم فرما ان دونوں پر جس طرح
رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا ﴿24﴾ ؕ	ان دونوں نے پالا مجھے بچپن میں۔ ﴿24﴾
رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا فِیۡ نُفُوۡسِکُمۡ ؕ	تمہارا رب خوب جاننے والا ہے اسکو جو تمہارے دلوں میں ہے
اِنۡ تَکُوۡنُوۡا صٰلِحِیۡنَ فَاِنَّہٗ کَانَ	اگر تم ہو گے نیک تو یقیناً وہ ہے
لِلۡاَوَّابِیۡنَ غَفُوۡرًا ﴿25﴾	بار بار رجوع کرنیوالوں کے لیے بہت بخشنے والا۔ ﴿25﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِحۡسَانًا	محسن، احسان، احسان مند۔	مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
یَبۡلُغَنَّ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	الرَّحۡمَۃِ	رحمت، رحم، مرحوم۔
عِنۡدَکَ	عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔	کَمَا	کما حقہ۔
الۡکِبَرَ	تکبر، کبیر، اکبر، تکبیر۔	صَغِیۡرًا	صغر سِنی، صغیرہ گناہ، اصغر۔
اَحَدُہُمَاۤ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	اَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
تَقُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نُفُوۡسِکُمۡ	نفس، نفسانفسی، نفوس قدسیہ۔
کَرِیۡمًا	رحیم و کریم، شان کریمی۔	صٰلِحِیۡنَ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
الذُّلِّ	ذلیل، ذلت و رسوائی۔	غَفُوۡرًا	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

اِلَّاۤ	اِیَّاهُ	وَبِالْوَالِدَیْنِ	اِحْسَانًا ؕ	اِمَّا	یَبْلُغَنَّ ❶
مگر	صرف اسی کی	اور والدین کیساتھ	حسن سلوک کرنا	اگر	واقعی وہ پہنچ جائیں

عِنْدَكَ	الْكِبَرَ ❷	اَحَدُهُمَاۤ	اَوْ كِلٰهُمَا ❸	فَلَا تَقُلْ ❹
تیرے پاس	بڑھاپے کو	ان دونوں میں سے ایک	یا وہ دونوں	تو مت تُو کہہ

لَّهُمَاۤ	اُفٍّ	وَّلَا تَنْهَرْهُمَا ❹	وَقُلْ	لَّهُمَا	قَوْلًا كَرِیْمًا ﴿23﴾
ان دونوں سے	اُف	اور مت ڈانٹ ان دونوں کو	اور تو کہہ	ان دونوں سے	نرم بات

وَ	اخْفِضْ ❺	لَهُمَا	جَنَاحَ الذُّلِّ	مِنَ الرَّحْمَةِ	وَقُلْ
اور	تو جھکا دے	ان دونوں کے لیے	عاجزی کا بازو	رحم دلی سے	اور تو کہہ

رَّبِّ ❻	ارْحَمْهُمَا ❺	كَمَا	رَبَّیٰنِیْ	صَغِیْرًا ﴿24﴾ ؕ
اے میرے رب	تو رحم فرما ان دونوں پر	جس طرح	ان دونوں نے پالا مجھے	بچپن میں

رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ ❼	بِمَا	فِیْ نُفُوْسِكُمْ ؕ	اِنْ	تَكُوْنُوْا
تمہارا رب	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	تمہارے دلوں میں	اگر	تم سب ہو گے

صٰلِحِیْنَ	فَاِنَّهٗ	كَانَ	لِلْاَوَّابِیْنَ	غَفُوْرًا ﴿25﴾
سب نیک	تو یقیناً وہ	ہے	بار بار رجوع کرنے والوں کے لیے	بہت بخشنے والا

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ کِلَا اور هُمَا دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ دونوں ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں شروع میں یَا اور آخر سے یِ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یَا کا ترجمہ اے اور یِ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❼ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ	اور دے قرابت والے کو اس کا حق
وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ	اور مسکین کو اور مسافر کو (بھی)
وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿26﴾	اور نہ فضول خرچی کر فضول خرچی کرنا۔ ﴿26﴾
اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ	بے شک فضول خرچی کرنے والے
كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ	شیطانوں کے بھائی ہیں
وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿27﴾	اور ہے شیطان اپنے رب کا بہت ناشکرا۔ ﴿27﴾
وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ	اور اگر تو ضرور اعراض کرے
عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ	ان (مساکین رشتہ داروں، مسافروں وغیرہ) سے تلاش کرتے ہوئے
رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا	اپنے رب کی رحمت (کہ) تو امید رکھتا ہو اس کی
فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿28﴾	تو کہہ ان سے آسان (نرم) بات۔ ﴿28﴾
وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ	اور نہ کر اپنے ہاتھ کو بندھا ہوا اپنی گردن سے
وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ	اور نہ کھول دے اسے بالکل کھول دینا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقُرْبٰى	قرب، قریب، مقرب، تقرب۔	رَحْمَةٍ	رحمت، رحم، مرحوم۔
حَقَّهٗ	حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔	مِّنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
الْمِسْكِيْنَ	مسکین، مساکین۔	تَرْجُوْهَا	اُمیدورجا، بیم ورجا۔
ابْنَ	ابن قاسم، متبنّیٰ، ابن آدم۔	فَقُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
السَّبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	مَّيْسُوْرًا	میّسر، تیسیر۔
اِخْوَانَ	اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔	يَدَكَ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
كَفُوْرًا	کفران نعمت۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تُعْرِضَنَّ	اعراض کرنا۔	تَبْسُطْهَا	بساط لپیٹ دینا، بساط کے مطابق۔

وَاٰتِ ❶	ذَا الۡقُرۡبٰی	حَقَّهٗ	وَالۡمِسۡكِيۡنَ ❷	وَ	ابۡنَ السَّبِيۡلِ
اور تو دے	قرابت والے کو	اس کا حق	اور مسکین	اور	راستے کا بیٹا (مسافر)

وَ	لَا تُبَذِّرۡ ❸	تَبۡذِيۡرًا ﴿26﴾	اِنَّ	الۡمُبَذِّرِيۡنَ ❹	كَانُوۡۤا
اور	نہ فضول خرچی کر	فضول خرچی کرنا	بے شک	سب فضول خرچی کرنے والے	وہ سب ہیں

اِخۡوَانَ الشَّيٰطِيۡنِ ❷ ط	وَ	كَانَ	الشَّيۡطٰنُ	لِرَبِّهٖ
شیطانوں کے بھائی	اور	ہے	شیطان	اپنے رب کا

كَفُوۡرًا ❺ ﴿27﴾	وَ	اِمَّا	تُعۡرِضَنَّ ❻	عَنۡهُمُ	ابۡتِغَآءَ
بہت ناشکرا	اور	اگر	تو ضرور اعراض کرے	ان سے	تلاش کرتے ہوئے

رَحۡمَةٍ ❼	مِّنۡ رَّبِّكَ	تَرۡجُوۡهَا	فَقُلۡ	لَّهُمۡ
رحمت	اپنے رب (کی طرف) سے	تو اُمید رکھتا ہو اس کی	تو کہہ	ان سے

قَوۡلًا	مَّيۡسُوۡرًا ﴿28﴾	وَ	لَا تَجۡعَلۡ ❸	يَدَكَ	مَغۡلُوۡلَةً ❼
بات	آسان (نرم)	اور	نہ تو کر	اپنا ہاتھ	بندھا ہوا

اِلٰی عُنُقِكَ	وَ	لَا تَبۡسُطۡهَا ❸	كُلَّ الۡبَسۡطِ
اپنی گردن کی طرف	اور	نہ تو کھول دے اسے	بالکل کھول دینا

ضروری وضاحت

❶ اس فعل کے اصل حروف اَتَیَ ہیں قاعدے کی رو سے یہاں ی گر ہوئی ہے۔ ❷ یہاں یْنَ اصل لفظ کا حصہ ہے جمع مذکر کی علامت نہیں۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فَعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ❼ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَتَقۡعُدَ مَلُوۡمًا مَّحۡسُوۡرًا ﴿29﴾	ورنہ بیٹھ رہے گا تو ملامت کیا ہوا تھکا ماندہ۔ ﴿29﴾
اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ	بے شک تیرا رب (ہی) فراخ کرتا ہے رزق کو
لِمَنۡ يَّشَآءُ وَ يَقۡدِرُ ؕ	جس کے لیے وہ چاہتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے
اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ	بلاشبہ وہ ہے اپنے بندوں کی
خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا ﴿30﴾ ع	خوب خبر رکھنے والا (ان کو) خوب دیکھنے والا۔ ﴿30﴾
وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ خَشۡيَةَ اِمۡلَاقٍ ؕ	اور تم مت قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے
نَحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَاِيَّاكُمۡ ؕ	ہم ہی رزق دیتے ہیں انہیں اور تمہیں بھی
اِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡاً كَبِيۡرًا ﴿31﴾	بے شک ان کا قتل گناہ ہے بہت بڑا۔ ﴿31﴾
وَلَا تَقۡرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ	اور تم مت قریب جاؤ زنا کے بے شک وہ
كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيۡلًا ﴿32﴾	بے حیائی ہے اور برا راستہ ہے۔ ﴿32﴾
وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ	اور مت قتل کرو اس جان کو جسے حرام کر دیا اللہ نے
اِلَّا بِالۡحَـقِّ ؕ وَمَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا	مگر حق کیساتھ، اور جو قتل کیا گیا مظلومی کی حالت میں

ع 3/8/3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَقۡعُدَ	: مقعد، قعدہ اولیٰ۔	خِطۡاً	: خطا، خطا کار، خطائیں۔
مَلُوۡمًا	: ملامت۔	كَبِيۡرًا	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
يَبۡسُطُ	: بساط، بساط کے مطابق، فضائے بسیط۔	تَقۡرَبُوا	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
يَّشَآءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیئت الٰہی۔	الزِّنٰٓى	: زِنا کار، زانی، زانیہ۔
خَبِيۡرًا	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	فَاحِشَةً	: فحش، فحاشی، فواحش۔
بَصِيۡرًا	: بصر، بصارت، بصیرت۔	سَآءَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
تَقۡتُلُوۡۤا	: قتل، قاتل، مقتول۔	سَبِيۡلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
خَشۡيَةَ	: خشیت الٰہی۔	مَظۡلُوۡمًا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

فَتَقْعُدَ ❶	مَلُوْمًا	مَّحْسُوْرًا ﴿29﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ
ورنہ تو بیٹھ رہے گا	ملامت کیا ہوا	تھکا ماندہ	بیشک	تیرا رب	وہ فراخ کرتا ہے	رزق

لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيَقْدِرُ ؕ	اِنَّهٗ كَانَ	بِعِبَادِهٖ ❷	خَبِيْرًۢا ❸
جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور وہی تنگ کرتا ہے	بلاشبہ وہ ہے	اپنے بندوں کی	خوب خبر رکھنے والا

ع 3/8/3

بَصِيْرًا ❸ ﴿30﴾ ع	وَ	لَا تَقْتُلُوْٓا ❹	اَوْلَادَكُمْ	خَشْيَةَ ❺ اِمْلَاقٍ ؕ
خوب دیکھنے والا	اور	مت تم سب قتل کرو	اپنی اولاد کو	مفلسی کے ڈر سے

نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ	وَاِيَّاكُمْ ؕ	اِنَّ	قَتْلَهُمْ	كَانَ
ہم	ہم رزق دیتے ہیں انہیں	اور تمہیں بھی	بے شک	ان کا قتل	ہے

خِطْاً	كَبِيْرًا ❸ ﴿31﴾	وَ	لَا تَقْرَبُوا ❹	الزِّنٰٓى	اِنَّهٗ	كَانَ
گناہ	بہت بڑا	اور	مت تم سب قریب جاؤ	زنا کے	بے شک وہ	ہے

فَاحِشَةً ❺ ؕ	وَسَآءَ	سَبِيْلًا ﴿32﴾	وَ	لَا تَقْتُلُوا ❹	النَّفْسَ ❻	الَّتِىْ
بے حیائی	اور برا	راستہ	اور	مت تم سب قتل کرو	جان	جسے

حَرَّمَ اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ ❷ ؕ	وَمَنْ	قُتِلَ ❼	مَظْلُوْمًا
حرام کردیا اللہ نے	مگر	حق کیساتھ	اور جو	قتل کیا گیا	مظلومی کی حالت میں

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، پھر کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِیِّهٖ سُلْطٰنًا	تو یقیناً ہم نے کر دیا ہے اس کے ولی کے لیے غلبہ
فَلَا یُسْرِفْ فِّی الْقَتْلِ ؕ	تو نہ وہ زیادتی کرے قتل کرنے میں
اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿33﴾	بے شک وہ مدد دیا ہوا ہے۔ ﴿33﴾
وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ	اور مت قریب جاؤ یتیم کے مال کے
اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ	مگر (اس طریقے) سے جو وہ بہت ہی بہتر ہو
حَتّٰی یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪	یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے اپنی جوانی کو
وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ	اور پورا کرو (اپنے) عہد کو
اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿34﴾	بے شک عہد (کے بارے میں) باز پرس ہوگی۔ ﴿34﴾
وَاَوْفُوا الْكَیْلَ اِذَا كِلْتُمْ	اور تم پورا کرو ماپ کو جب تم ماپو
وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ؕ	اور تم وزن کرو سیدھے ترازو کے ساتھ
ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ﴿35﴾	یہی بہتر ہے اور بہت اچھا ہے انجام کے لحاظ سے ﴿35﴾
وَلَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَكَ	اور نہ آپ پیچھا کریں (اسکا) جو نہیں ہے آپ کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِوَلِیِّهٖ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	یَبْلُغَ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَشُدَّهٗ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
یُسْرِفْ	: اسراف۔	اَوْفُوْا	: وفا، بے وفا، ایفائے عہد۔
الْقَتْلِ	: قتل، قاتل، مقتول۔	بِالْعَهْدِ	: عہد و پیمان، ایفائے عہد، عہد نامہ۔
مَنْصُوْرًا	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	مَسْـُٔوْلًا	: سوال، سائل، مسئول۔
تَقْرَبُوْا	: قرب، تقرب، قربت۔	زِنُوْا	: وزن، میزان، وزنی۔
اَحْسَنُ	: محسن، احسان، احسان مند۔	الْمُسْتَقِیْمِ	: صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔
حَتّٰی	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

فَقَدْ	جَعَلْنَا ❶	لِوَلِيِّهٖ	سُلْطٰنًا	فَلَا يُسْرِفْ ❷
تو یقیناً	ہم نے کر دیا ہے	اس کے ولی کے لیے	غلبہ	تو نہ وہ زیادتی کرے

فِّي الْقَتْلِ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	مَنْصُوْرًا ❸ (33)	وَ	لَا تَقْرَبُوْا ❷
قتل کرنے میں	بے شک وہ	ہے	مدد دیا ہوا	اور	مت تم سب قریب جاؤ

مَالَ الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ ❹	هِيَ	اَحْسَنُ ❺	حَتّٰى
یتیم کا مال	مگر	(اس طریقے) سے جو	وہ	بہت ہی بہتر	یہاں تک کہ

يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ ۪	وَ	اَوْفُوْا ❻	بِالْعَهْدِ ۚ ❹	اِنَّ	الْعَهْدَ
وہ پہنچ جائے	اپنی جوانی کو	اور	تم سب پورا کرو	(اپنے) عہد کو	بے شک	عہد

كَانَ	مَسْئُوْلًا ❸ (34)	وَ	اَوْفُوا ❻	الْكَيْلَ	اِذَا	كِلْتُمْ
ہے	پوچھا جانے والا	اور	تم سب پورا کرو	ماپ کو	جب	تم ماپو

وَ	زِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ ❹	الْمُسْتَقِيْمِ ؕ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّ
اور	تم سب وزن کرو	ترازو کے ساتھ	سیدھا	یہی	بہتر ہے	اور

اَحْسَنُ ❺	تَاْوِيْلًا (35)	وَ	لَا تَقْفُ	مَا	لَيْسَ	لَكَ
بہت اچھا ہے	انجام (کے لحاظ سے)	اور	نہ آپ پیچھا کریں	(اسکا) جو	نہیں	آپ کو

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون یا وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا یا کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ	اس کا کوئی علم، بے شک کان اور آنکھ
وَ الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ	اور دل ہر ایک ان میں سے
كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿36﴾	ہوگی اس کے بارے میں باز پرس۔ ﴿36﴾
وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ	اور مت چل زمین میں اکڑ کر
اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ	بے شک تو ہرگز نہیں پھاڑ سکے گا زمین کو
وَلَنْ تَبْلُغَ	اور ہرگز نہیں تو پہنچ سکے گا
الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿37﴾	پہاڑوں (کی چوٹی) تک لمبا ہو کر۔ ﴿37﴾
كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ	یہ سب (کام) ہے اس کی بُرائی
عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿38﴾	تیرے رب کے نزدیک ناپسندیدہ۔ ﴿38﴾
ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ	یہ اس میں سے ہے جو وحی کی آپ کی طرف
رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ	آپ کے رب نے حکمت میں سے
وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	اور نہ تو ٹھہرا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِلْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	عِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
السَّمْعَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	مَكْرُوْهًا	کراہت، مکروہ، مکروہات۔
الْبَصَرَ	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	اَوْحٰى	وحی، وحی متلو۔
مَسْـُٔوْلًا	سوال، سائل، مسئول۔	اِلَيْكَ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَبْلُغَ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	الْحِكْمَةِ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
الْجِبَالَ	جبل اُحد، جبل رحمت۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔
طُوْلًا	طول وعرض، طوالت، طول بلد۔	اِلٰهًا	الٰہ العالمین، الوہیت۔
سَيِّئُهٗ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔	اٰخَرَ	اخروی زندگی، اوّل وآخر، آخری۔

بِهٖ	عِلْمٌ ؕ ①	اِنَّ ②	السَّمْعَ	وَالْبَصَرَ	وَالْفُؤَادَ
اس کا	کوئی علم	بے شک	کان	اور آنکھ	اور دل

كُلُّ اُولٰٓئِكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْـُٔوْلًا ③ (36)	وَ
ان میں سے ہر ایک	ہے	اس کے بارے میں	پوچھا گیا ہوا	اور

لَا تَمْشِ	فِی الْاَرْضِ	مَرَحًا ۚ	اِنَّكَ	لَنْ ④	تَخْرِقَ
مت تو چل	زمین میں	اکڑ کر	بے شک تو	ہرگز نہیں	تو پھاڑ سکے گا

الْاَرْضَ	وَلَنْ ④	تَبْلُغَ	الْجِبَالَ	طُوْلًا (37)
زمین	اور ہرگز نہیں	تو پہنچ سکے گا	پہاڑوں کو	لمبا ہو کر

كُلُّ ذٰلِكَ	كَانَ	سَيِّئُهٗ	عِنْدَ رَبِّكَ	مَكْرُوْهًا ③ (38)
یہ سب (کام)	ہے	اس کی برائی	تیرے رب کے نزدیک	ناپسندیدہ

ذٰلِكَ	مِمَّآ ⑤	اَوْحٰٓى	اِلَيْكَ	رَبُّكَ
یہ	(اس میں) سے جو	وحی کی	آپ کی طرف	آپ کے رب نے

مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ ⑥	وَ	لَا تَجْعَلْ ⑦	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ ①
حکمت میں سے	اور	مت تو ٹھہرا	اللہ کے ساتھ	کوئی دوسرا معبود

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ علامت لَنْ فعل کے شروع میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے۔ ⑤ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

فَتُلْقٰى فِىْ جَهَنَّمَ	پس تو ڈال دیا جائے گا جہنم میں
مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿39﴾	ملامت کیا ہوا دھتکارا ہوا۔ ﴿39﴾
اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ	پھر کیا چن لیا تمہیں تمہارے رب نے بیٹوں کیساتھ
وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ	اور (خود) بنا لیا فرشتوں کو بیٹیاں
اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿40﴾ ع	بے شک تم یقیناً کہتے ہو بڑی (غلط) بات۔ ﴿40﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا ہے
فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ	اس قرآن میں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں
وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿41﴾	اور نہیں وہ اضافہ کرتا ان کو مگر نفرت میں۔ ﴿41﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ	کہہ دیجیے اگر ہوتے اس کے ساتھ کئی معبود
كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا	جیسا کہ وہ کہتے ہیں تب ضرور وہ تلاش کرتے
اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿42﴾	عرش والے (اللہ) کی طرف کوئی راستہ۔ ﴿42﴾
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى	پاک ہے وہ اور بہت بلند ہے

ع 4 10 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَلُوْمًا	: ملامت۔	يَزِيْدُهُمْ	: زیادہ، مزید، زائد۔
بِالْبَنِيْنَ	: ابن قاسم، متبنّٰی، ابن آدم۔	نُفُوْرًا	: نفرت، متنفر، منافرت۔
اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	مَعَهٗٓ	: مع اہل وعیال، معیت۔
اِنَاثًا	: مؤنث ومذکر، تذکیر وتانیث۔	كَمَا	: کما حقہ، کالعدم۔
لَتَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ذِى	: ذیشان، ذی وقار، ذی روح، ذی شعور۔
عَظِيْمًا	: عظمت۔ معظم، عظیم۔	سَبِيْلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
صَرَّفْنَا	: صرف نظر۔	سُبْحٰنَهٗ	: سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
لِيَذَّكَّرُوْا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	تَعٰلٰى	: عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔

فَتُلۡقٰی	فِیۡ جَهَنَّمَ	مَلُوۡمًا	مَّدۡحُوۡرًا ﴿39﴾	اَفَاَصۡفٰكُمۡ[1]
پس تو ڈال دیا جائے گا	جہنم میں	ملامت کیا ہوا	دھتکارا ہوا	پھر کیا چن لیا تمہیں

رَبُّكُمۡ	بِالۡبَنِیۡنَ	وَاتَّخَذَ	مِنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ[2]	اِنَاثًا ؕ
تمہارے رب نے	بیٹوں کے ساتھ	اور اس نے (خود) بنالیا	فرشتوں سے	بیٹیاں

ع 4 10 4

اِنَّكُمۡ	لَتَقُوۡلُوۡنَ[3]	قَوۡلًا عَظِیۡمًا ﴿40﴾ ع	وَ	لَقَدۡ[4]
بے شک تم	یقیناً تم سب کہتے ہو	بڑی (غلط) بات	اور	بلاشبہ یقیناً

صَرَّفۡنَا[5]	فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ	لِیَذَّكَّرُوۡا ؕ	وَمَا
ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا ہے	اس قرآن میں	تاکہ وہ سب نصیحت حاصل کریں	اور نہیں

یَزِیۡدُهُمۡ	اِلَّا نُفُوۡرًا ﴿41﴾	قُلۡ	لَّوۡ كَانَ	مَعَهٗۤ	اٰلِهَةٌ
وہ اضافہ کرتا اُنہیں	مگر نفرت میں	آپ کہہ دیجیے	اگر ہوتے	اس کے ساتھ	کئی معبود

كَمَا	یَقُوۡلُوۡنَ	اِذًا	لَّابۡتَغَوۡا[3]	اِلٰی ذِی الۡعَرۡشِ
جیسا کہ	وہ سب کہتے ہیں	تب	ضرور وہ سب تلاش کرتے	عرش والے (اللہ) کی طرف

سَبِیۡلًا[6] ﴿42﴾	سُبۡحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰی[7]
کوئی راستہ	پاک ہے وہ	اور	بہت بلند ہے

ضروری وضاحت

(1) اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (2) مِنۡ کا اصل ترجمہ سے ہے ضرورتاً ترجمہ کو کیا گیا ہے۔ (3) فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔ (4) علامت لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ (5) نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ (6) اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (7) فعل میں علامت تَ اور کھڑی زبر میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿43﴾	(اس) سے جو وہ کہتے ہیں بہت زیادہ بلند۔ ﴿43﴾
تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ	پاکیزگی بیان کرتے ہیں اس کی ساتوں آسمان
وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ	اور زمین اور جو (مخلوق) ان میں ہے
وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ	اور نہیں ہے کوئی چیز مگر وہ تسبیح بیان کرتی ہے
بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ	اس کی حمد کے ساتھ اور لیکن تم نہیں سمجھتے
تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ	ان کی تسبیح کو، بے شک وہ ہے
حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿44﴾	بے حد حوصلے والا بہت بخشنے والا۔ ﴿44﴾
وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ	اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں
جَعَلْنَا بَيْنَكَ	(تو) ہم ڈال دیتے ہیں آپ کے درمیان
وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	اور ان لوگوں کے درمیان جو ایمان نہیں لاتے
بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۙ﴿45﴾	آخرت پر ایک چھپا ہوا پردہ۔ ﴿45﴾
وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً	اور ہم نے بنا دیے انکے دلوں پر پردے (اس بات سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	حَلِيْمًا	: حلم، حلیم و بردباری، حلیم الطبع۔
عُلُوًّا	: علوّ و مرتبت، عالی شان، جناب عالی ۔	غَفُوْرًا	: مغفرت، غفور الرحیم۔
كَبِيْرًا	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	قَرَاْتَ	: قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔
تُسَبِّحُ	: تسبیح، تسبیحات۔	بَيْنَكَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
السَّبْعُ	: اسبوعی اجلاس، قرات سبعہ۔	يُؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
الْاَرْضُ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	حِجَابًا	: حجاب۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	مَّسْتُوْرًا	: مستورات، ستر۔
تَفْقَهُوْنَ	: فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہاء۔	قُلُوْبِهِمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔

عَمَّا ❶	يَقُوۡلُوۡنَ	عُلُوًّا كَبِيۡرًا ❷ ﴿43﴾	تُسَبِّحُ ❸	لَهُ
(اس) سے جو	وہ سب کہتے ہیں	بلند بہت زیادہ	پاکیزگی بیان کرتے ہیں	اس کی

السَّمٰوٰتُ السَّبۡعُ	وَالۡاَرۡضُ	وَمَنۡ	فِيۡهِنَّ ؕ	وَاِنۡ ❹	مِّنۡ شَيۡءٍ ❺
سات آسمان	اور زمین	اور جو	ان میں	اور نہیں	کوئی چیز

اِلَّا	يُسَبِّحُ	بِحَمۡدِهٖ	وَلٰكِنۡ	لَّا تَفۡقَهُوۡنَ ❻
مگر	وہ تسبیح بیان کرتی ہے	اس کی حمد کے ساتھ	اور لیکن	نہیں تم سب سمجھتے

تَسۡبِيۡحَهُمۡ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيۡمًا ❷	غَفُوۡرًا ❷ ﴿44﴾	وَاِذَا
ان کی تسبیح	بے شک وہ	ہے	بے حد حوصلے والا	بہت بخشنے والا	اور جب

قَرَاۡتَ	الۡقُرۡاٰنَ	جَعَلۡنَا	بَيۡنَكَ	وَبَيۡنَ
آپ پڑھتے ہیں	قرآن	ہم ڈال دیتے ہیں	آپ کے درمیان	اور درمیان

الَّذِيۡنَ	لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ❻	بِالۡاٰخِرَةِ	حِجَابًا
ان لوگوں کے جو	نہیں وہ سب ایمان لاتے	آخرت پر	ایک پردہ

مَّسۡتُوۡرًا ❼ ﴿45﴾ لا	وَّ	جَعَلۡنَا	عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ	اَكِنَّةً ❽
چھپا ہوا	اور	ہم نے بنا دیے	ان کے دلوں پر	پردے

ضروری وضاحت

❶ عَمَّا دراصل عَنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ تُ فعل
کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
❺ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
❼ مَفۡعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

اَنۡ يَّفۡقَهُوۡهُ وَفِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا ؕ	کہ وہ سمجھیں اسے اور انکے کانوں میں بوجھ (بنادیا)
وَاِذَا ذَكَرۡتَ رَبَّكَ	اور جب آپ ذکر کرتے ہیں اپنے رب کا
فِى الۡقُرۡاٰنِ وَحۡدَهٗ وَلَّوۡا	قرآن میں تنہا اسی کا (تو) وہ پھر جاتے ہیں
عَلٰٓى اَدۡبَارِهِمۡ نُفُوۡرًا ﴿46﴾	اپنی پیٹھوں پر نفرت کرتے ہوئے۔ ﴿46﴾
نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا	ہم خوب جاننے والے ہیں (اس نیت کو) جس کیساتھ
يَسۡتَمِعُوۡنَ بِهٖۤ	وہ غور سے سنتے ہیں اس (قرآن) کو
اِذۡ يَسۡتَمِعُوۡنَ اِلَيۡكَ	جب وہ کان لگاتے ہیں آپ کی طرف
وَاِذۡ هُمۡ نَجۡوٰٓى	اور جب وہ سرگوشیاں کرتے ہیں
اِذۡ يَقُوۡلُ الظّٰلِمُوۡنَ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ	جب ظالم کہتے ہیں نہیں تم پیروی کرتے
اِلَّا رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا ﴿47﴾	مگر ایک جادوزدہ آدمی کی۔ ﴿47﴾
اُنۡظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُوۡا	(اے نبی) دیکھیے کیسے انہوں نے بیان کی ہیں
لَكَ الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا	آپ کے لیے مثالیں، پس وہ گمراہ ہو گئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّفۡقَهُوۡهُ	فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہ السنۃ۔	الظّٰلِمُوۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَدۡبَارِهِمۡ	دُبر۔	تَتَّبِعُوۡنَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
نُفُوۡرًا	نفرت، متنفر، منافرت۔	رَجُلًا	رجال کار، قحط الرجال۔
اَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مَّسۡحُوۡرًا	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اُنۡظُرۡ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
يَسۡتَمِعُوۡنَ	سمع و بصر، آلہٗ سماعت، محفل سماع۔	كَيۡفَ	کیفیت، بہرکیف، کوائف، پرکیف۔
نَجۡوٰٓى	مناجات۔	ضَرَبُوۡا	ضرب المثل، ضرب الامثال۔
يَقُوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَضَلُّوۡا	ضلالت و گمراہی۔

اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ ❶	وَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا ؕ	وَاِذَا
کہ	وہ سب سمجھیں اسے	اور	انکے کانوں میں	بوجھ	اور جب

ذَكَرْتَ	رَبَّكَ	فِي الْقُرْاٰنِ	وَحْدَهٗ	وَلَّوْا
آپ ذکر کرتے ہیں	اپنے رب کا	قرآن میں	تنہا اسی کا	وہ سب پھر جاتے ہیں

عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ	نُفُوْرًا ﴿46﴾	نَحْنُ	اَعْلَمُ ❷	بِمَا
اپنی پیٹھوں پر	نفرت کرتے ہوئے	ہم	خوب جاننے والے ہیں	جس (نیت) سے

يَسْتَمِعُوْنَ	بِهٖٓ	اِذْ	يَسْتَمِعُوْنَ	اِلَيْكَ
وہ سب غور سے سنتے ہیں	اس (قرآن) کو	جب	وہ سب کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف

وَاِذْ	هُمْ	نَجْوٰٓى ❸	اِذْ	يَقُوْلُ	الظّٰلِمُوْنَ
اور جب	وہ	سرگوشیاں کرتے ہیں	جب	وہ کہتے ہیں	سب ظلم کرنے والے

اِنْ ❹	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا ❺	مَّسْحُوْرًا ﴿47﴾	اُنْظُرْ
نہیں	تم سب پیروی کرتے	مگر	ایک آدمی	جادو زدہ (جادو کیا ہوا)	آپ دیکھیے

كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا ❻
کیسے	ان سب نے بیان کی ہیں	آپ کے لیے	مثالیں	پس وہ سب گمراہ ہو گئے

ضروری وضاحت

❶ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ نَجْوٰى یا تو یہ نَجِيٌّ کی جمع ہے جس کا ترجمہ ہے سرگوشی کرنے والا یا یہ اصل میں ذَوُوْا نَجْوٰى تھا جس کا ترجمہ ہے سرگوشی والے ذووا یہاں محذوف ہے۔ ❹ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ ذبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فَ کا ترجمہ کبھی پس تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

الربع

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿48﴾	تو نہیں وہ طاقت رکھتے کسی (درست) راہ (پانے) کی ﴿48﴾
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا	اور انہوں نے کہا کیا جب ہم ہو جائیں گے ہڈیاں
وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ	اور ریزہ ریزہ (تو) کیا بیشک ہم واقعی اُٹھائے جانے والے ہیں
خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿49﴾	نئے سرے سے پیدا کر کے۔ ﴿49﴾
قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿50﴾	کہہ دیجیے تم ہو جاؤ پتھر یا لوہا۔ ﴿50﴾
اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ	یا کوئی (اور) مخلوق اس میں سے جو بڑی معلوم ہو
فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ	تمہارے سینوں میں، پس عنقریب وہ کہیں گے
مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ	کون دوبارہ لوٹائے گا ہمیں، کہہ دیجیے
الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ	(وہ) جس نے پیدا کیا تمہیں پہلی مرتبہ
فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ	پس عنقریب وہ ہلائیں گے آپ کی طرف
رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ	اپنے سروں کو اور وہ کہیں گے کب ہو گا وہ
قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿51﴾	کہہ دیجیے ہو سکتا ہے کہ وہ ہو قریب۔ ﴿51﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مِّمَّا	: منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت۔
يَسْتَطِيْعُوْنَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔	يَكْبُرُ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
سَبِيْلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	صُدُوْرِكُمْ	: شق صدر، شرح صدر، صدری۔
قَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يُّعِيْدُنَا	: اعادہ، بیماری عود کر آنا۔
لَمَبْعُوْثُوْنَ	: بعثت نبوی، مبعوث۔	فَطَرَكُمْ	: فطرت، فطرتی طور پر۔
خَلْقًا	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	مَرَّةٍ	: روزمرہ۔
جَدِيْدًا	: جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔	اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
حِجَارَةً	: حجر اسود، شجر و حجر۔	رُءُوْسَهُمْ	: راس المال، رئیس۔

فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ ❶	سَبِيْلًا ﴿48﴾ ❷	وَقَالُوْٓا	ءَ اِذَا	كُنَّا
تو نہیں	وہ سب استطاعت رکھتے	کوئی راہ	اور انہوں نے کہا	کیا جب	ہم ہو جائیں گے

عِظَامًا	وَّرُفَاتًا	ءَ اِنَّا ❸	لَمَبْعُوْثُوْنَ ❹	خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿49﴾
ہڈیاں	اور ریزہ ریزہ	کیا بیشک ہم	واقعی سب اٹھائے جانے والے	نئے سرے سے پیدا کر کے

قُلْ	كُوْنُوْا	حِجَارَةً ❺	اَوْ حَدِيْدًا ﴿50﴾	اَوْ خَلْقًا ❷
آپ کہہ دیجیے	تم سب ہو جاؤ	پتھر	یا لوہا	یا کوئی (اور) مخلوق

مِّمَّا ❻	يَكْبُرُ	فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ	فَسَيَقُوْلُوْنَ ❼
(اس میں) سے جو	وہ بڑی معلوم ہو	تمہارے سینوں میں	پس عنقریب وہ سب کہیں گے

مَنْ	يُّعِيْدُنَا ؕ	قُلِ	الَّذِيْ	فَطَرَكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ ❺
کون	وہ دوبارہ لوٹائے گا ہمیں	آپ کہہ دیجیے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	پہلی مرتبہ

فَسَيُنْغِضُوْنَ ❼	اِلَيْكَ	رُءُوْسَهُمْ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
پس عنقریب وہ سب ہلائیں گے	آپ کی طرف	اپنے سروں کو	اور	وہ سب کہیں گے

مَتٰى	هُوَ ؕ	قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ	قَرِيْبًا ﴿51﴾
کب	وہ	آپ کہہ دیجیے	ہو سکتا ہے	کہ	وہ ہو	قریب

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❸ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❹ فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❺ یہاں ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔
❻ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں علامت سَ میں مستقبل قریب کا مفہوم ہے۔

ع 5 12 5

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ	جس دن وہ (اللہ) بلائے گا تمہیں تو تم تعمیل کرو گے
بِحَمْدِهٖ وَ تَظُنُّوْنَ	اس کی تعریف کے ساتھ اور تم گمان کرو گے
اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ع (52)	(کہ) نہیں تم ٹھہرے مگر تھوڑا سا (وقت)۔ (52)
وَ قُلْ لِّعِبَادِيْ	اور کہہ دیجیے میرے بندوں سے (کہ)
يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ	وہ (ایسی) بات کہیں جو (کہ) وہ بہت اچھی ہو
اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ	بے شک شیطان جھگڑا ڈالتا ہے انکے درمیان
اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ	بیشک شیطان ہے
لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا (53)	انسان کا کھلا دشمن۔ (53)
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ	تمہارا رب خوب جاننے والا ہے تم کو
اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ	اگر وہ چاہے (تو) تم پر رحم کرے
اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ	یا اگر وہ چاہے (تو) وہ عذاب دے تمہیں
وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا (54)	اور نہیں بھیجا ہم نے آپکو ان پر کوئی ذمہ دار (بناکر) (54)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَدْعُوْكُمْ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
فَتَسْتَجِيْبُوْنَ	مستجاب الدعا۔
بِحَمْدِهٖ	حمد وثنا، حامد، محمود۔
تَظُنُّوْنَ	سوء ظن، بدظن، ظن غالب۔
قَلِيْلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لِّعِبَادِيْ	عبادت، عابد، معبود۔
اَحْسَنُ	محسن، احسان، احسان مند۔
بَيْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
عَدُوًّا	عداوت، اعداء۔
مُّبِيْنًا	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يَّشَاْ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
يَرْحَمْكُمْ	رحمت، رحم، مرحوم۔
وَكِيْلًا	وکیل، وکالت۔

یَوْمَ	یَدْعُوْكُمْ ❶	فَتَسْتَجِیْبُوْنَ	بِحَمْدِهٖ ❷	وَ
جس دن	وہ (اللہ) بلائے گا تمہیں	تو تم سب تعمیل کرو گے	اس کی تعریف کے ساتھ	اور

ع 5 12 5

تَظُنُّوْنَ	اِنْ ❸	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا قَلِیْلًا (52)	وَقُلْ
تم سب گمان کرو گے	(کہ) نہیں	تم ٹھہرے	مگر تھوڑا سا	اور آپ کہہ دیجیے

لِّعِبَادِیْ	یَقُوْلُوا	الَّتِیْ	هِیَ	اَحْسَنُ ❹	اِنَّ
میرے بندوں سے	وہ سب بات کہیں	جو	وہ	بہت اچھی	بے شک

الشَّیْطٰنَ	یَنْزَغُ	بَیْنَهُمْ	اِنَّ	الشَّیْطٰنَ	كَانَ
شیطان	وہ جھگڑا ڈالتا ہے	انکے درمیان	بیشک	شیطان	ہے

لِلْاِنْسَانِ	عَدُوًّا	مُّبِیْنًا (53)	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ ❹
انسان کا	دشمن	کھلا	تمہارا رب	خوب جاننے والا

بِكُمْ	اِنْ	یَّشَاْ	یَرْحَمْكُمْ	اَوْ	اِنْ	یَّشَاْ
تم کو	اگر	وہ چاہے	وہ رحم کرے تم پر	یا	اگر	وہ چاہے

یُعَذِّبْكُمْ ❶	وَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ ❺❻	عَلَیْهِمْ	وَكِیْلًا (54) ❼
وہ عذاب دے تمہیں	اور نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	ان پر	کوئی ذمہ دار (بنا کر)

ضروری وضاحت

❶ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔ ❼ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ	اور آپ کا رب خوب جاننے والا ہے، ان کو جو
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ	آسمانوں اور زمین میں ہیں اور بلاشبہ یقیناً
فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ	ہم نے فضیلت دی بعض نبیوں کو بعض پر
وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿55﴾	اور ہم نے دی داوٗد کو زبور۔ ﴿55﴾
قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ	کہہ دیجیے تم بلاؤ (اُن کو) جنہیں تم سمجھتے ہو (معبود)
مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ	اس کے علاوہ پس نہیں وہ اختیار رکھتے
كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿56﴾	تم سے تکلیف دور کرنے کا اور نہ (اسے) بدلنے کا ﴿56﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ	وہ لوگ جنہیں وہ (مشرک) پکارتے ہیں
يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ	وہ تلاش کرتے ہیں اپنے رب کی طرف وسیلہ
اَيُّهُمْ اَقْرَبُ	کون ہے ان میں سے زیادہ قریب (اللہ کے)
وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ	اور وہ اُمید رکھتے ہیں اس کی رحمت کی
وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ	اور وہ ڈرتے ہیں اس کے عذاب سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَمْلِكُوْنَ	مالک، ملکیت۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	الضُّرِّ	مضر صحت، ضرر رساں۔
فَضَّلْنَا	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَعْضَ	بعض الناس، بعض اوقات۔	الْوَسِيْلَةَ	وسیلہ، وسائل۔
قُلِ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَقْرَبُ	قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
ادْعُوا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يَرْجُوْنَ	امیدورجا، بیم ورجا۔
زَعَمْتُمْ	زعم، زعمِ باطل۔	رَحْمَتَهٗ	رحمت، رحم، مرحوم۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَخَافُوْنَ	خوف، خائف۔

وَ	رَبُّكَ ❶	اَعْلَمُ ❷	بِمَنْ ❸	فِي السَّمٰوٰتِ ❹	وَالْاَرْضِ ؕ
اور	تمہارا رب	خوب جاننے والا	(ان) کو جو	آسمانوں میں	اور زمین

وَ	لَقَدْ	فَضَّلْنَا ❺	بَعْضَ	النَّبِيّٖنَ	عَلٰى بَعْضٍ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے فضیلت دی	بعض	نبیوں کو	بعض پر

وَّ	اٰتَيْنَا ❺	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا ۝55	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ
اور	ہم نے دی	داؤد کو	زبور	آپ کہہ دیجیے	تم سب بلاؤ	جنہیں

زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ ❻	فَلَا	يَمْلِكُوْنَ	كَشْفَ الضُّرِّ
تم سمجھتے ہو	اس کے علاوہ	پس نہیں	وہ سب اختیار رکھتے	تکلیف دور کرنا

عَنْكُمْ	وَلَا	تَحْوِيْلًا ۝56	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ
تم سے	اور نہ	(اسے) بدلنا	وہ لوگ	جنہیں	وہ سب پکارتے ہیں

يَبْتَغُوْنَ	اِلٰى رَبِّهِمُ	الْوَسِيْلَةَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ ❷
وہ سب تلاش کرتے ہیں	اپنے رب کی طرف	وسیلہ	کون ان میں سے	زیادہ قریب

وَيَرْجُوْنَ	رَحْمَتَهٗ ❼	وَ	يَخَافُوْنَ	عَذَابَهٗ ❼ ؕ
اور وہ سب اُمید رکھتے ہیں	اس کی رحمت کی	اور	وہ سب ڈرتے ہیں	اسکے عذاب سے

ضروری وضاحت

❶ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❷ اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❸ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❹ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❼ هٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحۡذُوۡرًا ﴿57﴾	بیشک تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔ ﴿57﴾
وَاِنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اِلَّا نَحۡنُ مُهۡلِكُوۡهَا	اور نہیں ہے کوئی بستی مگر ہم ہلاک کرنیوالے ہیں اسے
قَبۡلَ يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ	قیامت کے دن سے پہلے
اَوۡ مُعَذِّبُوۡهَا عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ	یا عذاب دینے والے ہیں اسے بہت سخت عذاب
كَانَ ذٰلِكَ فِى الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿58﴾	ہے یہ (سب کچھ) کتاب میں لکھا ہوا۔ ﴿58﴾
وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰيٰتِ	اور نہیں روکا ہمیں (اس سے) کہ ہم بھیجیں نشانیاں
اِلَّاۤ اَنۡ كَذَّبَ بِهَا الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ	مگر (اس بات نے) کہ جھٹلایا ان کو پہلے لوگوں نے
وَاٰتَيۡنَا ثَمُوۡدَ النَّاقَةَ مُبۡصِرَةً	اور ہم نے دی ثمود کو اونٹنی واضح نشانی کے طور پر
فَظَلَمُوۡا بِهَا ؕ وَمَا نُرۡسِلُ	تو انہوں نے ظلم کیا اس پر اور نہیں بھیجتے ہم
بِالۡاٰيٰتِ اِلَّا تَخۡوِيۡفًا ﴿59﴾	نشانیوں کو مگر ڈرانے کے لیے۔ ﴿59﴾
وَاِذۡ قُلۡنَا لَكَ	اور جب ہم نے کہا آپ سے (کہ)
اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ	بے شک آپ کے رب نے گھیر رکھا ہے لوگوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نُّرۡسِلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قَرۡيَةٍ	قریہ قریہ بستی بستی۔	كَذَّبَ	کذب بیانی، کذاب۔
مُهۡلِكُوۡهَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	الۡاَوَّلُوۡنَ	اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔
يَوۡمِ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	مُبۡصِرَةً	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
شَدِيۡدًا	شدید، شدت، تشدد، اشد۔	فَظَلَمُوۡا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَخۡوِيۡفًا	خوف، خائف۔
مَسۡطُوۡرًا	سطر، سطور، بین السطور، 16 سطری قرآن۔	قُلۡنَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَنَعَنَاۤ	منع، ممانعت، ممنوع، مانع۔	اَحَاطَ	احاطہ، محیط۔

اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	كَانَ	مَحْذُوْرًا ﴿57﴾	وَاِنْ ❶	مِّنْ قَرْيَةٍ ❷❸
بیشک	عذاب	تیرے رب کا	ہے	ڈرایا گیا ہوا	اور نہیں	کسی بستی سے

اِلَّا نَحْنُ	مُهْلِكُوْهَا ❹	قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❷	اَوْ	مُعَذِّبُوْهَا ❹
مگر ہم	سب ہلاک کرنیوالے اسے	قیامت کے دن سے پہلے	یا	سب عذاب دینے والے اسے

عَذَابًا	شَدِيْدًا ط	كَانَ	ذٰلِكَ	فِي الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا ﴿58﴾	وَمَا
عذاب	بہت سخت	ہے	یہ	کتاب میں	لکھا ہوا	اور نہیں

مَنَعَنَآ ❺	اَنْ	نُّرْسِلَ	بِالْاٰيٰتِ ❷❻	اِلَّآ	اَنْ	كَذَّبَ	بِهَا
روکا ہمیں	کہ	ہم بھیجیں	نشانیوں کو	مگر	کہ	جھٹلایا	ان کو

الْاَوَّلُوْنَ ط	وَ	اٰتَيْنَا	ثَمُوْدَ	النَّاقَةَ ❷	مُبْصِرَةً ❷
پہلے لوگوں نے	اور	ہم نے دی	ثمود کو	اونٹنی	واضح نشانی کے طور پر

فَظَلَمُوْا	بِهَا ❺ ط	وَمَا	نُرْسِلُ	بِالْاٰيٰتِ ❷❻	اِلَّا	تَخْوِيْفًا ﴿59﴾
تو انہوں نے ظلم کیا	اس پر	اور نہیں	بھیجتے ہم	نشانیوں کو	مگر	ڈرانے کے لیے

وَاِذْ	قُلْنَا	لَكَ	اِنَّ رَبَّكَ ❼	اَحَاطَ	بِالنَّاسِ ط
اور جب	ہم نے کہا	آپ سے	بیشک آپکے رب نے	گھیر رکھا ہے	لوگوں کو

ضروری وضاحت

❶ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ یہ وْنَ تھا قاعدے کی رو سے ن گر گیا ہے۔ ❺ فعل کے آخر میں اگر نَا سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔ ❻ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❼ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔

وَ مَا جَعَلۡنَا الرُّءۡیَا الَّتِیۡۤ — اور نہیں بنایا ہم نے (اس) منظر کو جو

اَرَیۡنٰکَ اِلَّا فِتۡنَۃً لِّلنَّاسِ — ہم نے دکھایا آپکو مگر ایک آزمائش لوگوں کے لیے

وَ الشَّجَرَۃَ الۡمَلۡعُوۡنَۃَ فِی الۡقُرۡاٰنِ ؕ — اور اس درخت کو (جس پر) لعنت کی گئی قرآن میں

وَ نُخَوِّفُہُمۡ ۙ فَمَا یَزِیۡدُہُمۡ — اور ہم ڈراتے ہیں انہیں، پس نہیں زیادہ کرتا انہیں

اِلَّا طُغۡیَانًا کَبِیۡرًا ﴿60﴾ ع — (ہمارا ڈرانا) مگر بہت بڑی سرکشی میں۔ ﴿60﴾

ع 8 6

وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ — اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے سجدہ کرو آدم کو

فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ قَالَ — تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے کہا

ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِیۡنًا ﴿61﴾ ج — کیا میں سجدہ کروں اسکو جسے تو نے پیدا کیا مٹی سے۔ ﴿61﴾

قَالَ اَرَءَیۡتَکَ ہٰذَا الَّذِیۡ کَرَّمۡتَ عَلَیَّ ۫ — اس نے کہا کیا تو نے دیکھا یہ جسے تو نے عزت بخشی مجھ پر

لَئِنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ — یقیناً اگر تو مہلت دے مجھے قیامت کے دن تک

لَاَحۡتَنِکَنَّ — (تو) بلا شبہ ضرور میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا

ذُرِّیَّتَہٗۤ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿62﴾ — اس کی اولاد کو سوائے تھوڑے سے لوگوں کے۔ ﴿62﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرُّءۡیَا	روئیت ہلال، مرئی وغیرمرئی اشیاء۔	اسۡجُدُوۡا	سجدہ، ساجد، مسجود ملائکہ۔
فِتۡنَۃً	فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتّان۔	اِلَّاۤ	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
الۡمَلۡعُوۡنَۃَ	لعن وطعن، لعنت، لعین، ملعون۔	خَلَقۡتَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
نُخَوِّفُہُمۡ	خوف، خائف۔	ہٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
یَزِیۡدُہُمۡ	زیادہ، مزید، زائد۔	کَرَّمۡتَ	کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
طُغۡیَانًا	طاغوت، طغیانی۔	اَخَّرۡتَنِ	مؤخر، تاخیر، آخری۔
کَبِیۡرًا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	ذُرِّیَّتَہٗۤ	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
قُلۡنَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	قَلِیۡلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔

ع ۶

وَمَآ ❶	جَعَلْنَا	الرُّءْيَا	الَّتِيْٓ	اَرَيْنٰكَ	اِلَّا	فِتْنَةً ❷❸
اور نہیں	ہم نے بنایا	منظر	جو	ہم نے دکھایا آپ کو	مگر	ایک آزمائش

لِّلنَّاسِ	وَالشَّجَرَةَ ❷	الْمَلْعُوْنَةَ ❷❹	فِي الْقُرْاٰنِ ط	وَ	نُخَوِّفُهُمْ لا
لوگوں کے لیے	اور درخت	(جس پر) لعنت کی گئی	قرآن میں	اور	ہم ڈراتے ہیں انہیں

فَمَا ❶	يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا	طُغْيَانًا	كَبِيْرًا ۚ (60)	وَاِذْ	قُلْنَا
پس نہیں	وہ زیادہ کرتا انہیں	مگر	سرکشی	بہت بڑی	اور جب	ہم نے کہا

لِلْمَلٰٓئِكَةِ ❺	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ ❻	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط	قَالَ
فرشتوں سے	تم سب سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے ابلیس کے	اس نے کہا

ءَ	اَسْجُدُ	لِمَنْ	خَلَقْتَ	طِيْنًا ج (61)	قَالَ	اَ	رَءَيْتَكَ ❼
کیا	میں سجدہ کروں	(اس) کو جسے	تو نے پیدا کیا	مٹی	اس نے کہا	کیا	تو نے دیکھا

هٰذَا الَّذِيْ	كَرَّمْتَ	عَلَيَّ ز	لَئِنْ	اَخَّرْتَنِ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❷
یہ جسے	تو نے عزت بخشی	مجھ پر	یقیناً اگر	تو مہلت دے مجھے	قیامت کے دن تک

لَاَحْتَنِكَنَّ	ذُرِّيَّتَهٗٓ	اِلَّا	قَلِيْلًا (62)
بلاشبہ ضرور میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا	اس کی اولاد	سوائے	تھوڑے (سے لوگوں کے)

ضروری وضاحت

❶ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❻ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کو بھی ہوتا ہے۔ ❼ اکثر علماء لغت نے کہا ہے کہ یہاں كَ مخاطب کے لیے بطور حرف تاکید استعمال ہوا ہے اور بعض نے اسے مفعول کی ضمیر بھی قرار دیا ہے۔ تو اس صورت میں ترجمہ ہوگا کیا تو نے دیکھا اپنے آپ کو۔

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ	کہا (اللہ نے) جا پھر جو تیری پیروی کریگا ان میں سے
فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿63﴾	پس بیشک جہنم تمہاری سزا ہے پوری پوری سزا۔ ﴿63﴾
وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ	اور بہکا لے جسے تو استطاعت رکھتا ہے ان میں سے
بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ	اپنی آواز سے اور کھینچ لا ان پر اپنے سوار کو
وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ	اور اپنے پیادے اور شریک بن جا ان کا مالوں میں
وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا	اور اولاد (میں) اور وعدے دے انہیں (جھوٹے)، اور نہیں
يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿64﴾	وعدہ دیتا انہیں شیطان مگر دھوکے کا۔ ﴿64﴾
اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ	بیشک میرے بندے نہیں ہے تیرے لیے ان پر
سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿65﴾	کوئی غلبہ اور کافی ہے آپ کا رب بطور کارساز۔ ﴿65﴾
رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ	تمہارا رب وہی ہے جو چلاتا ہے تمہارے لیے
الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	کشتیاں سمندر میں تاکہ تم تلاش کرو اسکے فضل سے
اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿66﴾	بے شک وہ ہے تم پر بہت مہربان۔ ﴿66﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَبِعَكَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
مِنْهُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
جَزَآؤُكُمْ	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
مَّوْفُوْرًا	وافر مقدار۔
اسْتَطَعْتَ	استطاعت، حسب استطاعت۔
بِصَوْتِكَ	صوت الاسلام، صوتی انجینئر، صوتیات۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
شَارِكْهُمْ	شریک، شراکت، مشترک، مشترکہ۔
عِدْهُمْ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
غُرُوْرًا	غرور، مغرور۔
سُلْطٰنٌ	سلطنت، سلطانی۔
كَفٰى	کافی، ناکافی، کفایت۔
الْبَحْرِ	بحر و بر، بحیرۂ عرب، بحری بیڑا۔
فَضْلِهٖ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
رَحِيْمًا	رحمت، رحم، مرحوم۔

قَالَ	اذْهَبْ ❶	فَمَنْ ❷	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	فَاِنَّ ❸	جَهَنَّمَ	جَزَآؤُكُمْ
کہا	تو جا	پھر جس نے	پیروی کی تیری	ان میں سے	پس بیشک	جہنم	تمہاری سزا

جَزَآءً	مَّوْفُوْرًا ﴿63﴾	وَاسْتَفْزِزْ ❶	مَنِ	اسْتَطَعْتَ	مِنْهُمْ	بِصَوْتِكَ
سزا	پوری پوری	اور تو بہکا لے	جسے	تو استطاعت رکھتا ہے	ان میں سے	اپنی آواز سے

وَاَجْلِبْ ❶	عَلَيْهِمْ	بِخَيْلِكَ	وَرَجِلِكَ	وَشَارِكْهُمْ	فِي الْاَمْوَالِ
اور تو کھینچ لا	ان پر	اپنے سوار کو	اور اپنے پیادے (کو)	اور شریک بن جا انکا	مالوں میں

وَالْاَوْلَادِ	وَعِدْهُمْ ؕ	وَمَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا ﴿64﴾
اور اولاد (میں)	اور وعدے دے انہیں	اور نہیں	وہ وعدہ دیتا انہیں	شیطان	مگر	دھوکا

اِنَّ	عِبَادِيْ ❹	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ ؕ ❺	وَكَفٰى	بِرَبِّكَ ❻
بیشک	میرے بندے	نہیں	تیرے لیے	ان پر	کوئی غلبہ	اور کافی ہے	آپکا رب

وَكِيْلًا ﴿65﴾	رَبُّكُمُ	الَّذِيْ	يُزْجِيْ	لَكُمُ	الْفُلْكَ ❼	فِي الْبَحْرِ
بطور کارساز	تمہارا رب	جو	وہ چلاتا ہے	تمہارے لیے	کشتیاں	سمندر میں

لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا ﴿66﴾ ❽
تاکہ تم سب تلاش کرو	اسکے فضل سے	بے شک وہ	ہے	تم پر	بہت مہربان

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❸ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❽ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ	اور جب پہنچے تمھیں تکلیف سمندر میں
ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ	(تو) گم ہو جاتے ہیں (سب) جنھیں تم پکارتے ہو
اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ	سوائے اس (اللہ) کے، پھر جب وہ نجات دے دے تمھیں
اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ	خشکی کی طرف (تو) تم منہ پھیر لیتے ہو
وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿67﴾	اور ہے انسان بہت ناشکرا۔ ﴿67﴾
اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ	کیا پھر تم بے خوف ہو گئے ہو (اس سے) کہ وہ دھنسا دے
بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ	تم کو خشکی کی ایک جانب
اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا	یا وہ بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی
ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿68﴾	پھر تم نہ پاؤ اپنے لیے کوئی کارساز۔ ﴿68﴾
اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ	یا تم بے خوف ہو گئے ہو (اس بات سے) کہ
يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى	وہ لوٹا دے تمھیں اس (سمندر) میں دوسری بار
فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ	پھر وہ بھیج دے تم پر توڑ دینے والی ہوا (آندھی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَسَّكُمْ	مس، مس کرنا (چھونا)۔	كَفُوْرًا	کفرانِ نعمت۔
الضُّرُّ	مضرِ صحت، ضرر رساں۔	اَفَاَمِنْتُمْ	امن، مامون، امنِ عامّہ۔
الْبَحْرِ	بحر و برّ، بحیرۂ عرب، بحری بیڑا۔	جَانِبَ	جانب، جانب داری، منجانب۔
ضَلَّ	ضلالت و گمراہی۔	عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَدْعُوْنَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	تَجِدُوْا	وجود، موجود۔
نَجّٰىكُمْ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	يُّعِيْدَكُمْ	اعادہ۔
الْبَرِّ	برّی افواج، بحر و برّ۔	اُخْرٰى	اخروی زندگی، اوّل و آخر۔
اَعْرَضْتُمْ	اعراض کرنا۔	الرِّيْحِ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔

وَاِذَا	مَسَّكُمُ ❶	الضُّرُّ	فِي الْبَحْرِ	ضَلَّ	مَنْ
اور جب	پہنچے تمہیں	تکلیف	سمندر میں	گم ہو جاتا ہے	جسے

تَدْعُوْنَ	اِلَّآ	اِيَّاهُ	فَلَمَّا ❷	نَجّٰىكُمْ ❶	اِلَى الْبَرِّ
تم سب پکارتے ہو	سوائے	اس کے	پھر جب	وہ نجات دے تمہیں	خشکی کی طرف

اَعْرَضْتُمْ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	كَفُوْرًا ❸ (67)	اَفَاَمِنْتُمْ ❹
تم منہ پھیر لیتے ہو	اور ہے	انسان	بہت ناشکرا	کیا پھر تم بے خوف ہو گئے ہو

اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمْ ❺	جَانِبَ الْبَرِّ	اَوْ	يُرْسِلَ
کہ	وہ دھنسا دے	تم کو	خشکی کی جانب	یا	وہ بھیج دے

عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا ❻	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا	لَكُمْ
تم پر	پتھراؤ کرنے والی آندھی	پھر	نہ	تم سب پاؤ	اپنے لیے

وَكِيْلًا ❼ (68)	اَمْ	اَمِنْتُمْ	اَنْ	يُّعِيْدَكُمْ	فِيْهِ
کوئی کارساز	یا	تم بے خوف ہو گئے ہو	کہ	وہ لوٹا دے تمہیں	اس (سمندر) میں

تَارَةً اُخْرٰى	فَيُرْسِلَ ❷	عَلَيْكُمْ	قَاصِفًا ❻	مِّنَ الرِّيْحِ ❽
دوسری بار	پھر وہ بھیج دے	تم پر	توڑ دینے والی	ہوا (آندھی)

ضروری وضاحت

❶ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❸ فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس جملے میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر اور کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔ ❻ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَيُغۡرِقَكُمۡ بِمَا	پس وہ غرق کردے تمہیں اس وجہ سے جو
كَفَرۡتُمۡ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَكُمۡ	تم نے کفر کیا پھر تم نہ پاؤ اپنے لیے
عَلَيۡنَا بِهٖ تَبِيۡعًا ﴿69﴾	ہمارے خلاف اسکے بدلے کوئی پیچھا کرنے والا ﴿69﴾
وَلَقَدۡ كَرَّمۡنَا بَنِيۡۤ اٰدَمَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے عزت دی بنی آدم کو
وَحَمَلۡنٰهُمۡ فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ	اور ہم نے سوار کیا انہیں خشکی میں اور سمندر (میں)
وَرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	اور ہم نے رزق دیا انہیں پاکیزہ چیزوں سے
وَفَضَّلۡنٰهُمۡ عَلٰى كَثِيۡرٍ	اور ہم نے فضیلت دی انہیں بہت (سی مخلوقات) پر
مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا تَفۡضِيۡلًا ﴿70﴾ ع 7/10/7	ان میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا بہت فضیلت دینا ﴿70﴾
يَوۡمَ نَدۡعُوۡا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمۡ ۚ	(جس) دن ہم بلائیں گے سب لوگوں کو انکے امام کیساتھ
فَمَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيۡنِهٖ	پھر جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ اپنے دائیں ہاتھ میں
فَاُولٰۤـئِكَ يَقۡرَءُوۡنَ كِتٰبَهُمۡ	تو وہ لوگ پڑھیں گے اپنا اعمال نامہ
وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيُغۡرِقَكُمۡ	غرق، غرقاب، مستغرق۔	خَلَقۡنَا	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
تَجِدُوۡا	وجود، موجود، وجد۔	يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
تَبِيۡعًا	اتباع، تابع فرمان، متبع سنت۔	نَدۡعُوۡا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
كَرَّمۡنَا	کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	اُنَاسٍ	عوام الناس، بعض الناس۔
حَمَلۡنٰهُمۡ	حمل، محمول، حاملہ عورت، حامل۔	بِاِمَامِهِمۡ	امام، امامت، امام وقت۔
الۡبَرِّ	برّی افواج، بحر وبرّ۔	بِيَمِيۡنِهٖ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
الۡبَحۡرِ	بحر وبرّ، بحیرۂ عرب، بحری بیڑا۔	يَقۡرَءُوۡنَ	قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔
فَضَّلۡنٰهُمۡ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	يُظۡلَمُوۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

فَیُغۡرِقَکُمۡ ❶	بِمَا ❷	کَفَرۡتُمۡ ۙ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوۡا
پس وہ غرق کردے تمہیں	اس وجہ سے جو	تم نے کفر کیا	پھر	نہ	تم سب پاؤ

لَکُمۡ	عَلَیۡنَا ❸	بِهٖ ❷	تَبِیۡعًا ﴿69﴾	وَلَقَدۡ ❹	کَرَّمۡنَا ❺
اپنے لیے	ہم پر	اسکے بدلے	کوئی پیچھا کرنیوالا	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے عزت دی

بَنِیۡۤ اٰدَمَ	وَ	حَمَلۡنٰهُمۡ ❺	فِی الۡبَرِّ	وَالۡبَحۡرِ	وَرَزَقۡنٰهُمۡ ❺
بنی آدم	اور	ہم نے سوار کیا انہیں	خشکی میں	اور سمندر	اور ہم نے رزق دیا انہیں

مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ❻	وَ	فَضَّلۡنٰهُمۡ ❺	عَلٰی کَثِیۡرٍ	مِّمَّنۡ
پاکیزہ چیزوں سے	اور	ہم نے فضیلت دی انہیں	بہت (سی مخلوقات) پر	(ان) میں سے جنہیں

7 ع 10 7

خَلَقۡنَا ❺	تَفۡضِیۡلًا ﴿70﴾ ع	یَوۡمَ	نَدۡعُوۡا	کُلَّ	اُنَاسٍۭ
ہم نے پیدا کیا	(بہت) فضیلت دینا	(جس) دن	ہم بلائیں گے	سب	لوگوں کو

بِاِمَامِهِمۡ ❷	فَمَنۡ	اُوۡتِیَ ❼	کِتٰبَهٗ	بِیَمِیۡنِهٖ ❽
ان کے امام کے ساتھ	پھر جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں ہاتھ میں

فَاُولٰٓئِکَ	یَقۡرَءُوۡنَ	کِتٰبَهُمۡ	وَ	لَا یُظۡلَمُوۡنَ
تو وہ لوگ	وہ سب پڑھیں گے	اپنا اعمال نامہ	اور	وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے

ضروری وضاحت

❶ کُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو، بسبب اور بدلہ بھی کیا جاتا ہے۔ ❸ عَلَیۡنَا کا اصل ترجمہ ہم پر ہے مراد ہمارے خلاف ہے۔ ❹ لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ ات اسم کیساتھ جمع مونث کی علامت ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

فَتِيْلًا ﴿71﴾	(کھجور کی گٹھلی کے) دھاگے (کے برابر بھی)۔ ﴿71﴾
وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى	اور جو ہو اس (دنیا) میں اندھا
فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى	تو وہ آخرت میں (بھی) اندھا ہوگا
وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿72﴾	اور (وہ ہوگا) بہت زیادہ بھٹکا ہوا راہ سے۔ ﴿72﴾
وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ	اور بلاشبہ قریب تھا (کہ) ضرور یہ بہکا دیتے آپ کو
عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	(اس) سے جو ہم نے وحی کی آپ کی طرف
لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ	تاکہ آپ جھوٹ گھڑلیں ہم پر اس کے سوا
وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿73﴾	اور اس وقت ضرور وہ بنا لیتے آپ کو دوست۔ ﴿73﴾
وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ	اور اگر (یہ) نہ ہوتا کہ ہم نے ثابت قدم رکھا آپ کو
لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ	(تو) بلاشبہ یقیناً قریب تھا آپ مائل ہو جاتے
اِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيْلًا ۙ ﴿74﴾	ان کی طرف کچھ تھوڑا سا۔ ﴿74﴾
اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ	اس وقت ضرور ہم چکھاتے آپکو دوگنا (عذاب) زندگی کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لَّاتَّخَذُوْكَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَضَلُّ	ضلالت وگمراہی۔	خَلِيْلًا	خلیل، خلیل اللہ۔
سَبِيْلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لَيَفْتِنُوْنَكَ	فتنہ، فتان۔	ثَبَّتْنٰكَ	ثابت قدم، ثبوت، مثبت، اثبات۔
اَوْحَيْنَآ	وحی، وحی متلو۔	قَلِيْلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
اِلَيْكَ	رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	لَّاَذَقْنٰكَ	خوش ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔
لِتَفْتَرِيَ	افترٰی پردازی، مفتری۔	ضِعْفَ	ذواضعاف اقل۔
عَلَيْنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْحَيٰوةِ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

فَتِيْلًا ﴿71﴾	وَمَنْ	كَانَ (1)	فِيْ هٰذِهٖٓ	اَعْمٰى
(کھجور کی گٹھلی کے) دھاگے (کے برابر)	اور جو	ہو	اس (دنیا) میں	اندھا

فَهُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ (2)	اَعْمٰى	وَ	اَضَلُّ (3)	سَبِيْلًا ﴿72﴾
تو وہ	آخرت میں (بھی)	اندھا	اور	بہت زیادہ بھٹکا ہوا	راہ

وَ	اِنْ (4)	كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ (5)(6)	عَنِ	الَّذِيْٓ
اور	بلاشبہ	قریب تھا ضرور وہ سب بہکا دیتے آپ کو	(اس) سے	جو

اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	لِتَفْتَرِيَ (7)	عَلَيْنَا	غَيْرَهٗ ۖ
ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	تاکہ آپ جھوٹ گھڑ لیں	ہم پر	اس کے سوا

وَ	اِذًا (8)	لَّاتَّخَذُوْكَ (5)	خَلِيْلًا ﴿73﴾	وَ	لَوْلَآ	اَنْ
اور	اس وقت	ضرور بنا لیتے آپ کو	دوست	اور	اگر نہ (یہ ہوتا)	کہ

ثَبَّتْنٰكَ	لَقَدْ	كِدْتَّ	تَرْكَنُ	اِلَيْهِمْ
ہم نے ثابت قدم رکھا آپکو	بلاشبہ یقیناً	قریب تھا کہ آپ	آپ مائل ہو جاتے	ان کی طرف

شَيْـًٔا	قَلِيْلًا ﴿74﴾ ۤۙ	اِذًا (8)	لَّاَذَقْنٰكَ (5)(6)	ضِعْفَ الْحَيٰوةِ (2)
کچھ	تھوڑا سا	اس وقت	ضرور ہم چکھاتے آپکو	دوگنا (عذاب) زندگی کا

ضروری وضاحت

(1) كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ (2) ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (3) اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ (4) یہ دراصل اِنَّ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اِنْ کر دیا گیا ہے۔ (5) فعل کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ (6) كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے یا آپ کو کیا جاتا ہے۔ (7) فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ (8) اِذًا کا ترجمہ کبھی تب یا اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔

وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ	اور دوگنا (عذاب) موت کا پھر نہ پاتے آپ
لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿75﴾	اپنے لیے ہم پر (یعنی ہمارے خلاف) کوئی مددگار ﴿75﴾
وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ	اور بلا شبہ قریب تھے کہ وہ ضرور پھسلا دیں آپ کو
مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا	(مکہ کی) زمین سے تاکہ وہ نکال دیں آپ کو اس سے
وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿76﴾	اور اسوقت نہیں وہ ٹھہریں گے آپکے بعد مگر بہت کم ﴿76﴾
سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ	(انکے) طریقے (کی مانند) جنہیں یقیناً ہم نے بھیجا آپ سے پہلے
مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ	اپنے رسولوں میں سے اور نہیں پائیں گے آپ
لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿77﴾	ہمارے طریقے میں کوئی تبدیلی۔ ﴿77﴾
اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ	نماز قائم کیجیے سورج ڈھلنے سے
اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ	رات کے اندھیرے تک اور فجر کے قرآن کا (اہتمام کیجیے)
اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ	بے شک فجر کا قرآن (پڑھنا)
كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿78﴾	(فرشتوں کے) حاضر ہونے کا باعث ہے۔ ﴿78﴾

ع 8 / 7 / 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضِعْفَ	ذو اضعاف اقل۔	اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
الْمَمَاتِ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔	قَلِيْلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الا قلیل۔
تَجِدُ	وجود، موجود، وجد۔	سُنَّةَ	کتاب وسنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔
عَلَيْنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، انبیاء ورسل۔
نَصِيْرًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	اَقِمِ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، اقامت دین۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الشَّمْسِ	شمس وقمر، نظام شمسی۔
لِيُخْرِجُوْكَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	الْفَجْرِ	نماز فجر، فجر سے پہلے، فجر کے وقت۔
خِلٰفَكَ	خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔	مَشْهُوْدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

وَ	ضِعۡفَ	الۡمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا تَجِدُ ❶	لَكَ	عَلَيۡنَا
اور	دوگنا (عذاب)	موت کا	پھر	نہ پاتے آپ	اپنے لیے	ہم پر

نَصِيۡرًا ❷ (75)	وَاِنۡ ❸	كَادُوۡا	لَيَسۡتَفِزُّوۡنَكَ	مِنَ الۡاَرۡضِ
کوئی مددگار	اور بلاشبہ	وہ سب قریب تھے	ضرور وہ سب پھسلا دیں آپکو	زمین سے

لِيُخۡرِجُوۡكَ	مِنۡهَا	وَاِذًا	لَّا يَلۡبَثُوۡنَ ❹	خِلٰفَكَ
تاکہ وہ سب نکال دیں آپکو	اس سے	اور اسوقت	نہیں وہ سب ٹھہریں گے	آپ کے بعد

اِلَّا	قَلِيۡلًا (76)	سُنَّةَ ❺	مَنۡ	قَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	قَبۡلَكَ
مگر	بہت کم	طریقہ	جنہیں	یقیناً	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے

ع 8 7 8

مِنۡ رُّسُلِنَا ❻	وَ	لَا تَجِدُ ❶	لِسُنَّتِنَا ❻	تَحۡوِيۡلًا ❷ (77) ع
اپنے رسولوں میں سے	اور	نہیں پائیں گے آپ	ہمارے طریقے میں	کوئی تبدیلی

اَقِمِ	الصَّلٰوةَ ❺	لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ ❼	اِلٰى غَسَقِ الَّيۡلِ	وَ
قائم کیجیے	نماز	سورج ڈھلنے سے	رات کے اندھیرے تک	اور

قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ ؕ	اِنَّ	قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ	كَانَ	مَشۡهُوۡدًا ❽ (78)
فجر کا قرآن	بے شک	فجر کا قرآن	ہے	حاضر کیا ہوا

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اِنَّ کو تخفیف کے لیے اِنۡ کیا گیا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❻ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❼ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔ ❽ یہاں حاضر کیا ہوا سے مراد ہے کہ یہ عمل فرشتوں کی حاضری کا باعث ہے۔

وَ مِنَ الَّیۡلِ فَتَہَجَّدۡ بِہٖ	اور رات سے (کچھ حصہ) پس آپ تہجد پڑھیں اس (قرآن) سے
نَافِلَۃً لَّکَ ٭ۖ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ	(یہ) زائد ہے آپکے لیے، قریب ہے کہ کھڑا کرے آپکو
رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴿79﴾ وَ قُلۡ رَّبِّ	آپکا رب مقامِ محمود میں ﴿79﴾ اور کہیے اے میرے رب!
اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ	داخل کر مجھے (مدینہ میں) داخل کرنا سچائی (بہتری) کیساتھ
وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ	نکال مجھے (مکہ سے) نکالنا سچائی (بہتری) کے ساتھ
وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ	اور کردے میرے لیے اپنی طرف سے
سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿80﴾	غلبہ مدد دینے والا۔ ﴿80﴾
وَ قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَ زَہَقَ الۡبَاطِلُ ؕ	اور کہہ دیجیے آ گیا حق اور مٹ گیا باطل
اِنَّ الۡبَاطِلَ کَانَ زَہُوۡقًا ﴿81﴾	بے شک باطل ہے (ہی) مٹنے والا۔ ﴿81﴾
وَ نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ	اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن (میں) سے (وہ کچھ)
مَا ہُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَۃٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۙ	جو (کہ) وہ شفا اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے
وَ لَا یَزِیۡدُ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿82﴾	اور نہیں وہ زیادہ کرتا ظالموں کو مگر خسارے میں ﴿82﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَخۡرِجۡنِیۡ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
فَتَہَجَّدۡ	نماز تہجد، تہجد گزار۔	نَّصِیۡرًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
بِہٖ	بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	سُلۡطٰنًا	سلطان، سلطنت، سلطانی گواہ۔
یَّبۡعَثَکَ	بعثت، مبعوث، بعث بعد الموت۔	نُنَزِّلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مَّحۡمُوۡدًا	حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	یَزِیۡدُ	زیادہ، مزید، زائد۔
اَدۡخِلۡنِیۡ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	الظّٰلِمِیۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
صِدۡقٍ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	خَسَارًا	خسارہ، خائب وخاسر۔

وَ	مِنَ الَّيْلِ	فَتَهَجَّدْ	بِهٖ	نَافِلَةً ❶	لَّكَ ۖ	عَسٰٓى
اور	رات سے	پس آپ تہجد پڑھیں	اس سے	زائد	آپ کے لیے	قریب ہے

اَنْ	يَّبْعَثَكَ ❷	رَبُّكَ	مَقَامًا مَّحْمُوْدًا (79)	وَ	قُلْ	رَّبِّ ❸
کہ	وہ کھڑا کرے آپکو	آپکا رب	مقامِ محمود	اور	کہیے	(اے) میرے رب!

اَدْخِلْنِیْ ❹	مُدْخَلَ	صِدْقٍ	وَّ	اَخْرِجْنِیْ ❹	مُخْرَجَ
داخل کر مجھے	داخل کرنا	سچائی (کا)	اور	نکال مجھے	نکالنا

صِدْقٍ	وَّاجْعَلْ ❺	لِّیْ	مِنْ لَّدُنْكَ	سُلْطٰنًا	نَّصِيْرًا (80)
سچائی (کا)	اور تو کر دے	میرے لیے	اپنی طرف سے	غلبہ	مدد دینے والا

وَقُلْ	جَآءَ الْحَقُّ	وَ	زَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ	اِنَّ الْبَاطِلَ	كَانَ	زَهُوْقًا (81)
اور کہہ دیجیے	آگیا حق	اور	مٹ گیا باطل	بے شک باطل	ہے	مٹنے والا

وَ	نُنَزِّلُ	مِنَ الْقُرْاٰنِ	مَا هُوَ	شِفَآءٌ	وَّرَحْمَةٌ ❶
اور	ہم نازل کرتے ہیں	قرآن (میں) سے	جو وہ	شفا	اور رحمت

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ❻ ۙ	وَ	لَا يَزِيْدُ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	خَسَارًا (82)
ایمان والوں کے لیے	اور	نہیں وہ زیادہ کرتا	ظالموں کو	مگر	خسارے (میں)

ضروری وضاحت

❶ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے یا آپ کو کیا جاتا ہے۔
❸ اصل میں رَبِّیْ تھا یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❹ اگر فعل کے آخر میں نِیْ
آئے تو فعل اور یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں اِ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام
کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ	اور جب ہم انعام کریں انسان پر
اَعۡرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ	(تو) وہ منہ موڑ لیتا ہے اور وہ دور کر لیتا ہے اپنے پہلو کو
وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ	اور جب پہنچے اسے تکلیف
كَانَ يَـــُٔوۡسًا ﴿83﴾	(تو) وہ ہو جاتا ہے بہت نا اُمید۔ ﴿83﴾
قُلۡ كُلٌّ يَّعۡمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ	کہہ دیجیے ہر ایک عمل کرتا ہے اپنے طریقے پر
فَرَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ	پس تمہارا رب زیادہ جاننے والا ہے اس کو جو
هُوَ اَهۡدٰى سَبِيۡلًا ﴿84﴾	وہ سب سے زیادہ سیدھے راستے پر ہے۔ ﴿84﴾
وَيَسۡـــَٔلُوۡنَكَ عَنِ الرُّوۡحِ ؕ	اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے روح کے بارے میں
قُلِ الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّىۡ وَمَاۤ	کہہ دیجیے روح میرے رب کے حکم سے ہے اور نہیں
اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿85﴾	تم دیے گئے علم سے مگر بہت تھوڑا۔ ﴿85﴾
وَلَـئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ	اور یقیناً اگر ہم چاہیں (تو) ضرور بالضرور ہم لے جائیں
بِالَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ	اس (قرآن) کو جسے ہم نے وحی کیا آپ کی طرف

ع 9 | 7 | 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنۡعَمۡنَا	نعمت، انعام، منعمِ حقیقی۔	يَّعۡمَلُ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَعۡرَضَ	اعراض کرنا۔	اَهۡدٰى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
بِجَانِبِهٖ	جانب، جانبین، منجانب۔	سَبِيۡلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
مَسَّهُ	مَس، مَس کرنا (چھونا)۔	يَسۡـــَٔلُوۡنَكَ	سوال، سائل، مسئول۔
الشَّرُّ	خیر و شر، شریر، شرارت۔	قَلِيۡلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
يَـــُٔوۡسًا	مایوس، یاس و ناامیدی۔	شِئۡنَا	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَوۡحَيۡنَاۤ	وحی، وحی متلو۔

وَاِذَآ ❶	اَنۡعَمۡنَا ❷	عَلَى الۡاِنۡسَانِ	اَعۡرَضَ	وَ	نَا
اور جب	ہم نے انعام کیا	انسان پر	وہ منہ موڑ لیتا ہے	اور	وہ دور کر لیتا ہے

بِجَانِبِهٖ ۚ	وَاِذَا ❶	مَسَّهُ ❸	الشَّرُّ	كَانَ	يَـُٔوۡسًا ﴿83﴾
اپنے پہلو کو	اور جب	پہنچے اسے	تکلیف	وہ ہو جاتا ہے	بہت نا اُمید

قُلۡ	كُلٌّ	يَّعۡمَلُ	عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ	فَرَبُّكُمۡ
کہہ دیجیے	ہر ایک	وہ عمل کرتا ہے	اپنے طریقے پر	پس تمہارا رب

ع

اَعۡلَمُ ❹	بِمَنۡ	هُوَ	اَهۡدٰى ❹	سَبِيۡلًا ﴿84﴾	وَ
زیادہ جاننے والا	(اس) کو جو	وہ	زیادہ ہدایت یافتہ	راستے (کے لحاظ سے)	اور

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ	عَنِ الرُّوۡحِ ؕ	قُلِ	الرُّوۡحُ	مِنۡ اَمۡرِ رَبِّىۡ
وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	روح کے بارے میں	کہہ دیجیے	روح	میرے رب کے حکم سے

وَمَآ	اُوۡتِيۡتُمۡ ❺	مِّنَ الۡعِلۡمِ	اِلَّا	قَلِيۡلًا ﴿85﴾	وَ	لَئِنۡ ❻
اور نہیں	تم دیے گئے	علم سے	مگر	بہت تھوڑا	اور	یقیناً اگر

شِئۡنَا	لَنَذۡهَبَنَّ ❼	بِالَّذِىۡۤ	اَوۡحَيۡنَآ ❷	اِلَيۡكَ
ہم چاہیں	ضرور بالضرور ہم لے جائیں	(اس) کو جو	ہم نے وحی کیا	آپ کی طرف

ضروری وضاحت

❶ اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور اِذًا کا ترجمہ اس وقت یا تب ہوتا ہے۔ ❷ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اِنۡ کا ترجمہ اگر اور اَنۡ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔ ❼ نَذۡهَبُ اصل ترجمہ ہم جائیں ہے اگر اس کے بعد بِ ہو تو ترجمہ ہم لے جائیں ہوتا ہے۔

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ	پھر نہیں پائیں گے آپ اپنے لیے
بِهٖ عَلَيۡنَا وَكِيۡلًا ﴿86﴾	اس (قرآن کو لے جانے) پر ہمارے خلاف کوئی حمایتی ﴿86﴾
اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ	مگر آپ کے رب کی رحمت سے
اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ عَلَيۡكَ كَبِيۡرًا ﴿87﴾	بیشک اس کا فضل ہے آپ پر بہت بڑا۔ ﴿87﴾
قُلۡ لَّئِنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ	کہہ دیجیے یقیناً اگر جمع ہو جائیں (تمام) انسان اور جن
عَلٰٓى اَنۡ يَّاۡتُوۡا بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ	اس (بات) پر کہ وہ (بنا) لائیں اس قرآن کی مثل
لَا يَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ كَانَ	(تو) نہیں وہ لا سکیں گے اس کے مثل اور اگر چہ ہو
بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ ظَهِيۡرًا ﴿88﴾	ان کا بعض بعض کے لیے مددگار۔ ﴿88﴾
وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے
لِلنَّاسِ فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ۫	لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر ایک مثال
فَاَبٰٓى اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿89﴾	تو انکار کیا اکثر لوگوں نے (ہر چیز کا) کفر کے سوا۔ ﴿89﴾
وَقَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ	اور انہوں نے کہا ہرگز نہیں ہم ایمان لائینگے آپ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كَبِيۡرًا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
تَجِدُ	وجود، موجود، وجد۔	قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلَيۡنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اجۡتَمَعَتِ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
وَكِيۡلًا	وکیل، وکالت۔	الۡاِنۡسُ	جِنّ وانس، انسان، انسانیت۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	صَرَّفۡنَا	صرف نظر۔
رَحۡمَةً	رحمت، رحم، مرحوم۔	هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَكۡثَرُ	کثرت، اکثر، کثیر۔
فَضۡلَهٗ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	كُفُوۡرًا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

ثُمَّ	لَا	تَجِدُ	لَكَ	بِهٖ	عَلَيْنَا ❶	وَكِيْلًا ﴿86﴾	اِلَّا
پھر	نہیں	آپ پائیں گے	اپنے لیے	اس پر	ہم پر	کوئی حمایتی	مگر

رَحْمَةً ❷	مِّنْ رَّبِّكَ ؕ	اِنَّ	فَضْلَهٗ	كَانَ	عَلَيْكَ	كَبِيْرًا ﴿87﴾
رحمت	آپ کے رب (کی طرف) سے	بیشک	اس کا فضل	ہے	آپ پر	بہت بڑا

قُلْ	لَّئِنِ	اجْتَمَعَتِ ❸	الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّاْتُوْا ❹
کہہ دیجیے	یقیناً اگر	جمع ہوجائیں	انسان	اور جن	(اس بات) پر	کہ	وہ (بنا) لائیں

بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لَا يَاْتُوْنَ ❹	بِمِثْلِهٖ	وَلَوْ	كَانَ	بَعْضُهُمْ
اس قرآن کی مثل	نہیں وہ سب لاسکیں گے	اس کی مثل	اور اگرچہ	ہو	ان کا بعض

لِبَعْضٍ	ظَهِيْرًا ﴿88﴾	وَ	لَقَدْ ❺	صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ
بعض کے لیے	مددگار	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے	لوگوں کے لیے

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ز	فَاَبٰٓى	اَكْثَرُ ❻	النَّاسِ
اس قرآن میں	ہر مثال سے	تو انکار کیا	اکثر	لوگوں نے

اِلَّا	كُفُوْرًا ﴿89﴾	وَ	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ	لَكَ
سوائے	کفر کے	اور	انہوں نے کہا	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائینگے	آپ پر

ضروری وضاحت

❶ یہاں ہم پر سے مراد ہمارے خلاف ہے۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے ساتھ
تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں البتہ یہاں اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔ ❹ يَاْتُوْا کا
ترجمہ ہے وہ آئیں اگر اسکے بعد علامت بِ آجائے تو اسکا ترجمہ وہ لائیں کیا جاتا ہے، البتہ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❺ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❻ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

حَتّٰی تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ الۡاَرۡضِ	یہاں تک کہ تو جاری کرے ہمارے لیے زمین سے
یَنۡۢبُوۡعًا ﴿90﴾ اَوۡ تَکُوۡنَ لَکَ	ایک چشمہ۔ ﴿90﴾ یا ہو تیرے لیے
جَنَّۃٌ مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّ عِنَبٍ	ایک باغ کھجوروں اور انگوروں سے
فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡہٰرَ خِلٰلَہَا تَفۡجِیۡرًا ﴿91﴾	پھر تو جاری کرے نہریں انکے درمیان جاری کرنا ﴿91﴾
اَوۡ تُسۡقِطَ السَّمَآءَ کَمَا زَعَمۡتَ	یا تو گرا دے آسمان کو جیسا کہ تو نے دعوٰی کیا ہے
عَلَیۡنَا کِسَفًا اَوۡ تَاۡتِیَ بِاللّٰہِ	ہم پر ٹکڑے ٹکڑے کر کے یا تو لے آئے اللہ کو
وَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ قَبِیۡلًا ﴿92﴾ اَوۡ یَکُوۡنَ لَکَ	اور فرشتوں کو سامنے۔ ﴿92﴾ یا ہو تیرے لیے
بَیۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰی فِی السَّمَآءِ ؕ	ایک گھر سونے کا یا تو چڑھ جائے آسمان میں
وَ لَنۡ نُّؤۡمِنَ لِرُقِیِّکَ	اور ہرگز نہیں ہم مانیں گے تیرے چڑھ جانے کو
حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیۡنَا کِتٰبًا	یہاں تک کہ تو اتار لائے ہم پر کوئی کتاب
نَّقۡرَؤُہٗ ؕ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّیۡ	(کہ) ہم اسے پڑھیں، کہہ دیجیے پاک ہے میرا رب
ہَلۡ کُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿93﴾ ع	نہیں ہوں میں مگر ایک انسان (اور) رسول۔ ﴿93﴾

ع 10/9/10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰی	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	قَبِیۡلًا	: مقابلہ، مقابل۔
تَفۡجُرَ	: جاری، اجرا۔	بَیۡتٌ	: بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
نَّخِیۡلٍ	: نخلستان۔	تَرۡقٰی، لِرُقِیِّکَ	: ترقی کرنا، ترقی پسند، ترقی پذیر۔
خِلٰلَہَا	: خلل، خلال۔	تُنَزِّلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
تُسۡقِطَ	: ساقط، اسقاط حمل، سقوط ڈھاکہ۔	نَّقۡرَؤُہٗ	: قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔
کَمَا	: کماحقہ۔	قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
زَعَمۡتَ	: زعم میں مبتلا ہونا، زعم باطل، زعیم۔	سُبۡحَانَ	: سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
عَلَیۡنَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	رَّسُوۡلًا	: رسول، مرسل، انبیاء ورسل۔

حَتّٰی	تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ الْاَرْضِ	یَنْۢبُوْعًا ۝90 ❶	اَوْ تَكُوْنَ ❷
یہاں تک کہ	تو جاری کرے	ہمارے لیے	زمین سے	ایک چشمہ	یا ہو

لَكَ	جَنَّةٌ ❶❷	مِّنْ نَّخِیْلٍ	وَّ عِنَبٍ	فَتُفَجِّرَ ❸	الْاَنْهٰرَ	خِلٰلَهَا
تیرے لیے	ایک باغ	کھجوروں سے	اور انگور	پھر تو جاری کرے	نہریں	انکے درمیان

تَفْجِیْرًا ۝91	اَوْ تُسْقِطَ	السَّمَآءَ	كَمَا	زَعَمْتَ	عَلَیْنَا
جاری کرنا	یا تو گرا دے	آسمان	جس طرح	تو نے دعوٰی کیا	ہم پر

كِسَفًا	اَوْ تَاْتِیَ ❹	بِاللّٰهِ	وَالْمَلٰٓىِٕكَةِ ❺	قَبِیْلًا ۝92	اَوْ یَكُوْنَ ❻
ٹکڑے	یا تو لے آئے	اللہ کو	اور فرشتوں (کو)	سامنے	یا ہو

لَكَ	بَیْتٌ ❶	مِّنْ زُخْرُفٍ	اَوْ تَرْقٰی	فِی السَّمَآءِ ؕ	وَلَنْ نُّؤْمِنَ
تیرے لیے	ایک گھر	سونے سے	یا تو چڑھ جائے	آسمان میں	اور ہرگز نہیں ہم مانیں گے

لِرُقِیِّكَ	حَتّٰی	تُنَزِّلَ	عَلَیْنَا	كِتٰبًا ❶	نَّقْرَؤُهٗ ؕ
تیرے چڑھ جانے کو	یہاں تک کہ	تو اُتار لائے	ہم پر	کوئی کتاب	ہم پڑھیں اسے

ع 10 / 9 / 10

قُلْ	سُبْحَانَ	رَبِّیْ	هَلْ ❼	كُنْتُ	اِلَّا بَشَرًا ❶	رَّسُوْلًا ۝93 ع
آپ کہہ دیجیے	پاک ہے	میرا رب	نہیں	ہوں میں	مگر ایک انسان	رسول

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تَ فعل کے شروع، ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❹ تَاْتِیَ کا ترجمہ آتا ہے ہوتا ہے اگر اسکے بعد علامت بِ آجائے تو اسکا ترجمہ لاتا ہے کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❻ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا آرہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا	اور نہیں روکا لوگوں کو (کسی چیز نے) کہ وہ ایمان لائیں
اِذۡ جَآءَهُمُ الۡهُدٰۤی اِلَّاۤ	جب آ گئی انکے پاس ہدایت مگر (صرف اس بات نے)
اَنۡ قَالُوۡۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ	کہ انہوں نے کہا کیا بھیجا ہے اللہ نے
بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿94﴾ قُلۡ لَّوۡ	ایک انسان کو رسول بنا کر۔ ﴿94﴾ کہہ دیجیے اگر
کَانَ فِی الۡاَرۡضِ مَلٰٓئِکَةٌ یَّمۡشُوۡنَ	(رہتے) ہوتے زمین میں فرشتے (جو) چلتے (پھرتے)
مُطۡمَئِنِّیۡنَ لَنَزَّلۡنَا عَلَیۡهِمۡ	مطمئن ہو کر (تو) ضرور ہم اتارتے اُن پر
مِّنَ السَّمَآءِ مَلَکًا رَّسُوۡلًا ﴿95﴾	آسمان سے کوئی فرشتہ رسول بنا کر۔ ﴿95﴾
قُلۡ کَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیۡدًۢا بَیۡنِیۡ	کہہ دیجیے کافی ہے اللہ بطور گواہ میرے درمیان
وَ بَیۡنَکُمۡ ؕ اِنَّهٗ کَانَ بِعِبَادِهٖ	اور تمہارے درمیان، بیشک وہ ہے اپنے بندوں سے
خَبِیۡرًۢا بَصِیۡرًا ﴿96﴾	خوب خبردار (اور) خوب دیکھنے والا۔ ﴿96﴾
وَ مَنۡ یَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ	اور جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے
وَ مَنۡ یُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ	اور جسے وہ گمراہ کر دے تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَنَعَ	منع، ممانعت، ممنوع۔	مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
یُّؤۡمِنُوۡۤا	ایمان، مؤمن، امن۔	شَهِیۡدًا	شاہد، شہادت، مشہود، شہید۔
الۡهُدٰۤی	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	بَیۡنِیۡ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اِلَّاۤ	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	بِعِبَادِهٖ	عابد، عبادت، معبود۔
قَالُوۡۤا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	خَبِیۡرًا	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
بَعَثَ	بعثت، مبعوث۔	بَصِیۡرًا	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
مُطۡمَئِنِّیۡنَ	اطمینان، مطمئن، طمانیت۔	یُّضۡلِلۡ	ضلالت وگمراہی۔
لَنَزَّلۡنَا	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	تَجِدَ	وجود، موجود، وجد۔

وَمَا	مَنَعَ	النَّاسَ ❶	اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ
اور نہیں	روکا	لوگوں کو	کہ	وہ سب ایمان لائیں	جب	آ گئی ان کے پاس

الْهُدٰٓى	اِلَّآ اَنْ	قَالُوْٓا	اَ	بَعَثَ اللّٰهُ	بَشَرًا ❷	رَّسُوْلًا ﴿94﴾
ہدایت	مگر (یہ) کہ	انہوں نے کہا	کیا	بھیجا ہے اللہ نے	ایک انسان کو	رسول (بنا کر)

قُلْ	لَّوْ	كَانَ ❸	فِي الْاَرْضِ	مَلٰٓئِكَةٌ	يَّمْشُوْنَ
آپ کہہ دیجیے	اگر	ہوتے	زمین میں	فرشتے	وہ سب چلتے

مُطْمَئِنِّيْنَ	لَنَزَّلْنَا ❹	عَلَيْهِمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَلَكًا ❷	رَّسُوْلًا ﴿95﴾
سب مطمئن ہو کر	ضرور ہم اتارتے	اُن پر	آسمان سے	کوئی فرشتہ	رسول بنا کر

قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ ❺	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ ط
آپ کہہ دیجیے	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان

اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرًا ❻	بَصِيْرًا ❻ ﴿96﴾	وَمَنْ	يَّهْدِ
بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں سے	خوب خبردار	خوب دیکھنے والا	اور جسے	وہ ہدایت دے

اللّٰهُ	فَهُوَ الْمُهْتَدِ ❼ ج	وَمَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ	تَجِدَ
اللہ	تو وہی ہدایت پانے والا ہے	اور جسے	وہ گمراہ کر دے	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ کان کا ترجمہ عموماً ہے، تھا، ہو وغیرہ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ہوتے ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❹ فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❺ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ھُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَهُمۡ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ	ان کے لیے کوئی مدد کرنے والے اس کے سوا
وَنَحۡشُرُهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	اور ہم اکٹھا کریں گے انہیں قیامت کے دن
عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ عُمۡيًا	انکے چہروں کے بل اندھے
وَّبُكۡمًا وَّصُمًّا ؕ	اور گونگے اور بہرے کر کے
مَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتۡ	ان کا ٹھکانا جہنم ہے، جب کبھی وہ بجھنے لگے گی (تو)
زِدۡنٰهُمۡ سَعِيۡرًا ﴿97﴾	ہم زیادہ کردیں گے انکے لیے آگ کا بھڑکانا ﴿97﴾
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ بِاَنَّهُمۡ	یہ ان کی سزا ہے اس وجہ سے کہ بیشک انہوں نے
كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوۡۤا	کفر کیا ہماری آیات کے ساتھ اور انہوں نے کہا
ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا	کیا جب ہم ہو جائیں گے ہڈیاں اور ریزہ ریزہ
ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ	کیا بیشک ہم واقعی اٹھائے جانے والے ہیں
خَلۡقًا جَدِيۡدًا ﴿98﴾	نئے سرے سے پیدا کر کے۔ ﴿98﴾
اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىۡ	اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ بیشک اللہ جس نے

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوۡلِيَآءَ	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	زِدۡنٰهُمۡ	زیادہ، مزید، زائد۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	جَزَآؤُهُمۡ	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
نَحۡشُرُهُمۡ	حشر، محشر، حشر نشر۔	كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفارمکہ۔
يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	بِاٰيٰتِنَا	آیت، آیات قرآنی۔
الۡقِيٰمَةِ	یوم قیامت، قیامتیں گزر گئیں۔	قَالُوۡۤا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلٰى	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	خَلۡقًا	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
وُجُوۡهِهِمۡ	وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔	جَدِيۡدًا	جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔
مَاۡوٰٮهُمۡ	ملجاوماوی۔	يَرَوۡا	مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔

لَهُمْ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِهٖ ❶	وَنَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❷
ان کے لیے	مدد کرنے والے	اس کے سوا	اور ہم اکٹھا کریں گے انہیں	قیامت کے دن

عَلٰى وُجُوْهِهِمْ	عُمْيًا	وَّ	بُكْمًا	وَّ	صُمًّا ؕ
انکے چہروں کے بل	اندھے	اور	گونگے	اور	بہرے

مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ؕ	كُلَّمَا	خَبَتْ ❷	زِدْنٰهُمْ
ان کا ٹھکانا	جہنم	جب کبھی	وہ بجھنے لگے گی	ہم زیادہ کردیں گے ان پر

سَعِيْرًا ﴿97﴾	ذٰلِكَ ❸	جَزَآؤُهُمْ	بِاَنَّهُمْ ❹ كَفَرُوْا
آگ کا بھڑکانا	یہ	ان کی سزا	اس وجہ سے کہ بیشک ان سب نے کفر کیا

بِاٰيٰتِنَا	وَ	قَالُوْٓا	ءَ	اِذَا	كُنَّا ❺	عِظَامًا
ہماری آیات کے ساتھ	اور	انہوں نے کہا	کیا	جب	ہم ہوجائیں گے	ہڈیاں

وَّ	رُفَاتًا	ءَ	اِنَّا ❻	لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا
اور	ریزہ ریزہ	کیا	بیشک ہم	واقعی سب اٹھائے جانے والے	پیدا کرکے

جَدِيْدًا ﴿98﴾	اَوَ ❼	لَمْ يَرَوْا ❽	اَنَّ اللّٰهَ	الَّذِيْ
نئے (سرے سے)	اور کیا	نہیں دیکھا ان سب نے	کہ بیشک اللہ	جس نے

ضروری وضاحت

❶ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ۃ اسم کے آخر میں اور تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو، پر، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ أَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اس یا ان کیا جاتا ہے۔

النصف

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ	پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
قَادِرٌ عَلٰۤی اَنۡ یَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ	(وہ) قادر ہے اس پر کہ وہ پیدا کر دے ان کی مثل
وَ جَعَلَ لَهُمۡ اَجَلًا	اور اس نے مقرر کیا ان کے لیے ایک معیّن وقت
لَّا رَیۡبَ فِیۡهِ ؕ فَاَبَی	(کہ) نہیں کوئی شک اس میں، پھر (بھی) انکار کیا
الظّٰلِمُوۡنَ اِلَّا کُفُوۡرًا ﴿99﴾	ظالموں نے (ہر چیز کا) سوائے کفر کے۔ ﴿99﴾
قُلۡ لَّوۡ اَنۡتُمۡ تَمۡلِکُوۡنَ	کہہ دیجیے اگر تم مالک ہوتے
خَزَآئِنَ رَحۡمَةِ رَبِّیۡۤ اِذًا	میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے اس وقت
لَّاَمۡسَکۡتُمۡ خَشۡیَةَ الۡاِنۡفَاقِ ؕ	ضرور تم روک لیتے (ان کو) خرچ ہو جانے کے ڈر سے
وَ کَانَ الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا ﴿100﴾ ع	اور ہے انسان بہت ہی بخیل۔ ﴿100﴾ ع
وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسٰی	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دیں موسیٰ کو
تِسۡعَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ فَسۡـَٔلۡ	نو واضح نشانیاں (یعنی معجزات) پس پوچھ لیجیے
بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اِذۡ جَآءَهُمۡ فَقَالَ لَهٗ	بنی اسرائیل سے جب وہ آیا انکے پاس تو کہا اس سے

ع 11 7 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	تَمۡلِکُوۡنَ	مالک، ملکیت۔
الۡاَرۡضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	خَزَآئِنَ	خزانہ، خزانے، خزائن، خزانچی۔
قَادِرٌ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	رَحۡمَةِ	رحمت، رحم، مرحوم۔
عَلٰۤی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَّاَمۡسَکۡتُمۡ	ممسک، امساک۔
اَجَلًا	فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل، مہر موجّل۔	خَشۡیَةَ	خشیت الٰہی۔
الظّٰلِمُوۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الۡاِنۡفَاقِ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
کُفُوۡرًا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	بَیِّنٰتٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَسۡـَٔلۡ	سوال، سائل، مسئول۔

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ❶	وَالۡاَرۡضَ	قَادِرٌ	عَلٰۤی اَنۡ	یَّخۡلُقَ
پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	قادر	اس پر کہ	وہ پیدا کردے

مِثۡلَهُمۡ	وَجَعَلَ	لَهُمۡ	اَجَلًا ❷	لَّا رَیۡبَ ❸	فِیۡهِ ط
ان کی مثل	اور اس نے مقرر کیا	ان کے لیے	ایک معین وقت	نہیں کوئی شک	اس میں

فَاَبٰی ❹	الظّٰلِمُوۡنَ	اِلَّا کُفُوۡرًا ﴿99﴾	قُلۡ	لَّوۡ	اَنۡتُمۡ
پھر انکار کیا	سب ظالموں نے	سوائے کفر کے	آپ کہہ دیجیے	اگر	تم

تَمۡلِکُوۡنَ	خَزَآئِنَ	رَحۡمَةِ رَبِّیۡۤ ❶	اِذًا	لَّاَمۡسَکۡتُمۡ
تم سب مالک ہوتے	خزانوں کے	میرے رب کی رحمت کے	اس وقت	ضرور تم روک لیتے

ع 11 7 11

خَشۡیَةَ الۡاِنۡفَاقِ ❶ ط	وَ	کَانَ	الۡاِنۡسَانُ	قَتُوۡرًا ❺ ع ﴿100﴾
خرچ ہو جانے کے ڈر سے	اور	ہے	انسان	بہت ہی بخیل

وَ	لَقَدۡ ❻	اٰتَیۡنَا ❼	مُوۡسٰی	تِسۡعَ	اٰیٰتٍۭ	بَیِّنٰتٍ ❶
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دیں	موسیٰ کو	نو	نشانیاں	واضح

فَسۡـَٔلۡ ❹	بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	اِذۡ	جَآءَهُمۡ	فَقَالَ ❹	لَهٗ
پس آپ پوچھ لیجیے	بنی اسرائیل سے	جب	وہ آیا انکے پاس	تو کہا	اس سے

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات اسم کے آخر مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ فَعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

فِرۡعَوۡنُ اِنِّیۡ لَاَظُنُّكَ	فرعون نے بیشک میں یقیناً گمان کرتا ہوں تجھے
یٰمُوۡسٰی مَسۡحُوۡرًا ﴿101﴾	اے موسیٰ جادو زدہ۔ ﴿101﴾
قَالَ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَاۤ اَنۡزَلَ	(موسیٰ نے) کہا بلاشبہ یقیناً تو جان چکا ہے (کہ) نہیں اتارا
هٰۤؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	اِن کو مگر آسمانوں اور زمین کے رب نے
بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّیۡ لَاَظُنُّكَ	واضح دلائل بنا کر اور بیشک میں یقیناً گمان کرتا ہوں تجھے
یٰفِرۡعَوۡنُ مَثۡبُوۡرًا ﴿102﴾ فَاَرَادَ	اے فرعون ہلاک کیا ہوا۔ ﴿102﴾ پھر (فرعون نے) ارادہ کیا
اَنۡ یَّسۡتَفِزَّهُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ	کہ وہ پھسلا دے ان کو (اس) سرزمین سے
فَاَغۡرَقۡنٰهُ وَمَنۡ مَّعَهٗ جَمِیۡعًا ﴿103﴾ لا	تو ہم نے غرق کر دیا اسے اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو۔ ﴿103﴾
وَّقُلۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ	اور ہم نے کہا اس کے بعد
لِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اسۡکُنُوا الۡاَرۡضَ	بنی اسرائیل سے تم رہو (اس) زمین میں
فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ	پھر جب آئے گا آخرت کا وعدہ
جِئۡنَا بِکُمۡ لَفِیۡفًا ﴿104﴾ ط	ہم لے آئیں گے تم سب کو اکٹھا کر کے۔ ﴿104﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاَظُنُّكَ	سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب۔	مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَسۡحُوۡرًا	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	فَاَغۡرَقۡنٰهُ	غرق، غرقاب، مستغرق۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَّعَهٗ	مع اہل وعیال، معیت۔
عَلِمۡتَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	جَمِیۡعًا	جمع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
اَنۡزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اسۡکُنُوا	ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	وَعۡدُ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
بَصَآئِرَ	بصر، بصارت، بصیرت۔	الۡاٰخِرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
فَاَرَادَ	ارادہ، مرید، مراد۔	لَفِیۡفًا	لفافہ، لفافے، ملفوف، لف ہذا۔

فِرْعَوْنُ	اِنِّیْ	لَاَظُنُّكَ	یٰمُوْسٰی	مَسْحُوْرًا ❶ ﴿101﴾
فرعون نے	بیشک میں	یقیناً میں گمان کرتا ہوں تجھے	اے موسیٰ	جادو کیا ہوا

قَالَ	لَقَدْ ❷	عَلِمْتَ	مَآ اَنْزَلَ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا
کہا	بلاشبہ یقیناً	تو جان چکا ہے	نہیں اُتارا	ان کو	مگر

رَبُّ السَّمٰوٰتِ ❸	وَالْاَرْضِ	بَصَآئِرَ	وَاِنِّیْ	لَاَظُنُّكَ
آسمانوں کے رب نے	اور زمین (کے)	واضح دلائل	اور بیشک میں	یقیناً میں گمان کرتا ہوں تجھے

یٰفِرْعَوْنُ	مَثْبُوْرًا ❶ ﴿102﴾	فَاَرَادَ ❹	اَنْ	یَّسْتَفِزَّهُمْ
اے فرعون	ہلاک کیا ہوا	پھر اس نے ارادہ کیا	کہ	وہ پھسلا دے ان کو

مِّنَ الْاَرْضِ	فَاَغْرَقْنٰهُ ❹	وَمَنْ	مَّعَهٗ	جَمِیْعًا ﴿103﴾
(اس) سرزمین سے	تو ہم نے غرق کر دیا اسے	اور جو	اس کیساتھ (تھے)	سب کو

وَّقُلْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ ❺	لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	اسْكُنُوا ❻	الْاَرْضَ
اور ہم نے کہا	اس کے بعد	بنی اسرائیل سے	تم سب رہو	زمین (میں)

فَاِذَا ❹	جَآءَ	وَعْدُ الْاٰخِرَةِ ❸	جِئْنَا	بِكُمْ ❼	لَفِیْفًا ﴿104﴾
پھر جب	آئے گا	آخرت کا وعدہ	ہم (لے) آئیں گے	تم سب کو	اکٹھا کر کے

ضروری وضاحت

❶ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❸ ةِ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❻ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

وقف لازم

وَ بِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَ بِالۡحَقِّ	اور حق کیساتھ ہم نے نازل کیا اسے اور حق کیساتھ
نَزَلَ ؕ وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ	وہ نازل ہوا اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو
اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيۡرًا ﴿105﴾	مگر خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر۔ ﴿105﴾
وَ قُرۡاٰنًا فَرَقۡنٰهُ	قرآن کو ہم نے جدا جدا (نازل) کیا اسے
لِتَقۡرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكۡثٍ	تاکہ آپ پڑھیں اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر
وَّنَزَّلۡنٰهُ تَنۡزِيۡلًا ﴿106﴾	اور ہم نے اتارا اسے اتارنا (تھوڑا تھوڑا)۔ ﴿106﴾
قُلۡ اٰمِنُوۡا بِهٖۤ اَوۡ لَا تُؤۡمِنُوۡا ؕ	کہہ دیجیے تم ایمان لاؤ اس پر یا نہ ایمان لاؤ
اِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِهٖۤ	بے شک جو لوگ دیے گئے علم اس سے پہلے
اِذَا يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ يَخِرُّوۡنَ	جب وہ پڑھا جاتا ہے ان پر (تو) وہ گر پڑتے ہیں
لِلۡاَذۡقَانِ سُجَّدًا ۙ ﴿107﴾	ٹھوڑیوں پر سجدہ کرتے ہوئے۔ ﴿107﴾
وَّيَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنۡ كَانَ	اور وہ کہتے ہیں پاک ہے ہمارا رب بلاشبہ ہے
وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿108﴾	ہمارے رب کا وعدہ یقیناً (پورا) کیا ہوا۔ ﴿108﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنۡزَلۡنٰهُ	:	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اٰمِنُوۡا	:	ایمان، مؤمن، امن۔
اَرۡسَلۡنٰكَ	:	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الۡعِلۡمَ	:	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مُبَشِّرًا	:	بشیر و نذیر، بشارت۔	قَبۡلِهٖۤ	:	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
نَذِيۡرًا	:	بشارت و انذار، نذیر۔	يُتۡلٰى	:	تلاوت، وحی متلو۔
فَرَقۡنٰهُ	:	فریق، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔	سُجَّدًا	:	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
لِتَقۡرَاَهٗ	:	قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔	سُبۡحٰنَ	:	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
عَلٰى	:	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَعۡدُ	:	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
قُلۡ	:	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَمَفۡعُوۡلًا	:	فعل، فاعل، مفعول۔

وقف لازم

وَبِالۡحَقِّ	اَنۡزَلۡنٰهُ ❶❷	وَبِالۡحَقِّ	نَزَلَ ط	وَمَآ	اَرۡسَلۡنٰكَ ❶
اور حق کیساتھ	ہم نے نازل کیا اسے	اور حق کیساتھ	وہ نازل ہوا	اور نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو

اِلَّا مُبَشِّرًا ❸	وَّنَذِيۡرًا ﴿105﴾	وَقُرۡاٰنًا	فَرَقۡنٰهُ ❶❷
مگر خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور قرآن	ہم نے جدا جدا (نازل) کیا اسے

لِتَقۡرَاَهٗ ❹❷	عَلَى النَّاسِ	عَلٰى مُكۡثٍ ❺	وَّنَزَّلۡنٰهُ ❶❷	تَنۡزِيۡلًا ﴿106﴾
تا کہ آپ پڑھیں اسے	لوگوں پر	ٹھہر ٹھہر کر	اور ہم نے اُتارا اسے	اتارنا

قُلۡ	اٰمِنُوۡا ❻	بِهٖۤ	اَوۡ	لَا تُؤۡمِنُوۡا ط	اِنَّ	الَّذِيۡنَ
آپ کہہ دیجیے	تم سب ایمان لاؤ	اس پر	یا	نہ تم سب ایمان لاؤ	بے شک	جو لوگ

اُوۡتُوا	الۡعِلۡمَ	مِنۡ قَبۡلِهٖۤ	اِذَا	يُتۡلٰى	عَلَيۡهِمۡ	يَخِرُّوۡنَ
دیے گئے	علم	اس سے پہلے	جب	وہ پڑھا جاتا ہے	ان پر	وہ سب گر پڑتے ہیں

لِلۡاَذۡقَانِ ❼	سُجَّدًا ﴿107﴾ لا	وَّ	يَقُوۡلُوۡنَ	سُبۡحٰنَ
ٹھوڑیوں پر	سجدہ کرتے ہوئے	اور	وہ سب کہتے ہیں	پاک ہے

رَبِّنَآ	اِنۡ ❽	كَانَ	وَعۡدُ رَبِّنَا	لَمَفۡعُوۡلًا ﴿108﴾
ہمارا رب	بلاشبہ	ہے	ہمارے رب کا وعدہ	یقیناً (پورا) کیا ہوا

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ هٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔
❸ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
❺ یہاں عَلٰی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ لِ کا اصل
ترجمہ کے لیے ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ پر کیا گیا ہے۔ ❽ یہ دراصل اِنَّ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اِنۡ ہو گیا ہے۔

وَ یَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ یَبۡکُوۡنَ	اور وہ گر پڑتے ہیں ٹھوڑیوں پر روتے ہیں
وَ یَزِیۡدُہُمۡ خُشُوۡعًا ﴿109﴾ السجدۃ	اور (قرآن) زیادہ کر دیتا ہے انہیں عاجزی میں ﴿109﴾
قُلِ ادۡعُوا اللّٰہَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ	کہہ دیجیے تم پکارو اللہ (کہہ کر) یا پکارو رحمٰن (کہہ کر)
اَیًّا مَّا تَدۡعُوۡا فَلَہُ	جس (نام) کو (بھی) تم پکارو تو اسی کے ہیں
الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ۚ وَ لَا تَجۡہَرۡ	(یہ) اچھے اچھے (سارے) نام اور مت بلند کر
بِصَلَاتِکَ وَ لَا تُخَافِتۡ بِہَا	اپنی نماز (میں آواز) کو اور نہ پست کیجئے اس کو
وَ ابۡتَغِ بَیۡنَ ذٰلِکَ سَبِیۡلًا ﴿110﴾	اور اختیار کیجیے اس کے درمیان کوئی راستہ۔ ﴿110﴾
وَ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ	اور کہہ دیجیے تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے
الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ یَکُنۡ	جس نے (اپنے لیے) نہ کوئی اولاد بنائی اور نہ ہے
لَّہٗ شَرِیۡکٌ فِی الۡمُلۡکِ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ	اس کا کوئی شریک بادشاہی میں اور نہ ہے اس کا
وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ	کوئی مددگار عاجز ہو جانے (کی وجہ) سے
وَ کَبِّرۡہُ تَکۡبِیۡرًا ﴿111﴾ ع	اور بڑائی بیان کر اس کی خوب بڑائی بیان کرنا۔ ﴿111﴾ ع

السجدۃ 4

ع 12 11 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَبۡکُوۡنَ	: آہ و بُکا۔	بَیۡنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
یَزِیۡدُ	: زیادہ، مزید، زائد۔	سَبِیۡلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
خُشُوۡعًا	: خشوع و خضوع۔	یَتَّخِذۡ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
قُلِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَلَدًا	: ولد، ولدیت، اولاد، ولادت۔
ادۡعُوا	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	شَرِیۡکٌ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
الۡاَسۡمَآءُ	: اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔	وَلِیٌّ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔
الۡحُسۡنٰی	: حسن، محسن، تحسین۔	الذُّلِّ	: ذلت و رسوائی، ذلت آمیز۔
تَجۡہَرۡ	: جہری قراءت، آمین بالجہر۔	کَبِّرۡہُ	: کبریائی، اکبر، تکبیر۔

السجدة 4

وَ	يَخِرُّوۡنَ	لِلۡاَذۡقَانِ [1]	يَبۡكُوۡنَ	وَ	يَزِيۡدُهُمۡ [2]
اور	وہ سب گر پڑتے ہیں	ٹھوڑیوں پر	وہ سب روتے ہیں	اور	وہ زیادہ کردیتا ہے اُنہیں

خُشُوۡعًا ۩ (109) السجدة	قُلِ	ادۡعُوا [3]	اللّٰهَ	اَوِ	ادۡعُوا [3]	الرَّحۡمٰنَ
عاجزی میں	آپ کہہ دیجیے	تم سب پکارو	اللہ (کہہ کر)	یا	تم سب پکارو	رحمٰن (کہہ کر)

اَيًّا مَّا [4]	تَدۡعُوۡا	فَلَهُ	الۡاَسۡمَآءُ	الۡحُسۡنٰى [5]	وَ
جس (نام کو بھی)	تم سب پکارو	تو اسی کے ہیں	سارے نام	اچھے اچھے	اور

لَا تَجۡهَرۡ [6]	بِصَلَاتِكَ	وَ	لَا تُخَافِتۡ [6]	بِهَا	وَابۡتَغِ
مت آپ بلند کیجئے	اپنی نماز (میں آواز) کو	اور	نہ آپ پست کیجئے	اس کو	اور اختیار کیجئے

بَيۡنَ ذٰلِكَ	سَبِيۡلًا [7] (110)	وَقُلِ	الۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	الَّذِىۡ
اس کے درمیان	کوئی راستہ	اور کہہ دیجیے	تمام تعریف	اللہ ہی کے لیے	جس نے

لَمۡ يَتَّخِذۡ [8]	وَلَدًا [7]	وَّ	لَمۡ يَكُنۡ	لَّهٗ	شَرِيۡكٌ [7]	فِى الۡمُلۡكِ	وَلَمۡ
نہیں اس نے بنائی	کوئی اولاد	اور	نہ وہ ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں	اور نہ

ع 12 11 12

يَكُنۡ	لَّهٗ	وَلِىٌّ [7]	مِّنَ الذُّلِّ	وَكَبِّرۡهُ	تَكۡبِيۡرًا (111)
وہ ہے	اس کا	کوئی مددگار	عاجز (ہوجانے کی وجہ) سے	اور بڑائی بیان کیجئے اسکی	خوب بڑائی بیان کرنا

ضروری وضاحت

[1] لِ کا اسم کے ساتھ ترجمہ کے لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ پر کیا گیا ہے۔ [2] ھُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ [3] فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ [4] یہاں اَیًّا اسم شرط کے لیے ہے اور مَا زائدہ ہے۔ [5] ی واحد مؤنث کی علامت ہے۔ [6] لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ [7] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ [8] لَمۡ کے بعد یہ کا ترجمہ کبھی اس نے بھی کیا جاتا ہے۔

اٰیاتُھا 110 | 18 سُوۡرَةُ الۡکَھۡفِ مَکِّیَّةٌ 69 | رُکُوۡعَاتُھَا 12

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡۤ	سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے
اَنۡزَلَ عَلٰی عَبۡدِہِ الۡکِتٰبَ	نازل کی اپنے بندے پر کتاب
وَلَمۡ یَجۡعَلۡ لَّہٗ عِوَجًا ۜ ۝1	اور نہیں رکھی اس میں کوئی کجی۔ ۝1
قَیِّمًا لِّیُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِیۡدًا	بالکل سیدھی، تاکہ وہ ڈرائے سخت عذاب سے
مِّنۡ لَّدُنۡہُ وَیُبَشِّرَ	اس (اللہ) کی طرف سے اور وہ خوشخبری دے
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ	ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں
اَنَّ لَھُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ۙ ۝2	کہ بیشک ان کے لیے اچھا اجر ہے۔ ۝2
مَّا کِثِیۡنَ فِیۡہِ اَبَدًا ۙ ۝3	رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ۔ ۝3
وَّیُنۡذِرَ الَّذِیۡنَ قَالُوا	اور (تاکہ) وہ ڈرائے (ان لوگوں کو) جنہوں نے کہا
اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ۝4 ق	بنا رکھی ہے اللہ نے اولاد۔ ۝4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡحَمۡدُ	:	حمد و ثنا، حامد، محمود ۔	یَعۡمَلُوۡنَ	:	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اَنۡزَلَ	:	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	الصّٰلِحٰتِ	:	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
عَلٰی	:	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	اَجۡرًا	:	اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔
عَبۡدِہِ	:	عبادت، عابد، معبود۔	حَسَنًا	:	حسن، محسن، تحسین، احسان۔
قَیِّمًا	:	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	اَبَدًا	:	ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
شَدِیۡدًا	:	شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	قَالُوا	:	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
یُبَشِّرَ	:	بشارت، مبشر، بشیر۔	اتَّخَذَ	:	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	:	امن، ایمان، مؤمن۔	وَلَدًا	:	ولد، ولدیت، اولاد، ولادت۔

اٰيَاتُهَا 110 — 18 سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ 69 — رُكُوْعَاتُهَا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ ❶	عَلٰى عَبْدِهِ	الْكِتٰبَ
سب تعریف	اللہ کے لیے	جس نے	نازل کی	اپنے بندے پر	کتاب

وَلَمْ يَجْعَلْ ❷	لَّهٗ	عِوَجًا ❸ ۜ (1)	قَيِّمًا	لِّيُنْذِرَ ❹
اور نہیں اس نے رکھی	اس میں	کوئی کجی	بالکل سیدھی	تاکہ وہ ڈرائے

بَاْسًا شَدِيْدًا	مِّنْ لَّدُنْهُ	وَ	يُبَشِّرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ❺
سخت عذاب (سے)	اس (اللہ) کی طرف سے	اور	(تاکہ) وہ خوشخبری دے	سب ایمان لانے والوں کو

الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ ❻	اَنَّ	لَهُمْ
جو	وہ سب عمل کرتے ہیں	نیک	کہ بیشک	ان کے لیے

اَجْرًا حَسَنًا ۙ (2)	مَّاكِثِيْنَ	فِيْهِ	اَبَدًا ۙ (3)
اچھا اجر	سب رہنے والے	اسی میں	ہمیشہ

وَّ	يُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ ❼	وَلَدًا ۚ (4)
اور	(تاکہ) وہ ڈرائے	(ان لوگوں کو) جن	سب نے کہا	بنا رکھی ہے اللہ نے	اولاد

ضروری وضاحت

❶ اَنْزَلَ کے شروع میں اُفعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنْزَلَ: اُتارا۔ ❷ لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اس نے کیا جاتا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ	نہیں ہے انکو اس کا کوئی علم اور نہ انکے باپ دادا کو
كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ	بڑی (غلط) بات ہے (جو) نکلتی ہے ان کے مونہوں سے
اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿5﴾	نہیں وہ کہتے مگر جھوٹ ہی۔ ﴿5﴾
فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ	پس شاید آپ ہلاکت میں ڈالنے والے ہیں
نَّفْسَكَ عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا	اپنی جان کو ان کے پیچھے اگر نہ وہ ایمان لائیں
بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿6﴾	اس بات (قرآن) پر افسوس کرتے ہوئے۔ ﴿6﴾
اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ	بے شک ہم نے بنایا (اسے) جو زمین پر ہے
زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ	اس کے لیے زینت تاکہ ہم آزمائیں انہیں
اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿7﴾	(کہ) ان میں کون زیادہ اچھا ہے عمل میں۔ ﴿7﴾
وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ	اور بیشک ہم ضرور بنانے والے ہیں
مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ؕ ﴿8﴾	(اسے) جو کچھ اس پر ہے چٹیل میدان۔ ﴿8﴾
اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ	کیا آپ نے خیال کیا ہے کہ بیشک غار والے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لِاٰبَآئِهِمْ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
كَبُرَتْ : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
تَخْرُجُ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اَفْوَاهِهِمْ : افواہ، افواہ پھیلانا۔
يَّقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اٰثَارِهِمْ : آثار، آثار قدیمہ۔
بِهٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔

الْحَدِيْثِ : حدیث قدسی، حدیث نبوی۔
زِيْنَةً : زیب وزینت، مزیّن، تزئین وآرائش۔
لِنَبْلُوَهُمْ : بلا، ابتلاء، مبتلا۔
اَحْسَنُ : احسن، محسن، تحسین، احسان۔
عَمَلًا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
مَا : ماحول، ماجرا، ماورائے عدالت۔
حَسِبْتَ : حسبِ حال، حسبِ موقع، حسبِ معمول۔
اَصْحٰبَ : اصحابِ صفہ، اصحابِ بدر، اصحابِ خیر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

مَا	لَهُمۡ	بِهٖ	مِنۡ عِلۡمٍ ❶	وَّلَا	لِاٰبَآئِهِمۡ	كَبُرَتۡ ❷	كَلِمَةً ❷
نہیں	ان کو	اس کا	کوئی علم	اور نہ	انکے باپ دادا کو	بڑی (غلط)	بات

تَخۡرُجُ ❷	مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ	اِنۡ ❸	يَّقُوۡلُوۡنَ	اِلَّا	كَذِبًا ﴿5﴾
نکلتی ہے	ان کے مونہوں سے	نہیں	وہ سب کہتے	مگر	جھوٹ

فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ ❹	نَّفۡسَكَ	عَلٰۤى اٰثَارِهِمۡ ❺	اِنۡ
پس شاید آپ	ہلاکت میں ڈالنے والے ہیں	اپنی جان کو	ان کے پیچھے	اگر

لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا	بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ	اَسَفًا ﴿6﴾	اِنَّا ❻	جَعَلۡنَا
نہ وہ سب ایمان لائیں	اس بات (قرآن) پر	افسوس کرتے ہوئے	بیشک ہم	ہم نے بنایا (اسے)

مَا	عَلَى الۡاَرۡضِ	زِيۡنَةً ❷	لَّهَا	لِنَبۡلُوَهُمۡ ❼	اَيُّهُمۡ
جو	زمین پر ہے	زینت	اس کے لیے	تاکہ ہم آزمائیں انہیں	(کہ) ان میں کون

اَحۡسَنُ ❽	عَمَلًا ﴿7﴾	وَ	اِنَّا ❻	لَجٰعِلُوۡنَ	مَا	عَلَيۡهَا
زیادہ اچھا	عمل	اور	بیشک ہم	ضرور سب بنانے والے ہیں	جو	اس پر

صَعِيۡدًا	جُرُزًا ﴿8﴾	اَمۡ	حَسِبۡتَ	اَنَّ	اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ
میدان	چٹیل	کیا	آپ نے خیال کیا ہے	کہ بیشک	غار والے

ضروری وضاحت

❶ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ تْ، ةً، تًا اور اتْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے اِلَّا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں عَلٰی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❽ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ الرَّقِیۡمِ ۙ کَانُوۡا مِنۡ اٰیٰتِنَا	اور کتبے والے تھے وہ ہماری نشانیوں میں سے
عَجَبًا ﴿9﴾ اِذۡ اَوَی الۡفِتۡیَۃُ	ایک عجیب (نشانی)۔ ﴿9﴾ جب پناہ لی ان نوجوانوں نے
اِلَی الۡکَہۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ	غار کی طرف (جاکر) تو انہوں نے کہا اے ہمارے رب!
اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَۃً	تو دے ہمیں اپنی طرف سے کوئی رحمت
وَّ ہَیِّیٴۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا	اور مہیا فرما ہمارے لیے ہمارے معاملے میں
رَشَدًا ﴿10﴾ فَضَرَبۡنَا	کوئی رہنمائی۔ ﴿10﴾ تو ہم نے ڈال دیا (پردہ)
عَلٰۤی اٰذَانِہِمۡ فِی الۡکَہۡفِ	ان کے کانوں پر غار میں
سِنِیۡنَ عَدَدًا ﴿11﴾ ۙ	کئی سال گنتی کے۔ ﴿11﴾ ۙ
ثُمَّ بَعَثۡنٰہُمۡ لِنَعۡلَمَ	پھر ہم نے اٹھایا انہیں تاکہ ہم جان لیں
اَیُّ الۡحِزۡبَیۡنِ	(کہ) کون ہے دو گروہوں میں سے
اَحۡصٰی لِمَا	زیادہ یاد رکھنے والا اس (مدت) کو کہ
لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ﴿12﴾ ع	وہ ٹھہرے رہے اس مدت تک۔ ﴿12﴾ ع

ع 1 12 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرَّقِیۡمِ	رقم، مرقوم، راقم الحروف، رقم طراز۔	اَمۡرِنَا	امر، آمر، مامور، امارت۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	رَشَدًا	رُشد وہدایت، خلافت راشدہ۔
عَجَبًا	عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔	عَلٰۤی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَوَی	ملجا و ماوٰی۔	سِنِیۡنَ	سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔
الۡکَہۡفِ	اصحاب کہف، اصحابِ کہف کا کتا۔	عَدَدًا	عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
فَقَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَعَثۡنٰہُمۡ	بعثت رسول، مبعوث ہونا۔
رَحۡمَۃً	رحمت، رحم، مرحوم۔	الۡحِزۡبَیۡنِ	حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
ہَیِّیٴۡ	مہیا کرنا۔	اَمَدًا	مدت، امتداد زمانہ۔

وَ	الرَّقِیۡمِ ۙ	کَانُوۡا	مِنۡ اٰیٰتِنَا ❶	عَجَبًا ❷ (9)
اور	کتبے والے	تھے وہ سب	ہماری نشانیوں میں سے	ایک عجیب (نشانی)

اِذۡ	اَوَی	الۡفِتۡیَۃُ ❸	اِلَی الۡکَہۡفِ	فَقَالُوۡا
جب	پناہ لی	نوجوانوں (نے)	غار کی طرف	توانہوں نے کہا

رَبَّنَاۤ	اٰتِنَا	مِنۡ لَّدُنۡکَ	رَحۡمَۃً ❷❹
اے ہمارے رب!	تو دے ہمیں	اپنی طرف سے	کوئی رحمت

وَّ	ہَیِّیٔۡ	لَنَا	مِنۡ اَمۡرِنَا	رَشَدًا ❷ (10)
اور	مہیا فرما	ہمارے لیے	ہمارے معاملے میں	کوئی رہنمائی

فَضَرَبۡنَا	عَلٰۤی اٰذَانِہِمۡ	فِی الۡکَہۡفِ	سِنِیۡنَ	عَدَدًا ۙ (11)
توہم نے ڈال دیا (پردہ)	ان کے کانوں پر	غار میں	بہت سال	گنتی کے

ثُمَّ	بَعَثۡنٰہُمۡ	لِنَعۡلَمَ ❺	اَیُّ	الۡحِزۡبَیۡنِ
پھر	ہم نے اٹھایا انہیں	تاکہ ہم جان لیں	(کہ) کون	دو گروہوں (میں سے)

ع 1 12 13

اَحۡصٰی ❻	لِمَا ❼	لَبِثُوۡۤا	اَمَدًا ع (12)
زیادہ یاد رکھنے والا	(اس مدت) کو کہ	وہ سب ٹھہرے رہے	اس مدت تک

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❹ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ	ہم بیان کرتے ہیں آپ پر انکا واقعہ
بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا	حق کیساتھ، بیشک وہ (چند) نوجوان تھے (جو) ایمان لائے
بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۖ ﴿13﴾	اپنے رب پر اور ہم نے زیادہ کردیا انہیں ہدایت میں ﴿13﴾
وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اور ہم نے بند باندھ دیا ان کے دلوں پر (یعنی مضبوط کردیے)
اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا	جب وہ کھڑے ہوئے تو انہوں نے کہا ہمارا رب
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ	آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہرگز نہیں ہم پکاریں گے
مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ	اس کے سوا کسی معبود کو (اگر ہم ایسا کریں تو) بلا شبہ یقیناً
قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿14﴾	ہم نے کہی اس وقت زیادتی کی بات۔ ﴿14﴾
هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا	یہ ہماری قوم ہے انہوں نے بنا لیے ہیں
مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ	اس کے سوا کئی معبود، کیوں نہیں وہ لاتے
عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ	ان (کے معبود ہونے) پر کوئی واضح دلیل، پھر کون زیادہ ظالم ہے
مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ﴿15﴾	اس سے جو باندھے اللہ پر جھوٹ۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَقُصُّ	قصہ، قصص الانبیاء، قصص القرآن۔
عَلَيْكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نَبَاَهُمْ	نبی، نبوت، انبیاء۔
اٰمَنُوْا	ایمان، مؤمن، امن۔
زِدْنٰهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔
رَبَطْنَا	رابطہ، مربوط۔
قُلُوْبِهِمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
قَامُوْا	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
فَقَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نَّدْعُوَاۡ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
اتَّخَذُوْا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بِسُلْطٰنٍ	سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
بَيِّنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
اَظْلَمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
افْتَرٰى	افترٰی پردازی، مفتری۔
كَذِبًا	کذب بیانی، کذاب۔

نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	نَبَاَهُمْ	بِالْحَقِّ ؕ	اِنَّهُمْ	فِتْيَةٌ ❶
ہم	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	انکا واقعہ	حق کیساتھ	بیشک وہ	(چند) نوجوان

اٰمَنُوْا	بِرَبِّهِمْ	وَزِدْنٰهُمْ ❷	هُدًى ⑬	وَّ	رَبَطْنَا ❷
سب ایمان لائے	اپنے رب پر	اور ہم نے زیادہ کردیا انکو	ہدایت	اور	ہم نے بند باندھ دیا

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اِذْ	قَامُوْا	فَقَالُوْا	رَبُّنَا	رَبُّ السَّمٰوٰتِ ❸
انکے دلوں پر	جب	وہ سب کھڑے ہوئے	تو ان سب نے کہا	ہمارا رب	آسمانوں کا رب

وَ	الْاَرْضِ	لَنْ نَّدْعُوَا۟	مِنْ دُوْنِهٖٓ ❹	اِلٰهًا ❺	لَّقَدْ ❻
اور	زمین (کا)	ہرگز نہیں ہم پکاریں گے	اس کے سوا	کسی معبود کو	بلاشبہ یقیناً

قُلْنَآ ❷	اِذًا	شَطَطًا ⑭	هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمُنَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ ❹
ہم نے کہی	اس وقت	زیادتی کی بات	یہ	ہماری قوم	انہوں نے بنالیے	اس کے سوا

اٰلِهَةً ؕ ❶	لَوْلَا	يَاْتُوْنَ	عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍۭ	بَيِّنٍ ؕ
کئی معبود	کیوں نہیں	وہ سب لاتے	ان (کے معبود ہونے) پر	دلیل	واضح

فَمَنْ	اَظْلَمُ ❼	مِمَّنِ ❽	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا ؕ ⑮
پھر کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اللہ پر	جھوٹ

ضروری وضاحت

❶ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❷ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

وَاِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ	اور جب تم الگ ہو گئے ہو ان سے
وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ	اور (ان سے) جن کی وہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا
فَاۡوٗۤا اِلَى الۡكَهۡفِ يَنۡشُرۡ لَـكُمۡ	تو تم پناہ لو غار کی طرف، کھول دے گا تم پر
رَبُّكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَيُهَيِّئۡ	تمہارا رب اپنی رحمت سے اور مہیا کر دے گا
لَـكُمۡ مِّنۡ اَمۡرِكُمۡ مِّرۡفَقًا ﴿16﴾	تمہارے لیے تمہارے معاملے میں کوئی سہولت ﴿16﴾
وَتَرَى الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ	اور تو دیکھے گا سورج کو جب وہ طلوع ہوتا ہے
تَّزٰوَرُ عَنۡ كَهۡفِهِمۡ	(تو) وہ جھک (کر کنارہ کر) جاتا ہے ان کے غار سے
ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَاِذَا غَرَبَتۡ	دائیں طرف کو اور جب غروب ہوتا ہے
تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ الشِّمَالِ	(تو) وہ کترا کر نکل جاتا ہے ان سے بائیں طرف سے
وَهُمۡ فِىۡ فَجۡوَةٍ مِّنۡهُ‌ ؕ	اور وہ کھلی جگہ میں ہیں اس (غار) سے
ذٰلِكَ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ‌ ؕ	یہ (واقعہ) اللہ کی نشانیوں میں سے ہے
مَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ‌ ۚ	جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، شان وشوکت، مشرق ومغرب۔
اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ : معزول کرنا، معتزلہ فرقہ۔
يَعۡبُدُوۡنَ : عابد، عبادت، معبود۔
فَاۡوٗۤا : ملجا وماوی۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الۡكَهۡفِ : اصحاب کہف، اصحابِ کہف کا کتا۔
يَنۡشُرۡ : ناشر، منشور، نشر و اشاعت، نشریات۔
يُهَيِّئۡ : مہیا کرنا۔
اَمۡرِكُمۡ : امر، آمر، مامور، امارت۔
تَرَى : مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔
الشَّمۡسَ : شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
طَلَعَتۡ : طلوع آفتاب، مطلع ابر آلود۔
الۡيَمِيۡنِ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
غَرَبَتۡ : غروب آفتاب، شرق وغرب، مغرب۔
الشِّمَالِ : شمال وجنوب، شمالی علاقہ جات۔
يَّهۡدِ : ہدایت، ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔

وَاِذِ	اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ ❶	وَمَا	يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا اللّٰهَ
اور جب	تم سب الگ ہو گئے ہو ان سے	اور جن کی	وہ سب عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا

فَاْوٗٓا	اِلَى الْكَهْفِ	يَنْشُرْ	لَكُمْ ❷	رَبُّكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ
تو تم سب پناہ لو	غار کی طرف	وہ کھول دے گا	تم پر	تمہارا رب	اپنی رحمت سے

وَ	يُهَيِّئْ	لَكُمْ	مِّنْ اَمْرِكُمْ	مِّرْفَقًا ❸ ۝16
اور	وہ مہیا کر دے گا	تمہارے لیے	تمہارے معاملے سے	کوئی سہولت

وَ	تَرَى	الشَّمْسَ	اِذَا	طَلَعَتْ ❹	تَّزٰوَرُ ❹
اور	تو دیکھے گا	سورج کو	جب	وہ طلوع ہوتا ہے	وہ جھک جاتا ہے

عَنْ كَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ ❺	وَاِذَا	غَرَبَتْ ❹	تَّقْرِضُهُمْ ❹
ان کے غار سے	دائیں طرف	اور جب	غروب ہوتا ہے	وہ کترا کر نکل جاتا ہے ان سے

ذَاتَ الشِّمَالِ ❺	وَهُمْ	فِيْ فَجْوَةٍ ❹	مِّنْهُ ؕ	ذٰلِكَ ❻
بائیں طرف سے	اور وہ	کھلی جگہ میں	اس (غار) سے	یہ (واقعہ)

مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ ❹	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ الْمُهْتَدِ ❼ ج
اللہ کی نشانیوں میں سے	جسے	وہ ہدایت دے	اللہ	تو وہی ہدایت پانے والا

ضروری وضاحت

❶ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❷ لَ اصل میں لِ تھا اور اسکا ترجمہ کے لیے ہے ضرورتاً ترجمہ پر کیا گیا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تَ، تْ اور، ةِ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ ذَاتَ الْيَمِيْنِ کا اصل ترجمہ دائیں والی اور ذَاتَ الشِّمَالِ کا اصل ترجمہ بائیں والی ہے۔ ❻ ذٰلِكَ کا ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❼ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 2/5 14

وَ مَنۡ یُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ	اور جسے وہ گمراہ کردے تو ہرگز نہیں تو پائے گا
لَهٗ وَلِیًّا مُّرۡشِدًا ﴿17﴾ ع	اس کے لیے کوئی دوست رہنمائی کرنے والا۔ ﴿17﴾ ع
وَ تَحۡسَبُهُمۡ اَیۡقَاظًا	اور آپ خیال کریں گے انہیں جاگتے ہوئے
وَّ هُمۡ رُقُوۡدٌ ۖ	حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں،
وَّ نُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡیَمِیۡنِ	اور ہم (کروٹ) پلٹتے رہتے ہیں ان کی دائیں طرف
وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَ کَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ	اور بائیں طرف اور ان کا کتا پھیلائے ہوئے ہے
ذِرَاعَیۡهِ بِالۡوَصِیۡدِ ؕ لَوِ اطَّلَعۡتَ	اپنے دونوں بازو دہلیز پر، اگر آپ جھانکیں
عَلَیۡهِمۡ لَوَلَّیۡتَ مِنۡهُمۡ	ان پر (تو) ضرور آپ پیٹھ پھیرلیں ان سے
فِرَارًا وَّ لَمُلِئۡتَ	بھاگتے ہوئے اور ضرور آپ بھر دیے جائیں
مِنۡهُمۡ رُعۡبًا ﴿18﴾	ان (کی وجہ) سے رعب سے۔ ﴿18﴾
وَ کَذٰلِکَ بَعَثۡنٰهُمۡ	اور اسی طرح ہم نے اٹھایا انہیں
لِیَتَسَآءَلُوۡا بَیۡنَهُمۡ ؕ	تاکہ وہ ایک دوسرے سے پوچھیں اپنے درمیان (آپس میں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُّضۡلِلۡ : ضلالت وگمراہی۔
تَجِدَ : وجود، موجود، وجد۔
وَلِیًّا : ولی، اولیاء کرام، ولایت۔
مُّرۡشِدًا : رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔
رُقُوۡدٌ : مرقد۔
نُقَلِّبُهُمۡ : انقلاب، انقلابی اقدام۔
الۡیَمِیۡنِ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
الشِّمَالِ : شمال وجنوب، شمالی علاقہ جات۔

بَاسِطٌ : بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔
اطَّلَعۡتَ : اطلاع، مطلع کرنا۔
عَلَیۡهِمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِنۡهُمۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
رُعۡبًا : رعب ودبدبہ، مرعوب، رعب دار۔
بَعَثۡنٰهُمۡ : بعثتِ انبیاء، مبعوث۔
لِیَتَسَآءَلُوۡا : سوال، سائل، مسئول۔
بَیۡنَهُمۡ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

وَ	مَنْ ❶	یُّضْلِلْ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	وَلِیًّا ❷
اور	جسے	وہ گمراہ کردے	تو ہرگز نہیں	تو پائے گا	اس کے لیے	کوئی دوست

ع 2 5 14

مُّرْشِدًا ❸ ع (17)	وَتَحْسَبُهُمْ ❹	اَیْقَاظًا	وَّهُمْ	رُقُوْدٌ ۖ
رہنمائی کرنے والا	اور آپ خیال کریں گے انہیں	جاگے ہوئے	حالانکہ وہ	سوئے ہوئے

وَّ	نُقَلِّبُهُمْ ❹	ذَاتَ الْیَمِیْنِ	وَ	ذَاتَ الشِّمَالِ ۖ
اور	ہم پلٹتے رہتے ہیں انہیں	دائیں طرف	اور	بائیں طرف

وَ	کَلْبُهُمْ ❺	بَاسِطٌ	ذِرَاعَیْهِ ❻	بِالْوَصِیْدِ ؕ
اور	ان کا کتا	پھیلائے ہوئے	اپنے دونوں بازو	دہلیز پر

لَوِ	اطَّلَعْتَ	عَلَیْهِمْ	لَوَلَّیْتَ	مِنْهُمْ
اگر	آپ جھانکیں	ان پر	(تو) ضرور آپ پیٹھ پھیر لیں	ان سے

فِرَارًا	وَّ	لَمُلِئْتَ	مِنْهُمْ	رُعْبًا (18)	وَ
بھاگتے ہوئے	اور	ضرور آپ بھر دیے جائیں	ان (کی وجہ) سے	رعب سے	اور

کَذٰلِكَ	بَعَثْنٰهُمْ ❹	لِیَتَسَآءَلُوْا ❼	بَیْنَهُمْ ؕ
اسی طرح	ہم نے اٹھایا انہیں	تاکہ وہ سب ایک دوسرے سے پوچھیں	اپنے درمیان (آپس میں)

ضروری وضاحت

❶ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ اصل میں ذِرَاعَیْنِ تھا قواعد کی رو سے نون گر گیا ہے اور یْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اس فعل میں موجود تَ اور الف میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ	کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے
كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا	کتنی دیر تم ٹھہرے رہے، انہوں نے کہا
لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ	ہم ٹھہرے رہے ایک دن یا دن کا کچھ حصہ
قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ	انہوں نے کہا تمہارا رب خوب جاننے والا ہے
بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا	(اس) کو جتنا (عرصہ) تم ٹھہرے رہے ہو، پس بھیجو
اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ	اپنے میں سے ایک کو اپنے اِس چاندی کے سکے کیساتھ
اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ	شہر کی طرف پس چاہیے کہ وہ دیکھے
اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا	ان میں سے کون سا کھانا زیادہ پاکیزہ ہے
فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ	پس چاہیے کہ وہ لائے تمہارے پاس کھانا اس میں سے
وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ	اور چاہیے کہ وہ نرمی اختیار کرے اور نہ ہرگز آگاہ کرے
بِكُمْ اَحَدًا ﴿19﴾	تمہارے بارے میں کسی ایک کو۔ ﴿19﴾
اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ	بے شک وہ اگر مطلع ہو گئے تم پر

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بان التاء بعد الیاء من النصف الاول واللام الغائیة من النصف الاخیر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مِّنْهُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بَعْضَ	بعض الناس، بعض اوقات۔
اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
فَابْعَثُوْٓا	بعثت، مبعوث۔
اَحَدَكُمْ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
بِوَرِقِكُمْ	چاندی کے ورق۔
اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فَلْيَنْظُرْ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
اَزْكٰى	تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
وَلْيَتَلَطَّفْ	لطف وکرم، لطیف، لطافت۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُشْعِرَنَّ	عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
يَّظْهَرُوْا	ظاہر، مظہر، مظاہر۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

قَالَ	قَآئِلٌ ❶❷	مِّنْهُمْ	كَمْ	لَبِثْتُمْ ؕ	قَالُوْا
کہا	ایک کہنے والے نے	ان میں سے	کتنی (دیر)	تم ٹھہرے رہے	انہوں نے کہا

لَبِثْنَا	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ يَوْمٍ ؕ	قَالُوْا
ہم ٹھہرے رہے	ایک دن	یا	دن کا کچھ حصہ	انہوں نے کہا

رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ ❸	بِمَا ❹	لَبِثْتُمْ ؕ	فَابْعَثُوْۤا
تمہارا رب	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	تم ٹھہرے رہے ہو	پس تم سب بھیجو

اَحَدَكُمْ	بِوَرِقِكُمْ ❹ هٰذِهٖۤ	اِلَى الْمَدِيْنَةِ	فَلْيَنْظُرْ ❺
اپنے میں سے ایک کو	اپنے اِس چاندی کے سکے کیساتھ	شہر کی طرف	پس چاہیے کہ وہ دیکھے

اَيُّهَاۤ	اَزْكٰى ❸	طَعَامًا	فَلْيَاْتِكُمْ ❺	بِرِزْقٍ ❻
ان میں سے کون سا	زیادہ پاکیزہ	کھانا	پس چاہیے کہ وہ لائے تمہارے پاس	کھانا

مِّنْهُ	وَلْيَتَلَطَّفْ ❺	وَ	لَا يُشْعِرَنَّ ❼	بِكُمْ ❹
اس میں سے	اور چاہیے کہ وہ نرمی اختیار کرے	اور	نہ ہرگز آگاہ کرے	تمہارے بارے میں

اَحَدًا ❶ ﴿19﴾	اِنَّهُمْ	اِنْ	يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ
کسی ایک کو	بے شک وہ	اگر	وہ سب مطلع ہو گئے	تم پر

منتصف القرآن باعتبار عدد الحروف
بان التاء بعد اللام من النصف الأول
واللام الثانية من النصف الآخر

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔ ❺ وَ یا فَ کے بعد سکون والے لام (لْ) کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ فعل کے آخر میں نّ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَرۡجُمُوۡكُمۡ	(تو) وہ سنگسار کر دیں گے تمہیں
اَوۡ يُعِيۡدُوۡكُمۡ فِىۡ مِلَّتِهِمۡ	یا وہ لوٹا دیں گے تمہیں اپنے دین میں
وَلَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿20﴾	اور ہرگز نہیں تم فلاح پاؤ گے اس وقت کبھی بھی۔ ﴿20﴾
وَكَذٰلِكَ اَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ	اور اسی طرح ہم نے مطلع کر دیا ان پر (لوگوں کو)
لِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ	تاکہ وہ جان لیں کہ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا ۚ	اور بیشک قیامت! نہیں کوئی شک اس (کے آنے) میں
اِذۡ يَتَنَازَعُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ	جب وہ جھگڑ رہے تھے آپس میں اپنے درمیان
اَمۡرَهُمۡ فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَيۡهِمۡ	انکے معاملے میں تو انہوں نے کہا تم بناؤ ان پر
بُنۡيَانًا ؕ رَبُّهُمۡ اَعۡلَمُ بِهِمۡ ؕ	ایک عمارت، ان کا رب خوب جاننے والا ہے ان کو
قَالَ الَّذِيۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰٓى اَمۡرِهِمۡ	کہا ان لوگوں نے جو غالب آئے ان کے معاملے پر
لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيۡهِمۡ مَّسۡجِدًا ﴿21﴾	ضرور بالضرور ہم بنائیں گے ان پر ایک مسجد۔ ﴿21﴾
سَيَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَةٌ	عنقریب وہ کہیں گے (کہ وہ) تین تھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرۡجُمُوۡكُمۡ : رجم، حدِ رجم۔
يُعِيۡدُوۡكُمۡ : اعادہ، بیماری عود کر آئی۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
تُفۡلِحُوۡۤا : فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
اَبَدًا : ابد الآباد۔
عَلَيۡهِمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لِيَعۡلَمُوۡۤا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لَا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

رَيۡبَ : کتاب لاریب۔
يَتَنَازَعُوۡنَ : تنازعہ، متنازعہ۔
بَيۡنَهُمۡ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَمۡرَهُمۡ : امر، آمر، مامور، امارت۔
فَقَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
غَلَبُوۡا : غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
لَنَتَّخِذَنَّ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
ثَلٰثَةٌ : ثلث، مثلث، تثلیث۔

يَرْجُمُوْكُمْ [1]	اَوْ	يُعِيْدُوْكُمْ [1]	فِيْ مِلَّتِهِمْ	وَ
وہ سب سنگسار کر دیں گے تمہیں	یا	وہ سب لوٹا دیں گے تمہیں	اپنے دین میں	اور

لَنْ	تُفْلِحُوْٓا	اِذًا [2]	اَبَدًا ﴿20﴾	وَكَذٰلِكَ	اَعْثَرْنَا
ہرگز نہیں	تم سب فلاح پاؤ گے	اس وقت	کبھی بھی	اور اسی طرح	ہم نے مطلع کر دیا

عَلَيْهِمْ	لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّاَنَّ
ان پر	تاکہ وہ سب جان لیں	کہ بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	اور بیشک

السَّاعَةَ [3]	لَا رَيْبَ [4]	فِيْهَا	اِذْ	يَتَنَازَعُوْنَ [5]	بَيْنَهُمْ
قیامت	نہیں کوئی شک	اس میں	جب	وہ سب آپس میں جھگڑ رہے تھے	اپنے درمیان

اَمْرَهُمْ	فَقَالُوا	ابْنُوْا [6]	عَلَيْهِمْ	بُنْيَانًا [7] ط	رَبُّهُمْ
ان کے معاملے میں	تو انہوں نے کہا	تم سب بناؤ	ان پر	ایک عمارت	ان کا رب

اَعْلَمُ	بِهِمْ ط	قَالَ	الَّذِيْنَ	غَلَبُوْا	عَلٰٓى اَمْرِهِمْ
خوب جاننے والا	ان کو	کہا	ان لوگوں نے جو	سب غالب آئے	ان کے معاملے پر

لَنَتَّخِذَنَّ [8]	عَلَيْهِمْ	مَّسْجِدًا [7] ﴿21﴾	سَيَقُوْلُوْنَ	ثَلٰثَةٌ [3]
ضرور بالضرور ہم بنائیں گے	ان پر	ایک مسجد	عنقریب وہ سب کہیں گے	تین (تھے)

ضروری وضاحت

(1) وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔ (2) اِذًا کا ترجمہ کبھی تب اور کبھی اس وقت ہوتا ہے اور اِذْ کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ (3) ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ (4) لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ (5) اس فعل میں موجود تَ اور الف میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ (6) فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ (7) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (8) شروع میں لَ اور آخر میں نَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔

رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ — ان کا چوتھا ان کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے

خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ — (کہ وہ) پانچ تھے ان کا چھٹا ان کا کتا تھا

رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ — (یہ تو) بن دیکھے پتھر مارنا (یعنی رائے زنی کرنا) ہے

وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ — اور (بعض) کہیں گے سات تھے اور انکا آٹھواں انکا کتا تھا

قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ — کہہ دیجیے میرا رب خوب جاننے والا ہے انکی تعداد کو

مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ڨ فَلَا تُمَارِ — نہیں جانتے انہیں مگر بہت کم (لوگ) تو نہ جھگڑا کریں آپ

فِيْهِمْ اِلَّا مِرَاۗءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ — ان کے بارے میں مگر سرسری جھگڑا اور نہ پوچھیے

فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿22﴾ — ان کے بارے میں ان میں سے کسی ایک سے۔ ﴿22﴾ ع 3 5 15

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ — اور نہ ہرگز کہیں آپ کسی چیز کے بارے میں

اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿23﴾ — بے شک میں کرنے والا ہوں یہ کل۔ ﴿23﴾

اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ — مگر یہ کہ اللہ چاہے، اور یاد کریں

رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ — اپنے رب کو جب آپ بھول جائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَّابِعُهُمْ : ربع، رباعیات، آئمہ اربعہ۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
خَمْسَةٌ : حواس خمسہ۔
سَادِسُهُمْ : مسدس حالی۔
سَبْعَةٌ : قرأت سبعہ وعشرہ، اسبوعی اجلاس۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بِعِدَّتِهِمْ : عدت، تعداد، عدد۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

قَلِيْلٌ : قلیل، قلت، قلیل مدت، الا قلیل۔
ظَاهِرًا : ظاہر، مظاہر فطرت، مظہر۔
تَسْتَفْتِ : فتویٰ، مفتی، دار الافتاء۔
مِّنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فَاعِلٌ : فعل، فاعل، افعال، مفعول۔
يَّشَاۗءَ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
اذْكُرْ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔
نَسِيْتَ : نسیان، نسیاً منسیاً۔

رَّابِعُهُمْ ❶	كَلْبُهُمْ ❶	وَيَقُوْلُوْنَ	خَمْسَةٌ ❷	سَادِسُهُمْ ❶
ان کا چوتھا	ان کا کتا	اور وہ سب کہیں گے	پانچ	ان کا چھٹا

كَلْبُهُمْ ❶	رَجْمًا	بِالْغَيْبِ	وَيَقُوْلُوْنَ	سَبْعَةٌ ❷
ان کا کتا	پتھر مارنا	غیب کے ساتھ (بن دیکھے)	اور وہ سب کہیں گے	سات

وَّثَامِنُهُمْ ❶	كَلْبُهُمْ ❶	قُلْ	رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ ❸	بِعِدَّتِهِمْ
اور انکا آٹھواں	انکا کتا	آپ کہہ دیجیے	میرا رب	خوب جاننے والا	ان کی تعداد کو

مَّا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا قَلِيْلٌ	فَلَا تُمَارِ	فِيْهِمْ	اِلَّا مِرَآءً
نہیں	وہ جانتے انہیں	مگر بہت کم	تو نہ تو جھگڑ	انکے بارے میں	مگر جھگڑا

ع 3 5 15

ظَاهِرًا	وَّ	لَا تَسْتَفْتِ	فِيْهِمْ	مِّنْهُمْ	اَحَدًا ❹ (22)
سرسری	اور	نہ تو پوچھ	ان (کے بارے) میں	ان میں سے	کسی ایک سے

وَ	لَا تَقُوْلَنَّ ❺	لِشَايْءٍ ❹	اِنِّيْ	فَاعِلٌ	ذٰلِكَ ❻	غَدًا (23)
اور	نہ ہرگز آپ کہیں	کسی چیز کیلیئے	بیشک میں	کرنیوالا ہوں	یہ	آئندہ کل

اِلَّآ اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	وَاذْكُرْ ❼	رَّبَّكَ	اِذَا نَسِيْتَ
مگر یہ کہ	وہ چاہے	اللہ	اور آپ یاد کریں	اپنے رب کو	جب آپ بھول جائیں

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے آخر نّ تاکید کی علامت ہے۔ ❻ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَ قُلۡ عَسٰۤی اَنۡ یَّهۡدِیَنِ رَبِّیۡ	اور کہہ دیجیے امید ہے کہ راہ دکھائے گا مجھے میرا رب
لِاَقۡرَبَ مِنۡ هٰذَا رَشَدًا ﴿24﴾	اس سے قریب تر بھلائی کی۔ ﴿24﴾
وَ لَبِثُوۡا فِیۡ کَهۡفِهِمۡ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیۡنَ	اور وہ ٹھہرے رہے اپنی غار میں تین سو سال
وَ ازۡدَادُوۡا تِسۡعًا ﴿25﴾ قُلِ اللّٰهُ	اور وہ مزید رہے نو (سال)۔ ﴿25﴾ کہہ دیجیے اللہ
اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثُوۡا ۚ	خوب جاننے والا ہے (اس مدت) کو جو وہ ٹھہرے
لَهٗ غَیۡبُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کا غیب ہے
اَبۡصِرۡ بِهٖ وَ اَسۡمِعۡ ؕ	کس قدر وہ دیکھنے والا ہے اور کس قدر وہ سننے والا ہے
مَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِیٍّ ۫	نہیں ہے ان کے لیے اس کے سوا کوئی دوست
وَّ لَا یُشۡرِكُ فِیۡ حُکۡمِهٖۤ اَحَدًا ﴿26﴾	اور نہیں وہ شریک کرتا اپنے حکم میں کسی ایک کو۔ ﴿26﴾
وَ اتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡكَ	اور تلاوت کیجیے جو وحی کی گئی ہے آپ کی طرف
مِنۡ کِتَابِ رَبِّكَ ۚؕ لَا مُبَدِّلَ	آپکے رب کی کتاب میں سے نہیں کوئی بدلنے والا
لِکَلِمٰتِهٖ ۚ۟ وَ لَنۡ تَجِدَ	اس کی باتوں کو اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	اَسۡمِعۡ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفلِ سماع۔
یَّهۡدِیَنِ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	وَّلِیٍّ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔
لِاَقۡرَبَ	: قرب، قریب، مقرب، اقرب ترین۔	یُشۡرِكُ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
رَشَدًا	: رُشد و ہدایت، خلافتِ راشدہ، مرشد۔	اتۡلُ	: تلاوت، وحیٔ متلو۔
سِنِیۡنَ	: سنِ پیدائش، سنِ بلوغت، سنِ وفات۔	اُوۡحِیَ	: وحی، وحی نازل ہونا، وحیٔ متلو۔
ازۡدَادُوۡا	: زیادہ، مزید، زائد۔	مُبَدِّلَ	: تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
اَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لِکَلِمٰتِهٖ	: کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔
اَبۡصِرۡ	: سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔	تَجِدَ	: وجود، موجود۔

وَقُلْ	عَسٰٓى اَنْ	يَّهْدِيَنِ ❶	رَبِّيْ	لِاَقْرَبَ ❷	مِنْ هٰذَا
اور کہیں	اُمید ہے کہ	وہ راہ دکھائے گا مجھے	میرا رب	قریب تر (راستے) کی	اس سے

رَشَدًا ﴿24﴾	وَلَبِثُوْا	فِيْ كَهْفِهِمْ	ثَلٰثَ	مِائَةٍ	سِنِيْنَ ❸
نیکی کی	اور وہ سب ٹھہرے رہے	اپنی غار میں	تین	سو	سال

وَازْدَادُوْا	تِسْعًا ﴿25﴾	قُلِ اللّٰهُ	اَعْلَمُ ❷	بِمَا	لَبِثُوْا ۚ
اور وہ سب مزید رہے	نو (سال)	کہہ دیجیے اللہ	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	وہ سب ٹھہرے

لَهٗ	غَيْبُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ۭ	اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ ❹
اسی کے لیے	آسمانوں کا غیب	اور زمین (کا)	کس قدر وہ دیکھنے والا اور کس قدر وہ سننے والا

مَا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ ❺	مِنْ وَّلِيٍّ ❻❺	وَّلَا	يُشْرِكُ
نہیں	ان کے لیے	اس کے سوا	کوئی دوست	اور نہیں	وہ شریک کرتا

فِيْ حُكْمِهٖٓ	اَحَدًا ❻ ﴿26﴾	وَاتْلُ	مَآ	اُوْحِيَ ❼	اِلَيْكَ
اپنے حکم میں	کسی ایک کو	اور تلاوت کیجیے	جو	وحی کی گئی	آپ کی طرف

مِنْ كِتَابِ	رَبِّكَ ۭ	لَا مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ ڗ	وَلَنْ تَجِدَ
کتاب میں سے	آپ کے رب کی	نہیں کوئی بدلنے والا	اس کی باتوں کو	اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے

ضروری وضاحت

❶ دراصل يَهْدِيَنِيْ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے يْ گر گئی ہے اسی يْ کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ یہاں اس فعل میں تعجب کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کس قدر کیا گیا ہے اور یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنۡ دُوۡنِہٖ مُلۡتَحَدًا ﴿27﴾	اس کے سوا کوئی جائے پناہ۔ ﴿27﴾
وَاصۡبِرۡ نَفۡسَکَ مَعَ الَّذِیۡنَ	اور روکے رکھیں اپنے نفس کو ان لوگوں کے ساتھ جو
یَدۡعُوۡنَ رَبَّہُمۡ بِالۡغَدٰوۃِ وَ الۡعَشِیِّ	پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح اور شام کو
یُرِیۡدُوۡنَ وَجۡہَہٗ وَ لَا تَعۡدُ	وہ چاہتے ہیں اس کی خوشنودی اور نہ تجاوز کریں
عَیۡنٰکَ عَنۡہُمۡ ۚ تُرِیۡدُ	آپ کی آنکھیں ان سے، آپ چاہتے ہیں
زِیۡنَۃَ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۚ وَ لَا تُطِعۡ	دنیوی زندگی کی زینت کو اور نہ اطاعت کریں
مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَہٗ	(اس کی) جسے ہم نے غافل کر دیا اس کے دل کو
عَنۡ ذِکۡرِنَا وَ اتَّبَعَ ہَوٰىہُ	اپنے ذکر سے اور اس نے پیروی کی اپنی خواہش کی
وَ کَانَ اَمۡرُہٗ فُرُطًا ﴿28﴾	اور ہے اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا۔ ﴿28﴾
وَ قُلِ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّکُمۡ ۟ قف	اور کہہ دیجیے (یہ) حق ہے تمہارے رب کی طرف سے
فَمَنۡ شَآءَ فَلۡیُؤۡمِنۡ	پھر جو چاہے (ایمان لانا) پس چاہیے کہ وہ ایمان لائے
وَّ مَنۡ شَآءَ فَلۡیَکۡفُرۡ ۙ	اور جو چاہے (کفر کرنا) تو چاہیے کہ وہ کفر کرے،

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَغۡفَلۡنَا	: غافل، غفلت، تغافل۔
مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	قَلۡبَہٗ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
یَدۡعُوۡنَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	اتَّبَعَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
یُرِیۡدُوۡنَ	: ارادہ، مرید، مراد۔	ہَوٰىہُ	: ہوا وہوس۔
وَجۡہَہٗ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔	اَمۡرُہٗ	: امر، آمر، مامور، امارت۔
عَیۡنٰکَ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	فُرُطًا	: افراط وتفریط، افراط زر۔
زِیۡنَۃَ	: زیب وزینت، زینت بخشنا، مزین۔	قُلِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تُطِعۡ	: اطاعت، مطیع۔	فَلۡیَکۡفُرۡ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

مِنْ دُوْنِهٖ ①	مُلْتَحَدًا ② (27)	وَ	اصْبِرْ	نَفْسَكَ
اس کے سوا	کوئی جائے پناہ	اور	آپ روکے رکھیں	اپنے نفس کو

مَعَ الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ ③	وَالْعَشِيِّ
(ان لوگوں کے) ساتھ جو	وہ سب پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح کو	اور شام (کو)

يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	وَ	لَا تَعْدُ ③	عَيْنٰكَ ④	عَنْهُمْ ج
وہ سب چاہتے ہیں	اس کی خوشنودی	اور	نہ تجاوز کریں	آپ کی دونوں آنکھیں	ان سے

تُرِيْدُ	زِيْنَةَ ③	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ③ ج	وَ	لَا تُطِعْ ⑤	مَنْ
آپ چاہتے ہیں	زینت	دنیوی زندگی کی	اور	نہ آپ اطاعت کریں	جو

اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ	عَنْ ذِكْرِنَا	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ
ہم نے غافل کر دیا	اس کے دل کو	اپنے ذکر سے	اور	اس نے پیروی کی	اپنی خواہش کی

وَكَانَ	اَمْرُهٗ	فُرُطًا (28)	وَقُلِ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ قف
اور ہے	اسکا معاملہ	حد سے بڑھا ہوا	اور کہہ دیجیے	حق (ہے)	تمہارے رب (کی طرف) سے

فَمَنْ ⑥	شَآءَ	فَلْيُؤْمِنْ ⑦	وَّمَنْ	شَآءَ	فَلْيَكْفُرْ ⑦ لا
پھر جو	چاہے	پس چاہیے کہ وہ ایمان لائے	اور جو	چاہے	تو چاہیے کہ وہ کفر کرے

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ةٌ اسم کے آخر میں اور تُ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اصل میں عَيْنَانِ + لَكَ تثنیہ کی علامت ان کے ن کو قاعدے کی رو سے گرا دیا گیا ہے تو عَيْنَاكَ رہ گیا جسے عَيْنٰكَ لکھا گیا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ⑦ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِیۡنَ نَارًا ۙ	بیشک ہم نے تیار کر رکھی ہے ظالموں کے لیے آگ
اَحَاطَ بِهِمۡ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنۡ	گھیرا ہوا ہے ان کو اس کی قناتوں نے، اور اگر
یَّسۡتَغِیۡثُوۡا یُغَاثُوۡا	وہ فریاد کریں گے (تو) وہ فریاد رسی کیے جائیں گے
بِمَآءٍ كَالۡمُهۡلِ	(ایسے) پانی سے (جو) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا
یَشۡوِی الۡوُجُوۡهَ ؕ بِئۡسَ الشَّرَابُ ؕ	وہ بھون ڈالے گا چہروں کو، برا ہے وہ پینا
وَسَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿29﴾	اور بری ہے آرام گاہ۔ ﴿29﴾
اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے
الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیۡعُ	نیک بے شک ہم نہیں ضائع کرتے
اَجۡرَ مَنۡ اَحۡسَنَ عَمَلًا ﴿30﴾ ج	(اس کا) اجر جس نے اچھا عمل کیا۔ ﴿30﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ	یہی لوگ ہیں (کہ) ان کے لیے باغات ہیں ہمیشگی کے
تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ	بہتی ہونگی ان کے نیچے سے نہریں
یُحَلَّوۡنَ فِیۡهَا	اور وہ زیور پہنائے جائیں گے ان میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعۡتَدۡنَا : مستعد، استعداد۔
لِلظّٰلِمِیۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
نَارًا : یہ خاک اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
اَحَاطَ : احاطہ، محیط۔
وَ : مال ودولت، عفوودرگزر، شان وشوکت۔
یَّسۡتَغِیۡثُوۡا : استغاثہ، غوث۔
الۡوُجُوۡهَ : وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
الشَّرَابُ : شربت، مشروب، اکل وشرب۔

سَآءَتۡ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
نُضِیۡعُ : ضائع، ضیاع۔
اَجۡرَ : اجروثواب، اجرعظیم، اجرت۔
اَحۡسَنَ : احسن، محسن، تحسین، احسان۔
تَجۡرِیۡ : جاری، اجرا۔
مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
تَحۡتِهِمۡ : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔

اِنَّآ ❶	اَعۡتَدۡنَا ❷	لِلظّٰلِمِیۡنَ	نَارًا	اَحَاطَ	بِهِمۡ
بیشک ہم نے	ہم نے تیار کر رکھی ہے	ظالموں کے لیے	آگ	گھیرا ہوا ہے	ان کو

سُرَادِقُهَا ؕ	وَاِنۡ	یَّسۡتَغِیۡثُوۡا	یُغَاثُوۡا	بِمَآءٍ
اسکی قناتوں نے	اور اگر	وہ سب فریاد کریں گے	وہ سب فریادرسی کیے جائیں گے	پانی سے

كَالۡمُهۡلِ	یَشۡوِی	الۡوُجُوۡهَ ؕ	بِئۡسَ	الشَّرَابُ ؕ
پگھلے ہوئے تانبے کی طرح	وہ بھون ڈالے گا	چہروں کو	برا ہے وہ	پینا

وَسَآءَتۡ ❸	مُرۡتَفَقًا ﴿29﴾	اِنَّ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَعَمِلُوا
اور بری ہے	آرام گاہ	بیشک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ ❸	اِنَّا ❶	لَا نُضِیۡعُ ❹	اَجۡرَ	مَنۡ ❺	اَحۡسَنَ
نیک	بے شک ہم	نہیں ہم ضائع کرتے	اجر	جس نے	اچھا کیا

عَمَلًا ﴿30﴾	اُولٰٓئِكَ ❻	لَهُمۡ	جَنّٰتُ عَدۡنٍ ❸	تَجۡرِیۡ ❸
عمل	یہی لوگ	ان کے لیے	ہمیشگی کے باغات	بہتی ہیں

مِنۡ تَحۡتِهِمُ	الۡاَنۡهٰرُ	یُحَلَّوۡنَ	فِیۡهَا
ان کے نیچے سے	نہریں	وہ سب زیور پہنائے جائیں گے	اس میں

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❷ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ تْ، ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❻ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ يَلْبَسُوْنَ	سونے کے کنگنوں سے اور وہ پہنیں گے
ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ	کپڑے سبز رنگ کے باریک ریشم سے
وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ	اور موٹے ریشم (سے) تکیہ لگائے ہونگے
فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ	ان میں تختوں پر، (کیا) خوب بدلہ ہے (جنت)
ع 4 9 16 وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ؑ (31)	اور (کیا) اچھی ہے آرام گاہ۔ (31)
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا	اور بیان کیجیے ان کے لیے ایک مثال
رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا	دو آدمیوں کی (کہ) ہم نے بنائے
لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ	ان دونوں میں سے ایک کے لیے دو باغ انگوروں سے
وَّ حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ	اور ہم نے باڑ لگادی ان دونوں کے اردگرد کھجوروں کی
وَّ جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ؕ (32)	اور ہم نے کی ان دونوں کے درمیان کچھ کھیتی۔ (32)
كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا	دونوں باغوں نے دیا اپنا پھل
وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ	اور نہ کمی کی اس میں سے کچھ بھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اضْرِبْ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔
يَلْبَسُوْنَ	: لباس، ملبوسات، ملبوس۔	مَّثَلًا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
خُضْرًا	: گنبد خضری۔	رَّجُلَيْنِ	: رجال کار، قحط الرجال۔
مُّتَّكِـِٕيْنَ	: تکیہ، گاؤ تکیہ۔	بِنَخْلٍ	: نخلستان۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	بَيْنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	زَرْعًا	: زراعت، زرعی زمین، مزارع۔
الثَّوَابُ	: اجر وثواب، ثواب دارین۔	اُكُلَهَا	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
حَسُنَتْ	: احسن، حسین، تحسین، احسان۔	تَظْلِمْ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَّيَلْبَسُوْنَ	ثِيَابًا	خُضْرًا
کنگنوں سے	سونے سے	اور وہ سب پہنیں گے	کپڑے	سبز

مِّنْ سُنْدُسٍ	وَّ	اِسْتَبْرَقٍ ❶	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا
باریک ریشم سے	اور	موٹے ریشم (سے)	سب تکیہ لگانے والے	ان میں

ع 4 9 16

عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ	نِعْمَ	الثَّوَابُ ؕ	وَ	حَسُنَتْ ❷	مُرْتَفَقًا ﴿31﴾
تختوں پر	(کیا) خوب	بدلہ ہے	اور	اچھی ہے	آرام گاہ

وَ	اضْرِبْ ❸	لَهُمْ	مَّثَلًا ❹	رَّجُلَيْنِ ❺	جَعَلْنَا
اور	بیان کیجیے	ان کے لیے	ایک مثال	دو آدمیوں کی	ہم نے بنائے

لِاَحَدِهِمَا	جَنَّتَيْنِ ❺	مِنْ اَعْنَابٍ	وَّحَفَفْنٰهُمَا
ان دونوں میں سے ایک کے لیے	دو باغ	انگوروں سے	اور ہم نے باڑ لگا دی ان دونوں کو

بِنَخْلٍ	وَّجَعَلْنَا	بَيْنَهُمَا	زَرْعًا ❹ ؕ ﴿32﴾	كِلْتَا ❻
کھجور کے ساتھ	اور ہم نے کی	ان دونوں کے درمیان	کچھ کھیتی	دونوں

الْجَنَّتَيْنِ ❺	اٰتَتْ ❷	اُكُلَهَا ❼	وَ	لَمْ تَظْلِمْ ❷	مِّنْهُ	شَيْـًٔا ۙ
دونوں باغوں نے	دیا	اپنا پھل	اور	نہ ظلم کیا (نہ کمی کی)	اس میں سے	کچھ بھی

ضروری وضاحت

❶ شروع میں اِسْتَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❷ تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے ۔ ❻ یہ كِلْتَا دو مؤنث چیزوں کے شروع میں تاکید کی علامت ہے اور دو مذکر چیزوں کے لیے كِلَا استعمال ہوتا ہے۔ ❼ علامت هَا کا ترجمہ کبھی اپنا، اپنی، اپنے بھی ہوتا ہے۔

وَّ فَجَّرۡنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ﴿33﴾	اور ہم نے جاری کر دی ان دونوں کے درمیان ایک نہر ﴿33﴾
وَّ كَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ	اور تھا اس کے لیے (بہت) پھل، تو کہا اس نے
لِصَاحِبِهٖ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ	اپنے ساتھی سے اس حال میں کہ وہ بات کر رہا تھا اس سے
اَنَا اَكۡثَرُ مِنۡكَ مَالًا	میں بہت زیادہ ہوں تجھ سے مال میں
وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿34﴾	اور زیادہ باعزت ہوں نفری کے لحاظ سے۔ ﴿34﴾
وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَ هُوَ	اور وہ داخل ہوا اپنے باغ میں اس حال میں کہ وہ
ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ قَالَ	ظلم کرنے والا تھا اپنے نفس پر، اس نے کہا
مَاۤ اَظُنُّ اَنۡ تَبِيۡدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ﴿35﴾	نہیں میں گمان کرتا کہ تباہ ہو گا یہ کبھی بھی۔ ﴿35﴾
وَّ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ	اور نہیں میں خیال کرتا قیامت کا (کہ وہ)
قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنۡ رُّدِدۡتُّ	قائم ہونے والی ہے اور واقعی اگر مجھے لوٹایا گیا
اِلٰى رَبِّىۡ لَاَجِدَنَّ	میرے رب کی طرف ضرور بالضرور میں پاؤں گا
خَيۡرًا مِّنۡهَا مُنۡقَلَبًا ﴿36﴾	بہتر ان (باغات) سے لوٹنے کی جگہ۔ ﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شان وشوکت، لیل ونہار، عفوودرگزر۔	ظَالِمٌ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
خِلٰلَهُمَا	خلل، داڑھی کا خلال، مخل۔	اَظُنُّ	سوءِ ظن، بدظن، حسن ظن۔
نَهَرًا	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	اَبَدًا	ابدالآباد، ابدی زندگی۔
يُحَاوِرُهٗ	محاورہ۔	قَآئِمَةً	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
اَكۡثَرُ	کثرت، اکثر، کثیر۔	رُّدِدۡتُّ	رد، مردود، تردید، مرتد۔
اَعَزُّ	عزت، باعزت، معزز۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
نَفَرًا	نفر، بھاری نفری (تعداد)۔	لَاَجِدَنَّ	وجود، موجود، وجد۔
دَخَلَ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	مُنۡقَلَبًا	انقلاب، انقلابی اقدام۔

وَ	فَجَّرْنَا ❶	خِلٰلَهُمَا ❷	نَهَرًا ﴿33﴾	وَّ	كَانَ	لَهٗ
اور	ہم نے جاری کردی	ان دونوں کے درمیان	ایک نہر	اور	تھا	اس کے لیے

ثَمَرٌ ۚ	فَقَالَ	لِصَاحِبِهٖ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗٓ
پھل	تو اس نے کہا	اپنے ساتھی سے	اس حال میں کہ	وہ	وہ بات کررہا تھا اس سے

اَنَا	اَكْثَرُ ❸	مِنْكَ	مَالًا	وَّاَعَزُّ ❸	نَفَرًا ﴿34﴾
میں	بہت زیادہ ہوں	تجھ سے	مال (میں)	اور زیادہ باعزت (ہوں)	نفری (کے لحاظ سے)

وَدَخَلَ	جَنَّتَهٗ ❹	وَهُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ ۚ	قَالَ
اور وہ داخل ہوا	اپنے باغ میں	اس حال میں کہ وہ	ظلم کرنے والا	اپنے نفس پر	اس نے کہا

مَآ	اَظُنُّ	اَنْ	تَبِيْدَ ❺	هٰذِهٖٓ	اَبَدًا ﴿35﴾	وَّمَآ
نہیں	میں گمان کرتا	کہ	تباہ ہوگا	یہ	کبھی بھی	اور نہیں

اَظُنُّ	السَّاعَةَ ❺	قَآئِمَةً ❺	وَّ	لَئِنْ	رُّدِدْتُّ
میں خیال کرتا	قیامت کا	(کہ وہ) قائم ہونے والی (ہے)	اور	واقعی اگر	مجھے لوٹایا گیا

اِلٰى رَبِّيْ	لَاَجِدَنَّ ❻	خَيْرًا	مِّنْهَا ❼	مُنْقَلَبًا ﴿36﴾
میرے رب کی طرف	یقیناً ضرور میں پاؤں گا	بہتر	ان (باغات) سے	لوٹنے کی جگہ

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ هُمَا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ ت اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ شروع میں لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ هَا کا ترجمہ وہ یا اس ہوتا ہے لیکن اگر اسکا تعلق جمع کیساتھ ہو تو ترجمہ ان کیا جاتا ہے۔

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ	کہا اس سے اس کے ساتھی نے
وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ	اس حال میں کہ وہ بات کررہا تھا اس سے
اَكَفَرْتَ بِالَّذِیْ	کیا تو نے کفر کیا ہے (اس ذات) سے جس نے
خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ	پیدا کیا تجھے مٹی سے پھر ایک قطرے سے
ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿37﴾	پھر اس نے ٹھیک ٹھاک بنادیا تجھے ایک آدمی۔ ﴿37﴾
لٰكِنَّاۡ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَلَآ	لیکن میں (تو کہتا ہوں) وہ اللہ میرا رب ہے اور نہیں
اُشْرِكُ بِرَبِّیْٓ اَحَدًا ﴿38﴾	میں شریک بناتا اپنے رب کے ساتھ کسی ایک کو ﴿38﴾
وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ	اور کیوں نہ جب تو داخل ہوا اپنے باغ میں
قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ	تو نے کہا جو اللہ چاہے (وہی ہوگا)
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ	نہیں کوئی طاقت مگر اللہ (کی مدد) سے
اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ	اگر تو دیکھتا ہے مجھے (کہ) میں کم تر ہوں
مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿39﴾	تجھ سے مال اور اولاد میں۔ ﴿39﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اُشْرِكُ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
صَاحِبُهٗ	صاحب، صحابی، صحابہ۔	دَخَلْتَ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
يُحَاوِرُهٗٓ	محاورہ۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
خَلَقَكَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	شَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
تُرَابٍ	تربت ۔	اِلَّا	الّا ماشاءاللہ، الّاقلیل، الّا یہ کہ۔
نُّطْفَةٍ	نطفہ۔	تَرَنِ	مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویئت ہلال۔
سَوّٰىكَ	مساوی، مساوات۔	اَقَلَّ	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
رَجُلًا	رجال کار، قحط الرجال۔	وَلَدًا	ولد، ولدیت، اولاد۔

قَالَ	لَهٗ	صَاحِبُهٗ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗٓ
کہا	اس سے	اس کے ساتھی نے	اس حال میں (کہ)	وہ	وہ بات کررہا تھا اس سے

اَ	كَفَرْتَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَكَ ❶	مِنْ تُرَابٍ
کیا	تو نے کفر کیا	(اس ذات) سے جس نے	پیدا کیا تجھے	مٹی سے

ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ ❷❸	ثُمَّ	سَوّٰىكَ ❶	رَجُلًا ❸ (37)
پھر	ایک قطرے سے	پھر	اس نے ٹھیک ٹھاک بنا دیا تجھے	ایک آدمی

لٰكِنَّا ❹	هُوَ	اللّٰهُ	رَبِّيْ	وَ	لَآ اُشْرِكُ	بِرَبِّيْٓ
لیکن میں (کہتا ہوں)	وہ	اللہ	میرا رب ہے	اور	نہیں میں شریک بناتا	اپنے رب کیساتھ

اَحَدًا ❸ (38)	وَ	لَوْلَآ	اِذْ	دَخَلْتَ	جَنَّتَكَ	قُلْتَ
کسی ایک کو	اور	کیوں نہ	جب	تو داخل ہوا	اپنے باغ میں	تو نے کہا

مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	لَا قُوَّةَ ❷❺	اِلَّا	بِاللّٰهِ	اِنْ
جو	چاہے	اللہ	نہیں کوئی طاقت	مگر	اللہ (کی مدد) سے	اگر

تَرَنِ ❻	اَنَا	اَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا (39)
تو دیکھتا ہے مجھے	میں	زیادہ کم	تجھ سے	مال (میں)	اور	اولاد (میں)

ضروری وضاحت

❶ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔ ❷ ةواحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لٰكِنَّا یہ دراصل لٰكِنْ + اَنَا تھا، وصل کی وجہ سے اُ کو حذف کر کے نون کو نون میں مدغم کیا گیا ہے، اور یہاں آخر سے الف نہیں پڑھا جاتا، اس لیے اس پر ہ کا نشان ہے۔ ❺ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❻ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔

فَعَسٰی رَبِّیۡۤ اَنۡ یُّؤۡتِیَنِ خَیۡرًا	تو قریب ہے کہ میرا رب دے مجھے بہتر
مِّنۡ جَنَّتِکَ وَ یُرۡسِلَ عَلَیۡهَا	تیرے باغ سے اور وہ بھیج دے اس پر
حُسۡبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ	کوئی عذاب آسمان سے
فَتُصۡبِحَ صَعِیۡدًا زَلَقًا ﴿40﴾	پھر وہ ہو جائے صاف میدان۔ ﴿40﴾
اَوۡ یُصۡبِحَ مَآؤُهَا غَوۡرًا فَلَنۡ	یا ہو جائے اس کا پانی گہرا تو ہرگز نہ
تَسۡتَطِیۡعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿41﴾	تو استطاعت رکھے گا اس کو ڈھونڈ لانے کی۔ ﴿41﴾
وَ اُحِیۡطَ بِثَمَرِهٖ	اور گھیر لیا گیا (یعنی تباہ کر دیا گیا) اس کے پھل کو
فَاَصۡبَحَ یُقَلِّبُ	تو اس نے صبح کی (اس حال میں کہ) وہ ملتا تھا
کَفَّیۡهِ عَلٰی مَاۤ اَنۡفَقَ	اپنی دونوں ہتھیلیاں اس پر جو اس نے خرچ کیا
فِیۡهَا وَ هِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوۡشِهَا	اس میں اس حال میں کہ وہ گرا ہوا تھا اپنی چھتوں پر
وَ یَقُوۡلُ یٰلَیۡتَنِیۡ لَمۡ اُشۡرِكۡ	اور وہ کہتا تھا اے کاش میں! شریک نہ بناتا
بِرَبِّیۡۤ اَحَدًا ﴿42﴾	اپنے رب کیساتھ کسی ایک کو۔ ﴿42﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَیۡرًا	خیر، خیریت۔	بِثَمَرِهٖ	ثمر، ثمرات، ثمرہ۔
مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَاَصۡبَحَ	صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
یُرۡسِلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	کَفَّیۡهِ	کف افسوس ملنا۔
عَلَیۡهَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَنۡفَقَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
مَآؤُهَا	ماءالحیات، ماءاللحم (پانی)۔	عُرُوۡشِهَا	عرش الٰہی، عرش وفرش، تحت العرش۔
تَسۡتَطِیۡعَ	استطاعت، حسب استطاعت۔	یَقُوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
طَلَبًا	طلب و چاہت، طلبگار، مطلوب۔	اُشۡرِكۡ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اُحِیۡطَ	احاطہ، محیط۔	اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔

فَعَسٰی	رَبِّیۡۤ ❶	اَنۡ	یُّؤۡتِیَنِ ❷	خَیۡرًا	مِّنۡ جَنَّتِكَ
تو قریب ہے	میرا رب	کہ	وہ دے مجھے	بہتر	تیرے باغ سے

وَ	یُرۡسِلَ	عَلَیۡهَا	حُسۡبَانًا ❸	مِّنَ السَّمَآءِ
اور	وہ بھیج دے	اس پر	کوئی عذاب	آسمان سے

فَتُصۡبِحَ ❹	صَعِیۡدًا	زَلَقًا ۙ﴿40﴾	اَوۡ	یُصۡبِحَ	مَآؤُهَا
پھر وہ ہو جائے	میدان	صاف	اور	وہ ہو جائے	اس کا پانی

غَوۡرًا	فَلَنۡ	تَسۡتَطِیۡعَ	لَهٗ	طَلَبًا ﴿41﴾	وَ اُحِیۡطَ
گہرا	تو ہرگز نہ	تو استطاعت رکھے گا	اس کو	ڈھونڈ لانے کی	اور گھیر لیا گیا

بِثَمَرِهٖ	فَاَصۡبَحَ	یُقَلِّبُ	كَفَّیۡهِ ❺	عَلٰی مَآ
اس کے پھل کو	تو اس نے صبح کی	وہ ملتا ہے	اپنی دونوں ہتھیلیاں	(اس) پر جو

اَنۡفَقَ	فِیۡهَا	وَ هِیَ	خَاوِیَةٌ ❻	عَلٰی عُرُوۡشِهَا
اس نے خرچ کیا	اس میں	اس حال میں (کہ) وہ	گرا ہوا تھا	اپنی چھتوں پر

وَ یَقُوۡلُ	یٰلَیۡتَنِیۡ	لَمۡ اُشۡرِكۡ	بِرَبِّیۡۤ ❶	اَحَدًا ❸ ﴿42﴾
اور وہ کہتا تھا	اے کاش! میں	نہ میں شریک بناتا	اپنے رب کیساتھ	کسی ایک کو

ضروری وضاحت

❶ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ كَفَّيْهِ دراصل كَفَّيْنِ + هٖ تھا یْنِ تثنیہ کی علامت سے نْ قاعدے کی رو سے گر گیا تو كَفَّيْهِ باقی رہ گیا۔ ❻ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ	اور نہ ہوئی اس کے لیے کوئی جماعت
يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	(کہ) وہ مدد کرتے اس کی اللہ کے سوا
وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ؕ ۝43 هُنَالِكَ	اور نہ تھا وہ بدلہ لینے والا۔ ۝43 وہاں
الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ	(تو) حکومت صرف اللہ سچے (ہی) کی ہے، وہ بہتر ہے
ع 5 13 17 ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝44	ثواب دینے میں اور بہتر ہے (اچھے) انجام کی رو سے ۝44
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اور بیان کیجئے ان کے لیے مثال دنیوی زندگی کی
كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ	(وہ اس) پانی کی طرح ہے (کہ) ہم نے اتارا اسے
مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ	آسمان سے پھر مل جل گئی اس کے ساتھ
نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا	زمین کی نباتات پھر وہ ہوگئی چورا چورا
تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ	اڑائے پھرتی ہیں اسے ہوائیں
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝45	اور ہے اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا۔ ۝45
اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	مال اور بیٹے (تو) زینت ہیں دنیوی زندگی کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّنْصُرُوْنَهٗ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْوَلَايَةُ : ولی، اولیاء کرام، ولایت۔
خَيْرٌ : خیر، خیریت۔
ثَوَابًا : اجر وثواب، ثواب دارین۔
عُقْبًا : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
اضْرِبْ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
مَّثَلَ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

كَمَآءٍ ک+ماءٍ : کالعدم، کما حقہ / ماء الحیات، ماء اللحم۔
اَنْزَلْنٰهُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
فَاخْتَلَطَ : خلط ملط، مخلوط، اختلاط مرد وزن۔
نَبَاتُ : نباتات۔
الرِّيْحُ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
مُّقْتَدِرًا : اقتدار، قدرت، قادر، قدیر، مقتدر۔
الْبَنُوْنَ : ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
زِيْنَةُ : زیب وزینت، زینت بخشا، مزیّن۔

وَلَمْ	تَكُنْ ❶	لَّهٗ	فِئَةٌ ❶❷	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❸
اور نہ	ہوئی	اس کے لیے	کوئی جماعت	وہ سب مدد کرتے اس کی	اللہ کے سوا

وَمَا	كَانَ	مُنْتَصِرًا ❹ ط (43)	هُنَالِكَ	الْوَلَايَةُ ❶	لِلّٰهِ الْحَقِّ ط
اور نہ	تھا وہ	بدلہ لینے والا	وہاں	حکومت	اللہ سچے کی

ع 5 13 17

هُوَ	خَيْرٌ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	عُقْبًا ع (44)	وَاضْرِبْ ❺	لَهُمْ
وہ	بہتر (ہے)	ثواب	اور بہتر (ہے)	انجام کی رو سے	اور آپ بیان کیجئے	ان کے لیے

مَّثَلَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❶	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ ❻	مِنَ السَّمَآءِ
مثال	دنیوی زندگی	پانی کی طرح	ہم نے اُتارا اسے	آسمان سے

فَاخْتَلَطَ ❼	بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ ❼	هَشِيْمًا
پھر مل جل گئی	اس کے ساتھ	زمین کی نباتات	پھر وہ ہوگئی	چورا چورا

تَذْرُوْهُ ❶	الرِّيٰحُ ط	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اڑائے پھرتی ہیں اسے	ہوائیں	اور	ہے	اللہ	ہر چیز پر

مُّقْتَدِرًا ❹ (45)	اَلْمَالُ	وَالْبَنُوْنَ	زِيْنَةُ ❶	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج ❶
قدرت رکھنے والا	مال	اور سب بیٹے	زینت	دنیوی زندگی

ضروری وضاحت

❶ ةٌ، ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❸ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❺ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ اَنْزَلْنٰهُ کے شروع میں اَ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: وہ اُترا، اَنْزَلَ اس نے اُتارا۔ ❼ فَ کا ترجمہ کبھی پس تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

وَ الۡبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیۡرٌ	اور باقی رہنے والی نیکیاں زیادہ بہتر ہیں
عِنۡدَ رَبِّکَ ثَوَابًا	آپ کے رب کے نزدیک ثواب میں
وَّ خَیۡرٌ اَمَلًا ﴿46﴾	اور زیادہ بہتر ہیں امید کے لحاظ سے۔ ﴿46﴾
وَ یَوۡمَ نُسَیِّرُ الۡجِبَالَ	اور جس دن ہم چلائیں گے پہاڑوں کو
وَ تَرَی الۡاَرۡضَ بَارِزَۃً ۙ	اور آپ دیکھیں گے زمین کو صاف کھلی
وَّ حَشَرۡنٰہُمۡ	اور ہم اکٹھا کریں گے ان کو
فَلَمۡ نُغَادِرۡ مِنۡہُمۡ اَحَدًا ﴿47﴾ ۚ	تو نہیں چھوڑیں گے ہم ان میں سے کسی ایک کو۔ ﴿47﴾
وَ عُرِضُوۡا	اور وہ پیش کیے جائیں گے
عَلٰی رَبِّکَ صَفًّا ؕ	آپ کے رب کے سامنے صفیں باندھے ہوئے
لَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا کَمَا	بلاشبہ یقیناً تم آئے ہو ہمارے پاس جس طرح
خَلَقۡنٰکُمۡ اَوَّلَ مَرَّۃٍۭ ۫	ہم نے پیدا کیا تھا تمہیں پہلی مرتبہ
بَلۡ زَعَمۡتُمۡ اَلَّنۡ نَّجۡعَلَ	بلکہ تم نے تو گمان کیا تھا کہ ہرگز نہیں ہم مقرر کریں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡبٰقِیٰتُ	باقی، بقایا، بقیہ۔	مِنۡہُمۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الصّٰلِحٰتُ	اصلاح، اعمال صالحہ۔	اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
عِنۡدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	عُرِضُوۡا	عرض، معروضات، عرضی نویس۔
یَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	صَفًّا	صف بندی، صف اوّل۔
نُسَیِّرُ	سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔	کَمَا کَ + مَا	کما حقہ، کالعدم / ماحول، ماتحت۔
الۡجِبَالَ	جبل اُحد، جبل رحمت، جبل طارق۔	خَلَقۡنٰکُمۡ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الۡاَرۡضَ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارضِ پاک۔	مَرَّۃٍ	روزمرہ۔
حَشَرۡنٰہُمۡ	حشر، روزِ محشر، حشر نشر۔	زَعَمۡتُمۡ	زعم میں مبتلا ہونا، زعمِ باطل۔

وَ	الْبٰقِيٰتُ [1]	الصّٰلِحٰتُ [1]	خَيْرٌ	عِنْدَ رَبِّكَ [2]
اور	باقی رہنے والی (جمع)	نیکیاں	زیادہ بہتر	آپ کے رب کے نزدیک

ثَوَابًا	وَّ	خَيْرٌ	اَمَلًا ﴿46﴾	وَ	يَوْمَ	نُسَيِّرُ
ثواب (میں)	اور	زیادہ بہتر	اُمید (کے لحاظ سے)	اور	جس دن	ہم چلائیں گے

الْجِبَالَ [3]	وَ	تَرَى	الْاَرْضَ [3]	بَارِزَةً [1] لا	وَّ
پہاڑوں (کو)	اور	آپ دیکھیں گے	زمین	صاف کھلی	اور

حَشَرْنٰهُمْ	فَلَمْ	نُغَادِرْ	مِنْهُمْ	اَحَدًا [4] ج ﴿47﴾
ہم اکٹھا کریں گے ان کو	تو نہیں	ہم چھوڑیں گے	ان میں سے	کسی ایک کو

وَ	عُرِضُوْا [5]	عَلٰى رَبِّكَ [2]	صَفًّا ط
اور	وہ سب پیش کیے جائیں گے	آپ کے رب پر (یعنی سامنے)	صفیں باندھے ہوئے

لَقَدْ [6]	جِئْتُمُوْنَا [7]	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ
بلاشبہ یقیناً	تم آئے ہو ہمارے پاس	جس طرح	ہم نے پیدا کیا تھا تمہیں

اَوَّلَ مَرَّةٍۭ [1]	بَلْ	زَعَمْتُمْ	اَلَّنْ [8]	نَّجْعَلَ
پہلی مرتبہ	بلکہ	تم نے تو گمان کیا	کہ ہرگز نہیں	ہم مقرر کریں گے

ضروری وضاحت

[1] ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ [2] كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ [3] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ [4] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ [5] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ [6] لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ [7] تُمْ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ [8] اَلَّنْ دراصل اَنْ + لَنْ کا مجموعہ ہے۔

لَکُمۡ مَّوۡعِدًا ﴿48﴾	تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت۔ ﴿48﴾
وَ وُضِعَ الۡکِتٰبُ	اور (عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی
فَتَرَی الۡمُجۡرِمِیۡنَ	پھر آپ دیکھیں گے مجرموں کو
مُشۡفِقِیۡنَ مِمَّا	(کہ وہ) ڈرنے والے ہونگے اس سے جو
فِیۡہِ وَ یَقُوۡلُوۡنَ یٰوَیۡلَتَنَا	اس (کتاب) میں ہوگا اور وہ کہیں گے ہائے ہماری بربادی
مَالِ ہٰذَا الۡکِتٰبِ	کیا ہے اس کتاب (نامہ اعمال) کو
لَا یُغَادِرُ صَغِیۡرَۃً	(کہ) نہ وہ چھوڑتی ہے چھوٹی (بات)
وَّ لَا کَبِیۡرَۃً اِلَّاۤ اَحۡصٰہَا ۚ	اور نہ بڑی مگر اس نے شمار کر رکھا ہے اسے
وَ وَجَدُوۡا مَا عَمِلُوۡا حَاضِرًا ؕ	اور وہ موجود پائیں گے جو انہوں نے عمل کیے
وَ لَا یَظۡلِمُ رَبُّکَ اَحَدًا ﴿49﴾ ع 6/5/18	اور نہیں ظلم کرتا آپ کا رب کسی ایک پر۔ ﴿49﴾
وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ	اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے سجدہ کرو آدم کو
فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ	تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (نہ کیا)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّوۡعِدًا	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	کَبِیۡرَۃً	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر، تکبیر
وُضِعَ	وضع قطع، وضع کرنا۔	اِلَّاۤ	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
فَتَرَی	رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	وَجَدُوۡا	وجود، موجود۔
الۡمُجۡرِمِیۡنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ لوگ۔	عَمِلُوۡا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
فِیۡہِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	حَاضِرًا	حاضر، حاضری، استحضار۔
یَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	یَظۡلِمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
ہٰذَا	حامل رقعہ ہذا، الہذا، ہذا من فضل ربی۔	اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
صَغِیۡرَۃً	صغر سنی، صغیرہ گناہ، اصغر۔	اسۡجُدُوۡا	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد، مسجد۔

لَكُمْ ❶	مَّوْعِدًا ۞48 ❷	وَوُضِعَ ❸	الْكِتٰبُ	فَتَرَى ❹
تمہارے لیے	کوئی وعدے کا وقت	اور رکھی گئی	کتاب (نامۂ اعمال)	پھر آپ دیکھیں گے

الْمُجْرِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا ❺	فِيْهِ	وَيَقُوْلُوْنَ
مجرموں کو	سب ڈرنے والے	اس سے جو	اس میں (ہوگا)	اور وہ سب کہیں گے

يٰوَيْلَتَنَا	مَا	لِ	هٰذَا الْكِتٰبِ	لَا يُغَادِرُ ❻	صَغِيْرَةً ❼
ہائے ہماری بربادی	کیا	اس	کتاب (اعمال نامہ) کو	(کہ) نہیں وہ چھوڑتی	چھوٹی (بات)

وَّ	لَا كَبِيْرَةً ❼	اِلَّآ	اَحْصٰىهَا ۚ	وَ	وَجَدُوْا
اور	نہ بڑی	مگر	اس نے شمار کر رکھا ہے اسے	اور	وہ سب پائیں گے

مَا	عَمِلُوْا	حَاضِرًا ۭ	وَ	لَا يَظْلِمُ ❻
جو	انہوں نے عمل کیے	موجود	اور	نہیں وہ ظلم کرتا

ع 6 5 18

رَبُّكَ	اَحَدًا ۞49 ع ❷	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ ❽
آپ کا رب	کسی ایک پر	اور	جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا ❹	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ۭ
تم سب سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	مگر	ابلیس نے

ضروری وضاحت

❶ لَکُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❼ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ	وہ تھا جنوں میں سے سو اس نے نافرمانی کی
عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ	اپنے رب کے حکم کی، کیا پھر (بھی) تم بناتے ہو اسے
وَ ذُرِّیَّتَهٗۤ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَ هُمْ	اور اس کی اولاد کو دوست میرے علاوہ حالانکہ وہ
لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ	تمہارے دشمن ہیں، برا ہے وہ ظالموں کے لیے
بَدَلًا ﴿50﴾	بطور بدل (یعنی شیطان کی دوستی اللہ کی دوستی کا برا بدل ہے)۔ ﴿50﴾
مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ	نہیں میں نے گواہ بنایا تھا ان کو
خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں
وَ لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَ مَا كُنْتُ	اور نہ خود انکے پیدا کرنے پر (گواہ بنایا) اور نہ تھا میں
مُتَّخِذَ الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا ﴿51﴾	بنانے والا گمراہ کرنے والوں کو بازو (مددگار)۔ ﴿51﴾
وَ یَوْمَ یَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِیَ	اور جس دن (اللہ) فرمائے گا پکارو میرے (ان) شریکوں کو
الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ	جن کے بارے میں تم گمانِ (الوہیت) رکھا
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهُمْ	تو وہ پکاریں گے انہیں پس نہیں وہ جواب دیں گے انکو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بَدَلًا	: بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔
فَفَسَقَ	: فسق وفجور، فاسق فاجر۔	اَشْهَدْتُّهُمْ	: شاہد، شہادت، مشہود۔
اَمْرِ	: امر، آمر، مامور، امارت۔	الْمُضِلِّیْنَ	: ضلالت وگمراہی۔
اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	یَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ذُرِّیَّتَهٗ	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	نَادُوْا	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
اَوْلِیَآءَ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	زَعَمْتُمْ	: زعم میں مبتلا ہونا، زعمِ باطل۔
عَدُوٌّ	: عدوّ اللہ، عداوت۔	فَدَعَوْهُمْ	: دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔
لِلظّٰلِمِیْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	یَسْتَجِیْبُوْا	: جواب، مستجاب الدعوات۔

كَانَ	مِنَ الْجِنِّ	فَفَسَقَ	عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ ❶	اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ
وہ تھا	جنوں میں سے	سو اس نے نافرمانی کی	اپنے رب کے حکم کی	کیا پھر تم سب بناتے ہو اُسے

وَ ذُرِّيَّتَهٗۤ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِيْ ❷	وَهُمْ	لَكُمْ ❸	عَدُوٌّ ؕ
اور اس کی اولاد کو	دوست	میرے علاوہ	حالانکہ وہ	تمہارے لیے	دشمن

بِئْسَ	لِلظّٰلِمِيْنَ	بَدَلًا ﴿50﴾	مَاۤ	اَشْهَدْتُّهُمْ
برا ہے	سب ظالموں کے لیے	بدل	نہیں	میں نے گواہ بنایا تھا ان کو

خَلْقَ السَّمٰوٰتِ ❹	وَ	الْاَرْضِ	وَلَا	خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪
آسمانوں کی پیدائش	اور	زمین	اور نہ	خود انکے پیدا کرنے پر

وَمَا	كُنْتُ	مُتَّخِذَ ❺	الْمُضِلِّيْنَ ❺	عَضُدًا ﴿51﴾
اور نہ	تھا میں	بنانے والا	سب گمراہ کرنے والوں کو	بازو (مددگار)

وَيَوْمَ	يَقُوْلُ	نَادُوْا	شُرَكَآءِيَ ❻	الَّذِيْنَ
اور جس دن	وہ فرمائے گا	تم سب پکارو	میرے شریکوں کو	جن کے بارے میں

زَعَمْتُمْ	فَدَعَوْهُمْ ❼	فَلَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ
تم نے گمانِ (الوہیت) رکھا	تو وہ سب پکاریں گے اُنہیں	پس نہیں	وہ سب جواب دیں گے	اُن کو

ضروری وضاحت

❶ عَنْ کا اصل ترجمہ کے بارے میں ہے ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ لَكُمْ اور لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا گیا ہے۔ ❹ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اس یْ پر جزم ہوتی ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زبر دی گئی ہے۔ ❼ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا الف گر جاتا ہے۔

وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿52﴾	اور ہم بنادیں گے انکے درمیان ایک ہلاکت کی جگہ ﴿52﴾
وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا	اور دیکھیں گے مجرم لوگ آگ کو تو وہ سمجھ جائیں گے
اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ	کہ بیشک وہ گرنے والے ہیں اس میں اور نہیں
يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿53﴾ ع 7 4 19	وہ پائیں گے اس سے کوئی پھرنے (بچنے) کی جگہ ﴿53﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے
فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ	اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر (قسم کی) مثال
وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿54﴾	اور ہے انسان ہر چیز سے زیادہ جھگڑالو۔ ﴿54﴾
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ	اور نہیں روکا لوگوں کو (اس سے) کہ وہ ایمان لائیں جبکہ
جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا	آچکی انکے پاس ہدایت اور (یہ کہ) وہ مغفرت طلب کریں
رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ	اپنے رب سے مگر (صرف اس بات نے) کہ (پیش) آئے انہیں
سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ	معاملہ پہلے لوگوں کا (سا)
اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿55﴾	یا آئے ان پر عذاب سامنے سے۔ ﴿55﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
رَاٰ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الْمُجْرِمُوْنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
النَّارَ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
فَظَنُّوْٓا : سوء ظن، بدظن، ظن غالب۔
مُّوَاقِعُوْهَا : واقع، وقوع پذیر، وقوعہ، وقائع نگار۔
يَجِدُوْا : وجود، موجود۔
مَصْرِفًا : صرف نظر۔
اَكْثَرَ : کثرت، اکثر، کثیر۔
جَدَلًا : جنگ وجدل، جدال۔
مَنَعَ : منع، ممانعت، ممنوع۔
يُّؤْمِنُوْٓا : ایمان، مؤمن، امن۔
الْهُدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
يَسْتَغْفِرُوْا : مغفرت، استغفار۔
الْاَوَّلِيْنَ : اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔
قُبُلًا : مقابلہ، بالمقابل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَجَعَلۡنَا	بَیۡنَهُمۡ	مَّوۡبِقًا (52) [1]	وَرَاَ	الۡمُجۡرِمُوۡنَ [2]	النَّارَ
اور ہم بنادیں گے	انکے درمیان	ایک ہلاکت کی جگہ	اور دیکھیں گے	سب مجرم لوگ	آگ کو

فَظَنُّوۡۤا	اَنَّهُمۡ	مُّوَاقِعُوۡهَا [2][3]	وَ	لَمۡ یَجِدُوۡا
تو وہ سب سمجھ جائیں گے	کہ بیشک وہ	سب گرنے والے ہیں اس میں	اور	نہیں وہ سب پائیں گے

عَنۡهَا	مَصۡرِفًا (53) [1] ع	وَلَقَدۡ [4]	صَرَّفۡنَا	فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ [5]
اس سے	کوئی پھرنے کی جگہ	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی	اس قرآن میں

ع 7 4 19

لِلنَّاسِ	مِنۡ کُلِّ مَثَلٍ ؕ	وَکَانَ	الۡاِنۡسَانُ	اَکۡثَرَ شَیۡءٍ [6]
لوگوں کے لیے	ہر مثال سے	اور ہے	انسان	تمام چیزوں سے زیادہ

جَدَلًا (54)	وَمَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنۡ	یُّؤۡمِنُوۡۤا	اِذۡ
جھگڑالو	اور نہیں	روکا	لوگوں کو	کہ	وہ سب ایمان لائیں	جبکہ

جَآءَهُمُ	الۡهُدٰی	وَ	یَسۡتَغۡفِرُوۡا [7]	رَبَّهُمۡ	اِلَّاۤ	اَنۡ
آچکی انکے پاس	ہدایت	اور	وہ سب مغفرت طلب کریں	اپنے رب سے	مگر	کہ

تَاۡتِیَهُمۡ [8]	سُنَّةُ [8]	الۡاَوَّلِیۡنَ	اَوۡ	یَاۡتِیَهُمُ	الۡعَذَابُ	قُبُلًا (55)
پیش آئے انہیں	معاملہ	پہلے لوگوں کا	یا	وہ آئے ان پر	عذاب	سامنے سے

ضروری وضاحت

(1) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (2) مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ا گر جاتا ہے۔ (4) لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ (5) هٰذَا کا ترجمہ کبھی یہ اور کبھی اس کیا جاتا ہے۔ (6) شَیۡءٍ واحد ہے اور یہاں بطور جنس استعمال ہوا ہے اس لیے ترجمہ چیزوں کیا گیا ہے۔ (7) فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (8) تَ اور ةٌ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا	اور نہیں ہم بھیجتے رسولوں کو مگر
مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ	خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے (بنا کر)
وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور جھگڑا کرتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ	باطل کے ذریعے تاکہ وہ پھسلائیں اسکے ذریعے
الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ	حق کو اور انہوں نے بنالیا میری آیات کو
وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿56﴾	اور (اسے) جس چیز سے وہ ڈرائے گئے ہنسی مذاق ﴿56﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ	اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جو (کہ)
ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	وہ نصیحت کیا گیا اپنے رب کی آیات کیساتھ
فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ	تو اس نے منہ موڑلیا ان سے اور وہ بھول گیا
مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ	جو آگے بھیجا اس کے دونوں ہاتھوں نے (اُسے)
اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ	بے شک ہم نے کردیے ان کے دلوں پر
اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ	پردے (اس سے) کہ وہ سمجھیں اس (قرآن) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُرْسِلُ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	ذُكِّرَ	ذکر، اذکار، تذکیر۔
مُبَشِّرِيْنَ	بشارت، مبشر، بشیر۔	فَاَعْرَضَ	اعراض کرنا۔
يُجَادِلُ	جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔	نَسِيَ	نسیان، نسیاً منسیاً۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	قَدَّمَتْ	مقدمہ الجیش، خیر مقدم، اقدام، تقدیم۔
بِالْبَاطِلِ	حق وباطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔	يَدٰهُ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
اتَّخَذُوْٓا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	عَلٰي	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
هُزُوًا	استہزاء۔	قُلُوْبِهِمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
اَظْلَمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَّفْقَهُوْهُ	فقہ، فقیہ، فقاہت۔

وَمَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ (1)	وَمُنْذِرِيْنَ (1)
اور نہیں	ہم بھیجتے	رسولوں کو	مگر	سب خوشخبری دینے والے	سب اور ڈرانے والے

وَ	يُجَادِلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِالْبَاطِلِ (2)
اور	وہ جھگڑا کرتے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	باطل کے ذریعے

لِيُدْحِضُوْا (3)	بِهِ (2)	الْحَقَّ	وَاتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ
تاکہ وہ سب پھسلائیں	اسکے ذریعے	حق کو	اور انہوں نے بنالیا	میری آیات کو

وَمَآ	اُنْذِرُوْا (4)	هُزُوًا (56)	وَمَنْ	اَظْلَمُ (5)
اور (اسے) جس (چیز سے)	وہ سب ڈرائے گئے	ہنسی مذاق	اور کون	زیادہ ظالم

مِمَّنْ (6)	ذُكِّرَ (4)	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	فَاَعْرَضَ	عَنْهَا
اس سے جو	وہ نصیحت کیا گیا	اپنے رب کی آیات کیساتھ	تو اس نے منہ موڑلیا	ان سے

وَ	نَسِيَ	مَا	قَدَّمَتْ (7)	يَدٰهُ ؕ	اِنَّا (8)
اور	وہ بھول گیا	جو	آگے بھیجا	اس کے دونوں ہاتھوں نے	بیشک ہم نے

جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً (9)	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ
ہم نے کردیے	ان کے دلوں پر	پردے	کہ	وہ سب سمجھیں اس (قرآن) کو

ضروری وضاحت

(1) اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (2) بِ کا ترجمہ کبھی بذریعہ بھی ہوتا ہے یہاں مراد ہے باطل کو لے کر۔ (3) فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ کیا جاتا ہے۔ (4) فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (5) اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ (6) مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ (7) تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ (8) اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ (9) اَكِنَّةً کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ	اور ان کے کانوں میں ڈاٹ (بوجھ ہے)
وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى	اور اگر آپ بلائیں انہیں ہدایت کی طرف
فَلَنْ یَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿57﴾	تو ہرگز نہیں ہدایت پائیں گے اس وقت کبھی بھی ﴿57﴾
وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ	اور آپ کا رب بہت بخشنے والا رحمت والا ہے
لَوْ یُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا	اگر وہ پکڑے انہیں (اس کے) سبب جو انہوں نے (عمل) کمایا
لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ	(تو) ضرور جلدی لائے ان کے لیے عذاب کو
بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ	بلکہ ان کے لیے ایک وقت مقرر ہے ہرگز نہیں
یَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿58﴾	وہ پائیں گے اس کے سوا کوئی جائے پناہ۔ ﴿58﴾
وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ	اور یہ بستیاں ہم نے ہلاک کیا ان (کے رہنے والوں) کو
لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا	جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے کر دیا
لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿59﴾ ع	ان کی ہلاکت کے لیے ایک مقرر وقت۔ ﴿59﴾ ع
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ	اور جب کہا موسیٰ نے اپنے جوان (یوشع) سے

ع 8 6 20

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَدْعُهُمْ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	كَسَبُوْا	کسب حلال، کسبی۔
اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	لَعَجَّلَ	عجلت، مہر معجّل۔
الْهُدٰى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	مَّوْعِدٌ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اَبَدًا	ابدالآباد، ابدی زندگی۔	یَّجِدُوْا	وجود، موجود۔
الْغَفُوْرُ	مغفرت، استغفار۔	الْقُرٰٓى	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔
ذُو	ذو معنی، ذوالجناح، ذواضعاف اقل۔	اَهْلَكْنٰهُمْ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
الرَّحْمَةِ	رحمت، رحم، مرحوم۔	ظَلَمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
یُؤَاخِذُهُمْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

وَ	فِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ ❶	وَقۡرًا ؕ	وَ اِنۡ	تَدۡعُہُمۡ ❶	اِلَی الۡہُدٰی
اور	ان کے کانوں میں	ڈاٹ (بوجھ)	اور اگر	آپ بلائیں انہیں	ہدایت کی طرف

فَلَنۡ	یَّہۡتَدُوۡۤا	اِذًا	اَبَدًا ﴿57﴾	وَ رَبُّکَ	الۡغَفُوۡرُ ❷
تو ہر گز نہیں	وہ سب ہدایت پائیں گے	اس وقت	کبھی بھی	اور آپ کا رب	بہت بخشنے والا

ذُو الرَّحۡمَۃِ ❸ ؕ	لَوۡ	یُؤَاخِذُہُمۡ ❶	بِمَا ❹	کَسَبُوۡا
رحمت والا (ہے)	اگر	وہ پکڑے انہیں	اس کے سبب جو	انہوں نے کمایا

لَعَجَّلَ	لَہُمُ	الۡعَذَابَ ؕ	بَلۡ	لَّہُمۡ	مَّوۡعِدٌ ❺	لَّنۡ
ضرور جلدی لائے	ان کے لیے	عذاب	بلکہ	ان کے لیے	ایک وقت مقرر	ہر گز نہیں

یَّجِدُوۡا	مِنۡ دُوۡنِہٖ ❻	مَوۡئِلًا ❺ ﴿58﴾	وَ	تِلۡکَ ❼	الۡقُرٰۤی
وہ سب پائیں گے	اس کے سوا	کوئی جائے پناہ	اور	یہ	بستیاں

اَہۡلَکۡنٰہُمۡ ❼ ❶	لَمَّا	ظَلَمُوۡا	وَ جَعَلۡنَا	لِمَہۡلِکِہِمۡ ❽ ❶
ہم نے ہلاک کیا انہیں	جب	انہوں نے ظلم کیا	اور ہم نے کر دیا	ان کی ہلاکت کے لیے

ع 8 6 20

مَّوۡعِدًا ❺ ﴿59﴾ ع	وَ اِذۡ	قَالَ	مُوۡسٰی	لِفَتٰىہُ
ایک مقرر وقت	اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنے جوان سے

ضروری وضاحت

❶ ہُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ تِلۡکَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❽ لِمَہۡلِکِہِمۡ میں میم مصدر کے لیے ہے اسی لیے ترجمہ ہلاکت کیا گیا ہے۔

لَاۤ اَبۡرَحُ حَتّٰۤی	نہیں میں ہٹوں گا (یعنی ہمیشہ چلتا رہوں گا) یہاں تک کہ
اَبۡلُغَ مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَیۡنِ	میں پہنچ جاؤں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر
اَوۡ اَمۡضِیَ حُقُبًا ﴿60﴾ فَلَمَّا بَلَغَا	یا میں چلتا رہوں گا مدتوں۔ ﴿60﴾ پھر جب وہ دونوں پہنچے
مَجۡمَعَ بَیۡنِهِمَا	ان دونوں کے آپس میں ملنے کے مقام پر
نَسِیَا حُوۡتَهُمَا فَاتَّخَذَ	وہ دونوں بھول گئے اپنی مچھلی کو سو اس نے بنا لیا
سَبِیۡلَهٗ فِی الۡبَحۡرِ سَرَبًا ﴿61﴾	اپنا راستہ دریا میں سرنگ کی صورت میں۔ ﴿61﴾
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰٮهُ	پھر جب وہ آگے گزر گئے (تو موسیٰ نے) کہا اپنے جوان سے
اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۡ لَقَدۡ لَقِیۡنَا	دو ہمیں ہمارا دن کا کھانا، بلاشبہ یقیناً پہنچی ہے ہمیں
مِنۡ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿62﴾ قَالَ	اپنے اس سفر سے تھکاوٹ۔ ﴿62﴾ اس نے کہا
اَرَءَیۡتَ اِذۡ اَوَیۡنَاۤ	کیا (بھلا) آپ نے دیکھا جب ہم ٹھہرے تھے
اِلَی الصَّخۡرَةِ فَاِنِّیۡ نَسِیۡتُ	چٹان کے پاس تو بے شک میں بھول گیا
الۡحُوۡتَ ۡ وَمَاۤ اَنۡسٰنِیۡهُ	مچھلی (کے بارے میں بتانا) اور نہیں بھلایا مجھے اس کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاۤ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	سَبِیۡلَهٗ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
حَتّٰۤی	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	فِی	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَبۡلُغَ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	جَاوَزَا	: تجاوز، متجاوز، ناجائز تجاوزات۔
مَجۡمَعَ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	لَقِیۡنَا	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
الۡبَحۡرَیۡنِ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب۔	هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
بَیۡنِهِمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	رَءَیۡتَ	: مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویئت ہلال۔
نَسِیَا	: نسیان، نسیاً منسیاً۔	اَوَیۡنَاۤ	: ملجا و ماوٰی۔
فَاتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	اِلَی	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

لَاۤ اَبۡرَحُ [1]	حَتّٰۤی	اَبۡلُغَ	مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَیۡنِ [2]	اَوۡ
نہیں میں ہٹوں گا	یہاں تک کہ	میں پہنچ جاؤں	دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ	یا

اَمۡضِیَ	حُقُبًا ﴿60﴾	فَلَمَّا [3]	بَلَغَا [2]	مَجۡمَعَ	بَیۡنِہِمَا [4]
میں چلتا رہوں گا	مدتوں	پھر جب	وہ دونوں پہنچے	ملنے کے مقام پر	ان دونوں کے آپس میں

نَسِیَا [2]	حُوۡتَہُمَا	فَاتَّخَذَ [3]	سَبِیۡلَہٗ	فِی الۡبَحۡرِ	سَرَبًا ﴿61﴾
وہ دونوں بھول گئے	اپنی مچھلی	سو اس نے بنالیا	اپنا راستہ	دریا میں	سرنگ کی طرح

فَلَمَّا [3]	جَاوَزَا [2]	قَالَ	لِفَتٰىہُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا ۫
پھر جب	وہ دونوں آگے گزر گئے	کہا	اپنے جوان سے	دے ہمیں	ہمارا دن کا کھانا

لَقَدۡ	لَقِیۡنَا	مِنۡ سَفَرِنَا	ہٰذَا	نَصَبًا ﴿62﴾
بلاشبہ یقیناً	پہنچی ہے ہمیں	اپنے سفر سے	اس	تھکاوٹ

قَالَ	اَرَءَیۡتَ	اِذۡ	اَوَیۡنَاۤ	اِلَی الصَّخۡرَۃِ
اس نے کہا	کیا آپ نے دیکھا	جب	ہم ٹھہرے (تھے)	چٹان کے پاس

فَاِنِّیۡ	نَسِیۡتُ	الۡحُوۡتَ ۫	وَمَاۤ	اَنۡسٰنِیۡہُ [5]
تو بے شک میں	میں بھول گیا	مچھلی	اور نہیں	بھلایا مجھے اس کو

ضروری وضاحت

[1] لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ [2] لفظ کے آخر میں یْنِ اور ا دونوں میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ [3] علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ [4] ھِمَا دراصل ھُمَا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے ھِمَا ہوگیا ہے۔ [5] اَنۡسٰنِیۡہُ کے شروع میں اُ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَسِیَ: وہ بھولا، اَنۡسٰی: اس نے بھلایا اور اصل میں اَنۡسٰی + نِ + یْ + ہُ جب بھی فعل کے آخر میں یْ آئے تو درمیان میں نِ کو لایا جاتا ہے یہ وہی نِ ہے۔

اِلَّا الشَّيۡطٰنُ اَنۡ اَذۡكُرَهٗ‌ ۚ	مگر شیطان نے کہ میں ذکر کروں اسکا (آپ سے)
وَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ فِى الۡبَحۡرِ‌ۖ	اور بنالیا تھا اس نے اپنا راستہ دریا میں
عَجَبًا ﴿63﴾ قَالَ ذٰ لِكَ مَا	عجیب طرح سے۔ ﴿63﴾ (موسیٰ نے) کہا یہی (تو وہ مقام) ہے جسے
كُنَّا نَبۡغِ‌ۖ فَارۡتَدَّا	ہم تلاش کرتے رہے تھے پھر وہ دونوں واپس لوٹے
عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۙ﴿64﴾	اپنے (قدموں کے) نشانات پر پیچھا کرتے ہوئے ﴿64﴾
فَوَجَدَا عَبۡدًا	تو ان دونوں نے پایا ایک بندے کو
مِّنۡ عِبَادِنَاۤ اٰتَيۡنٰهُ	ہمارے بندوں میں سے ہم نے دی تھی اسے
رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَعَلَّمۡنٰهُ	رحمت اپنی طرف سے اور ہم نے سکھایا اسے
مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا ﴿65﴾	اپنے پاس سے ایک (خاص) علم۔ ﴿65﴾
قَالَ لَهٗ مُوۡسٰى هَلۡ اَتَّبِعُكَ	کہا اس سے موسیٰ نے کیا میں تیری پیروی کرسکتا ہوں
عَلٰٓى اَنۡ تُعَلِّمَنِ	اس (شرط) پر کہ تو سکھائے مجھے
مِمَّا عُلِّمۡتَ رُشۡدًا ﴿66﴾	اس سے جو تو سکھایا گیا ہے بھلائی۔ ﴿66﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	عَلٰٓى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَذۡكُرَهٗ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔	اٰثَارِهِمَا	: آثار، آثار قدیمہ۔
اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	فَوَجَدَا	: وجود، موجود، وجد۔
سَبِيۡلَهٗ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	عَبۡدًا	: عابد، عبادت، معبود۔
الۡبَحۡرِ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب۔	عِنۡدِنَا	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
عَجَبًا	: عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔	عَلَّمۡنٰهُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَتَّبِعُكَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
فَارۡتَدَّا	: تردید، مرتد، رد، مردود۔	رُشۡدًا	: رُشد وہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔

اِلَّا	الشَّیْطٰنُ	اَنْ	اَذْکُرَهٗ	وَ	اتَّخَذَ	سَبِیْلَهٗ
مگر	شیطان نے	کہ	میں ذکر کروں اسکا	اور	بنالیا اس نے	اپنا راستہ

فِی الْبَحْرِ	عَجَبًا (63)	قَالَ	ذٰلِكَ	مَا	کُنَّا ❶
دریا میں	عجیب طرح سے	(موسیٰ نے) کہا	یہی	جسے	ہم تھے

نَبْغِ	فَارْتَدَّا ❷❸	عَلٰٓی اٰثَارِهِمَا ❹	قَصَصًا (64)
ہم تلاش کرتے رہے	پھر وہ دونوں واپس لوٹے	اپنے نشانات پر	پیچھا کرتے ہوئے

فَوَجَدَا ❷❸	عَبْدًا ❺	مِّنْ عِبَادِنَآ	اٰتَیْنٰهُ	رَحْمَةً ❻
تو ان دونوں نے پایا	ایک بندہ	ہمارے بندوں میں سے	ہم نے دی تھی اسے	رحمت

مِّنْ عِنْدِنَا	وَ	عَلَّمْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّا	عِلْمًا ❺ (65)
اپنی طرف سے	اور	ہم نے سکھایا اسے	اپنے پاس سے	ایک (خاص) علم

قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰی	هَلْ	اَتَّبِعُكَ	عَلٰٓی
کہا	اس سے	موسیٰ نے	کیا	میں پیروی کرسکتا ہوں تیری	(اس شرط) پر

اَنْ	تُعَلِّمَنِ ❼	مِمَّا ❽	عُلِّمْتَ	رُشْدًا (66)
کہ	تو سکھائے مجھے	(اس) سے جو	تو سکھایا گیا	بھلائی

ضروری وضاحت

❶ کُنَّا دراصل کُنْ+نَا کا مجموعہ ہے۔❷ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔❸ فعل کے آخر میں ا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ هِمَا دراصل هُمَا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمَا ہوگیا ہے۔❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❼ یہاں آخر سے یْ گر گئی ہے فعل اور یْ کے درمیان جس نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے یہ وہی ہے۔❽ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

قَالَ اِنَّكَ لَنۡ — اس نے کہا بے شک تو ہرگز نہیں

تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿67﴾ — تو استطاعت رکھے گا میرے ساتھ صبر کی۔ ﴿67﴾

وَكَيۡفَ تَصۡبِرُ عَلٰى — اور کیسے تو صبر کر سکے گا اس پر

مَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ خُبۡرًا ﴿68﴾ — جو (کہ) نہیں تو نے احاطہ کیا اسکا علم کے لحاظ سے ﴿68﴾

قَالَ سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ — (موسیٰ نے) کہا عنقریب تو پائے گا مجھے اگر اللہ نے چاہا

صَابِرًا وَّلَاۤ اَعۡصِىۡ — صبر کرنے والا اور میں نافرمانی نہیں کروں گا

لَـكَ اَمۡرًا ﴿69﴾ قَالَ فَاِنِ — آپ کے کسی بھی حکم میں۔ ﴿69﴾ (خضر نے) کہا پھر اگر

اتَّبَعۡتَنِىۡ فَلَا تَسۡـئَلۡنِىۡ — تو پیروی کرنا چاہتا ہے میری تو نہ سوال کرنا مجھ سے

عَنۡ شَىۡءٍ حَتّٰۤى اُحۡدِثَ — کسی چیز کے بارے میں یہاں تک کہ میں بیان کروں

لَـكَ مِنۡهُ ذِكۡرًا ﴿70﴾ فَانْطَلَقَا — تیرے لیے اسکا ذکر۔ ﴿70﴾ پھر وہ دونوں چل پڑے

ع 9/11/21

حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا — یہاں تک کہ جب وہ دونوں سوار ہوئے

فِى السَّفِيۡنَةِ خَرَقَهَا‌ ؕ — کشتی میں (تو) اس نے شگاف کر دیا اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَعۡصِىۡ	معصیت، عصیاں، معاصی۔
تَسۡتَطِيۡعَ	استطاعت، حسب استطاعت۔	اَمۡرًا	امر، آمر، مامور، امارت۔
مَعِىَ	مع اہل وعیال، معیت۔	اتَّبَعۡتَنِىۡ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
صَبۡرًا	صبر، صابر۔	تَسۡـئَلۡنِىۡ	سوال، سائل، مسئول۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	حَتّٰۤى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
تُحِطۡ	احاطہ، محیط۔	اُحۡدِثَ	حدیث قدسی، حدیث نبوی، تحدیث نعمت۔
خُبۡرًا	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	رَكِبَا	ہم رکاب۔
سَتَجِدُنِىۡۤ	وجود، موجود۔	السَّفِيۡنَةِ	سفینہ، سفینہ نوح۔

قَالَ	اِنَّكَ ❶	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ ❷	مَعِيَ	صَبْرًا ﴿67﴾
اس نے کہا	بے شک تو	ہرگز نہیں	تو استطاعت رکھے گا	میرے ساتھ	صبر کی

وَ	كَيْفَ	تَصْبِرُ	عَلٰى مَا	لَمْ تُحِطْ ❸	بِهٖ
اور	کیسے	تو صبر کرسکے گا	(اس) پر جو (کہ)	نہیں تو نے احاطہ کیا	اس کا

خُبْرًا ﴿68﴾	قَالَ	سَتَجِدُنِيْٓ ❹	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ
علم کے لحاظ سے	کہا	عنقریب تو پائے گا مجھے	اگر	اللہ نے چاہا

صَابِرًا	وَّ	لَآ اَعْصِيْ	لَكَ	اَمْرًا ❺ ﴿69﴾	قَالَ
صبر کرنے والا	اور	نہیں میں نافرمانی کروں گا	آپ کی	کسی حکم میں	(خضر نے) کہا

فَاِنِ	اتَّبَعْتَنِيْ	فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ ❻	عَنْ شَيْءٍ ❺	حَتّٰٓى
پھر اگر	تو پیروی کرے میری	تو نہ تم سوال کرنا مجھ سے	کسی چیز کے بارے میں	یہاں تک کہ

ع 11 21

اُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا ❺ ﴿70﴾ ع	فَانْطَلَقَا ❼ وقفۃ
میں بیان کروں	آپ کو	اس سے	کوئی ذکر	پھر وہ دونوں چل پڑے

حَتّٰٓى	اِذَا	رَكِبَا ❼	فِي السَّفِيْنَةِ	خَرَقَهَا ط
یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں سوار ہوئے	کشتی میں	اس نے شگاف کردیا اس میں

ضروری وضاحت

❶ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ فعل سے پہلے اگر علامت لَنْ موجود ہو تو معنی مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل سے پہلے اگر علامت لَمْ موجود ہو تو اس میں ماضی میں کام نہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے فعل اور یْ کے درمیان جس نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے یہ وہی ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے آخر میں ا میں کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

قَالَ اَخَرَقۡتَهَا	(موسیٰ نے) کہا کیا تو نے شگاف کر دیا ہے اس میں
لِتُغۡرِقَ اَهۡلَهَا ۚ	تا کہ تو غرق کر دے اس کے رہنے والوں (سواروں) کو
لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـًٔا اِمۡرًا ﴿71﴾	بلاشبہ یقیناً تو آیا ہے بڑے غلط کام کو۔ ﴿71﴾
قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّكَ	اس نے کہا کیا نہیں میں نے کہا تھا (کہ) بیشک تو
لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿72﴾	ہرگز نہیں تو استطاعت رکھے گا میرے ساتھ صبر کی ﴿72﴾
قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِىۡ بِمَا نَسِيۡتُ	(موسیٰ نے) کہا نہ تو مؤاخذہ کر میرا اس پر جو میں بھول گیا
وَلَا تُرۡهِقۡنِىۡ مِنۡ اَمۡرِىۡ عُسۡرًا ﴿73﴾	اور نہ تو ڈال مجھ پر میرے معاملے میں تنگی۔ ﴿73﴾
فَانۡطَلَقَا ۗ حَتّٰٓى اِذَا	تو وہ دونوں چل پڑے، یہاں تک کہ جب
لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ	وہ دونوں ملے ایک لڑکے کو تو اس نے قتل کر دیا اسے
قَالَ اَقَتَلۡتَ	(موسیٰ نے) کہا کیا تو نے قتل کر دیا
نَفۡسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيۡرِ نَفۡسٍ ؕ	ایک پاک (بے گناہ) جان کو بغیر کسی نفس کے
لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـًٔا نُّكۡرًا ﴿74﴾	بلاشبہ یقیناً تو آیا ہے بہت برے کام کو۔ ﴿74﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَمۡرِىۡ	امر ربی، آمر، مامور، امارت اسلامی۔
لِتُغۡرِقَ	غرق، مستغرق، غرقاب۔	عُسۡرًا	تنگی و عسرت کے ایام۔
اَهۡلَهَا	اہل پاکستان، اہل خانہ، اہلیان لاہور۔	حَتّٰٓى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
شَيۡـًٔا	شے، اشیاء، اشیائے صرف۔	لَقِيَا	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
تَسۡتَطِيۡعَ	استطاعت، حسب استطاعت۔	غُلٰمًا	حور و غلمان۔
مَعِىَ	مع اہل و عیال، معیت۔	فَقَتَلَهٗ	قتل، قاتل، مقتول۔
تُؤَاخِذۡنِىۡ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	زَكِيَّةً	تزکیہ نفس، زکوۃ۔
نَسِيۡتُ	نسیان، نسیاً منسیاً۔	نُّكۡرًا	منکرات۔ نہی عن المنکر۔

قَالَ ❶	اَخَرَقْتَهَا	لِتُغْرِقَ ❷	اَهْلَهَا ❸	لَقَدْ
کہا	کیا تونے شگاف کردیا ہے اس میں	تاکہ تو غرق کردے	اس کے رہنے والوں کو	بلاشبہ یقیناً

جِئْتَ	شَیْـًٔا	اِمْرًا ﴿71﴾	قَالَ	اَ	لَمْ اَقُلْ ❹	اِنَّكَ	لَنْ ❺
تو آیا ہے	کام کو	بڑے غلط	اس نے کہا	کیا	نہیں میں نے کہا تھا	بیشک تو	ہرگز نہیں

تَسْتَطِیْعَ	مَعِیَ	صَبْرًا ﴿72﴾	قَالَ	لَا تُؤَاخِذْنِیْ ❻
تو استطاعت رکھے گا	میرے ساتھ	صبر کرنے کی	(موسیٰ نے) کہا	نہ تو مؤاخذہ کر میرا

بِمَا	نَسِیْتُ	وَ	لَا تُرْهِقْنِیْ ❻	مِنْ اَمْرِیْ ❼
(اس) پر جو	میں بھول گیا	اور	نہ تو ڈال مجھ پر	میرے معاملے میں

عُسْرًا ﴿73﴾	فَانْطَلَقَا وقفة	حَتّٰٓی	اِذَا	لَقِیَا	غُلٰمًا
تنگی	تو وہ دونوں چل پڑے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں ملے	ایک لڑکے کو

فَقَتَلَهٗ لا	قَالَ	اَ	قَتَلْتَ	نَفْسًا	زَكِیَّةًۢ
تو اس نے قتل کردیا اسے	(موسیٰ نے) کہا	کیا	تو نے قتل کردیا	ایک جان	پاک

بِغَیْرِ نَفْسٍ ط	لَقَدْ ❸	جِئْتَ	شَیْـًٔا	نُّكْرًا ﴿74﴾
بغیر کسی نفس کے	بلاشبہ یقیناً	تو آیا ہے	کام کو	بہت برے

ضروری وضاحت

❶ قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے وَ کو ا سے بدلا گیا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں رہنے والوں سے مراد سوار ہیں۔ ❹ فعل سے پہلے اگر علامت لَمْ موجود ہو تو اس میں ماضی میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ علامت لَنْ میں مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان